

مَا تَنْتَظِرُونَ عَلَىٰ فِرَاقِهِ مِمَّا هُمْ بِكُمْ فِيهِ أَتَقُولُونَ
کتاب الآثار
مختصر
الرو

نوسنوار آثار کا اگر انقدر و بیش بہا ذخیرہ

جس کو امام عظیم ابو حنیفہ نے چالیس ہزار احادیث نبوی سے منتخب فرمایا

* بروایت حضرت امام محمد ابن حنفیہ

ترجمہ و نوادہ مولانا ابوالفتح محمد صغیر الدین

محمد علی بیگ سرگودھا ناشران تاجران کتب و مالکان مطبع سعیدی
 قرآن محل - مقابل مولوی مسافر خانہ - کراچی

کتاب الآثار

براویت: امام محمد بن حسن شیبانیؒ

اردو ترجمہ: مولانا ابوالفتح محمد صغیر الدین

مقدمہ

علامہ محقق العصر شیخ الحدیث مولانا عبدالرشید نعمانیؒ

پیشکش: طالبی ریسرچ لائبریری

معاون خصوصی: مولانا ادریس صاحب، خطیب

مذہب مسجد ایف۔ اے، اسلام آباد

toobaa-elibrary.blogspot.com

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَمَا أَلَكُمُ الرَّسُولُ فَخْذُوهُ وَمَا نَهَاكُمُ عَنْهُ فَأَنْتَهُوا

کتاب الایثار امام محمدؐ

مترجم از اردو

تقریباً نو سو آٹھ لاکھ اکرانقدر و بیش بہا ذخیرہ

جسکو امام اعظم ابوحنیفہؒ نے چالیس ہزار احادیث نبویؐ سے منتخب فرمایا

بروایت حضرت امام محمدؐ ابن حسن شیبانیؒ

مترجمہ و فوائدا مولانا ابوالفتح عزیزی

(نامنشر)

محمد سعید امین دستر تاجران کتب

اردو بازار

قرآن محل

کراچی

toobaa-elibrary.blogspot.com

(بعد مرقومین تا نشر منوط ہے)

نائب

محمد سعید دین دستار - تاجران کتب

قرآن محل مقابل مولوی مسافر خانہ

کراچی

طالع

مطبع سعیدی، قرآن محل - کراچی

نشر منوط ہے

تقریب سعید

اہل نظر سے مخفی نہیں ہے کہ مسلمانوں کی حیثیات اسلام کے لئے کتاب و سنت اور
آثار و تصانیف شریعت کی حیثیت رکھتی ہیں مگر ہمارے دور میں ان کا دامن ہاتھ سے بھرتا تو نہ مسلمانوں
کی زندگی اسلامی حیثیت سے باقی رہے اور نہ ان کی عزت و حرکات کے حق یوں جو اس پر مرتب ہوئے ہیں۔
پھر دین و دھرم سے پوشیدہ نہیں کہ دامن امام احمدیہ کے بیٹے شاگردوں مثلاً امام محمد امجد
الویسٹ و سبھان احمد کا دفتر منشی کے اصول و فروع کی تکمیل اور نشر و اشاعت میں کیا ترہ رہا ہے
کہ جن مسائل میں یہ دفتر کار کر رہا ہے اس کے ساتھ شفق ہو گئے ہیں پھر کسی کو بھی احتمال کی دولت نہ ہو
ان امر کے دین کی خدمات انجام دے کر صفحہ سستی پر اپنا نقش و دام ثبت کر دیا ہے۔ چنانچہ ہمارے
جو ہمارے لئے مفید راہ کے طور پر چھوڑ گئے ہیں۔ ان کو نہ صرف قائم نہ رکھنا بڑی ہے انصافی ہوئی
اس لئے ان امام دین کی کتب اہل کی نشر و اشاعت اور عام مسلمانوں کے گھر دین میں
ان کا پہنچانا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔

امام محمد کی حدیث میں دو کتابیں بہت مشہور ہیں۔ ایک موطا امام محمد پر مرفوع اور سند و احادیث
کا مجموعہ ہے۔ دوسری کتاب ان کے نام میں زیادہ تر تصانیف و امامہ فقہ کے اقوال ہیں۔ دوسری وجہ سے
اس کا نام کتاب الآثار رکھا گیا۔ آثار جمع اکثر کی ہے۔ ان کا اطلاق اصطلاحی معنی میں صحابہ یا ان کے
قول و فعل پر ہوتا ہے۔ جیسا کہ حدیث کے لغوی معنی طلاق بات و قول کے ہیں۔ اور اصطلاحاً حدیث
کے معنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول و فعل کے ہوتے ہیں۔

کتاب الآثار میں کم و بیش نو سو آثار امام محمد نے جمع کئے ہیں۔ جو دوزخ و کی قہری ضروریات انسانی
سے تعلق رکھتے ہیں جن میں اقربا حدیث بیان کرنے کے بعد اپنی رائے بیان کی ہے۔
آر دو وان لہذا اس فائدہ سے عروم رہتا اگر صرف عربی متن شائع کیا جاتا۔ اس لئے عوام اور ائمہ
دین حضرات کے لئے اس کو مفید بنانے کی غرض سے ترجمہ اور مختصر شرح کے ساتھ شائع کر دیا ہوں۔
نہی کتابوں کی نشر و اشاعت اپنا نصب العین رہا ہے اور ان کی افادیت میں اضافہ نہا رہے
مقام میں داخل ہے۔

و ما توفیق الا باللہ

محمد سعید عفی عنہ

صفحہ	صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع	صفحہ
۱۰۷	۵۷	جنگ کی نماز اور خطبوں کا بیان	۵۶	اس شخص کا بیان جو نماز پڑھے اور اس کے	۲۶
۱۰۸	۵۸	عیدین کی نماز کا بیان	۵۸	اور امام کے بعد ان دلائل اور مسائل پر	
۱۰۹	۵۹	حضور کو نماز کے بعد اس کی نماز میں پھر نکلتا	۵۹	خداوند تعالیٰ سے پیدائش سے پہلے پوچھنے	۳۷
۱۱۰	۶۰	اور دعا اور دعا	۶۰	کا بیان	
۱۱۱	۶۱	عید کا بیان ہے سے پہلے کہنے کا بیان	۶۱	پیشہ کو ایک رکوع اور سترہ کی طرف	۳۸
۱۱۲	۶۲	تشریف کے دنوں میں پھر کہنے کا بیان	۶۲	نماز پڑھنے کا بیان	
۱۱۳	۶۳	سورہ صحیح میں عید کا بیان	۶۳	وقت اور اس میں پڑھنا کا بیان جو اس میں	۳۹
۱۱۴	۶۴	نماز میں قنوت پڑھنے کا بیان	۶۴	پڑھنا ہے	
۱۱۵	۶۵	عورت کی امامت اور اس کے پیشہ کے	۶۵	مسجد میں امامت میں سے والے کا بیان	۴۰
۱۱۶	۶۶	طریقہ	۶۶	مسجد کی نماز کا بیان	۴۱
۱۱۷	۶۷	نونی کی نماز کا بیان	۶۷	اس شخص کا بیان جو اپنے گھر میں بغیر	۴۲
۱۱۸	۶۸	گھن کی نماز کا بیان	۶۸	ان کے نماز پڑھے	
۱۱۹	۶۹	جنازوں اور مردوں کے پہلے کے کا بیان	۶۹	نماز کو ایک چار قرائت ہے	۴۳
۱۲۰	۷۰	عورت کے پہلے اور رکعتوں کا بیان	۷۰	نماز میں کسی چیز سے اور وضو نہ	۴۴
۱۲۱	۷۱	سیت کو نہ رکھ کر رکھنے کا بیان	۷۱	کا بیان	
۱۲۲	۷۲	جنازہ کے اٹھانے کا بیان	۷۲	کردار نماز اور اس کے علاوہ کا بیان	۴۵
۱۲۳	۷۳	نماز جنازہ کا بیان	۷۳	اس شخص کا بیان جو نماز میں تری پائے	۴۶
۱۲۴	۷۴	مردوں کو قبر میں داخل کر کے کا بیان	۷۴	نماز میں قیام کے حکم اور بات کا بیان	۴۷
۱۲۵	۷۵	مردوں اور عورتوں کے جنازے کا بیان	۷۵	نماز سے پہلے سونے اور اس سے وضو	۴۸
۱۲۶	۷۶	جنازے کے ساتھ چلنے کا بیان	۷۶	ٹوٹنے کا بیان	
۱۲۷	۷۷	قبوروں کا اور نماز کی کوئی طرح بنانا	۷۷	بیوقوف آدمی کی نماز کا بیان	۴۹
۱۲۸	۷۸	اور ان کا بنانا	۷۸	نماز میں بھول جانے کا بیان	۵۰
۱۲۹	۷۹	جنازے کی نماز پڑھنے کا استحقاق کو	۷۹	غلبہ نماز کی حالت میں ملامت کا بیان	۵۱
۱۳۰	۸۰	آواز کے ساتھ کہنے کا اور نماز میں پڑھنا	۸۰	نماز میں پڑھنے کا بیان	۵۲
۱۳۱	۸۱	نماز پڑھنا	۸۱	سفر کی نماز کا بیان	۵۳
۱۳۲	۸۲	مشہد کے پہلے کا بیان	۸۲	نماز و نماز کا بیان	۵۴
۱۳۳	۸۳	قبوروں کی زیارت کا بیان	۸۳	غنائق سے ڈرنے والے کی نماز کا بیان	۵۵
۱۳۴	۸۴	قرآن پڑھنے کا بیان	۸۴	پھینکنے والے کو جواب دینے کا بیان	۵۶

فہرست مضامین کتاب الآثار

صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر
۱	۲۳	۱۸	۵۴
۲	۲۵	۱۹	۵۵
۳	۲۶	۲۰	۵۶
۴	۲۷	۲۱	۵۷
۵	۲۸	۲۲	۵۸
۶	۲۹	۲۳	۵۹
۷	۳۰	۲۴	۶۰
۸	۳۱	۲۵	۶۱
۹	۳۲	۲۶	۶۲
۱۰	۳۳	۲۷	۶۳
۱۱	۳۴	۲۸	۶۴
۱۲	۳۵	۲۹	۶۵
۱۳	۳۶	۳۰	۶۶
۱۴	۳۷	۳۱	۶۷
۱۵	۳۸	۳۲	۶۸
۱۶	۳۹	۳۳	۶۹
۱۷	۴۰	۳۴	۷۰
۱۸	۴۱	۳۵	۷۱
۱۹	۴۲	۳۶	۷۲
۲۰	۴۳	۳۷	۷۳
۲۱	۴۴	۳۸	۷۴
۲۲	۴۵	۳۹	۷۵
۲۳	۴۶	۴۰	۷۶
۲۴	۴۷	۴۱	۷۷
۲۵	۴۸	۴۲	۷۸
۲۶	۴۹	۴۳	۷۹
۲۷	۵۰	۴۴	۸۰
۲۸	۵۱	۴۵	۸۱
۲۹	۵۲	۴۶	۸۲
۳۰	۵۳	۴۷	۸۳
۳۱	۵۴	۴۸	۸۴
۳۲	۵۵	۴۹	۸۵
۳۳	۵۶	۵۰	۸۶
۳۴	۵۷	۵۱	۸۷
۳۵	۵۸	۵۲	۸۸
۳۶	۵۹	۵۳	۸۹
۳۷	۶۰	۵۴	۹۰
۳۸	۶۱	۵۵	۹۱
۳۹	۶۲	۵۶	۹۲
۴۰	۶۳	۵۷	۹۳
۴۱	۶۴	۵۸	۹۴
۴۲	۶۵	۵۹	۹۵
۴۳	۶۶	۶۰	۹۶
۴۴	۶۷	۶۱	۹۷
۴۵	۶۸	۶۲	۹۸
۴۶	۶۹	۶۳	۹۹
۴۷	۷۰	۶۴	۱۰۰
۴۸	۷۱	۶۵	۱۰۱
۴۹	۷۲	۶۶	۱۰۲
۵۰	۷۳	۶۷	۱۰۳
۵۱	۷۴	۶۸	۱۰۴
۵۲	۷۵	۶۹	۱۰۵
۵۳	۷۶	۷۰	۱۰۶
۵۴	۷۷	۷۱	۱۰۷
۵۵	۷۸	۷۲	۱۰۸
۵۶	۷۹	۷۳	۱۰۹
۵۷	۸۰	۷۴	۱۱۰
۵۸	۸۱	۷۵	۱۱۱
۵۹	۸۲	۷۶	۱۱۲
۶۰	۸۳	۷۷	۱۱۳
۶۱	۸۴	۷۸	۱۱۴
۶۲	۸۵	۷۹	۱۱۵
۶۳	۸۶	۸۰	۱۱۶
۶۴	۸۷	۸۱	۱۱۷
۶۵	۸۸	۸۲	۱۱۸
۶۶	۸۹	۸۳	۱۱۹
۶۷	۹۰	۸۴	۱۲۰
۶۸	۹۱	۸۵	۱۲۱
۶۹	۹۲	۸۶	۱۲۲
۷۰	۹۳	۸۷	۱۲۳
۷۱	۹۴	۸۸	۱۲۴
۷۲	۹۵	۸۹	۱۲۵
۷۳	۹۶	۹۰	۱۲۶
۷۴	۹۷	۹۱	۱۲۷
۷۵	۹۸	۹۲	۱۲۸
۷۶	۹۹	۹۳	۱۲۹
۷۷	۱۰۰	۹۴	۱۳۰
۷۸	۱۰۱	۹۵	۱۳۱
۷۹	۱۰۲	۹۶	۱۳۲
۸۰	۱۰۳	۹۷	۱۳۳
۸۱	۱۰۴	۹۸	۱۳۴
۸۲	۱۰۵	۹۹	۱۳۵
۸۳	۱۰۶	۱۰۰	۱۳۶
۸۴	۱۰۷	۱۰۱	۱۳۷
۸۵	۱۰۸	۱۰۲	۱۳۸
۸۶	۱۰۹	۱۰۳	۱۳۹
۸۷	۱۱۰	۱۰۴	۱۴۰
۸۸	۱۱۱	۱۰۵	۱۴۱
۸۹	۱۱۲	۱۰۶	۱۴۲
۹۰	۱۱۳	۱۰۷	۱۴۳
۹۱	۱۱۴	۱۰۸	۱۴۴
۹۲	۱۱۵	۱۰۹	۱۴۵
۹۳	۱۱۶	۱۱۰	۱۴۶
۹۴	۱۱۷	۱۱۱	۱۴۷
۹۵	۱۱۸	۱۱۲	۱۴۸
۹۶	۱۱۹	۱۱۳	۱۴۹
۹۷	۱۲۰	۱۱۴	۱۵۰
۹۸	۱۲۱	۱۱۵	۱۵۱
۹۹	۱۲۲	۱۱۶	۱۵۲
۱۰۰	۱۲۳	۱۱۷	۱۵۳
۱۰۱	۱۲۴	۱۱۸	۱۵۴
۱۰۲	۱۲۵	۱۱۹	۱۵۵
۱۰۳	۱۲۶	۱۲۰	۱۵۶
۱۰۴	۱۲۷	۱۲۱	۱۵۷
۱۰۵	۱۲۸	۱۲۲	۱۵۸
۱۰۶	۱۲۹	۱۲۳	۱۵۹
۱۰۷	۱۳۰	۱۲۴	۱۶۰
۱۰۸	۱۳۱	۱۲۵	۱۶۱
۱۰۹	۱۳۲	۱۲۶	۱۶۲
۱۱۰	۱۳۳	۱۲۷	۱۶۳
۱۱۱	۱۳۴	۱۲۸	۱۶۴
۱۱۲	۱۳۵	۱۲۹	۱۶۵
۱۱۳	۱۳۶	۱۳۰	۱۶۶
۱۱۴	۱۳۷	۱۳۱	۱۶۷
۱۱۵	۱۳۸	۱۳۲	۱۶۸
۱۱۶	۱۳۹	۱۳۳	۱۶۹
۱۱۷	۱۴۰	۱۳۴	۱۷۰
۱۱۸	۱۴۱	۱۳۵	۱۷۱
۱۱۹	۱۴۲	۱۳۶	۱۷۲
۱۲۰	۱۴۳	۱۳۷	۱۷۳
۱۲۱	۱۴۴	۱۳۸	۱۷۴
۱۲۲	۱۴۵	۱۳۹	۱۷۵
۱۲۳	۱۴۶	۱۴۰	۱۷۶
۱۲۴	۱۴۷	۱۴۱	۱۷۷
۱۲۵	۱۴۸	۱۴۲	۱۷۸
۱۲۶	۱۴۹	۱۴۳	۱۷۹
۱۲۷	۱۵۰	۱۴۴	۱۸۰
۱۲۸	۱۵۱	۱۴۵	۱۸۱
۱۲۹	۱۵۲	۱۴۶	۱۸۲
۱۳۰	۱۵۳	۱۴۷	۱۸۳
۱۳۱	۱۵۴	۱۴۸	۱۸۴
۱۳۲	۱۵۵	۱۴۹	۱۸۵
۱۳۳	۱۵۶	۱۵۰	۱۸۶
۱۳۴	۱۵۷	۱۵۱	۱۸۷
۱۳۵	۱۵۸	۱۵۲	۱۸۸
۱۳۶	۱۵۹	۱۵۳	۱۸۹
۱۳۷	۱۶۰	۱۵۴	۱۹۰
۱۳۸	۱۶۱	۱۵۵	۱۹۱
۱۳۹	۱۶۲	۱۵۶	۱۹۲
۱۴۰	۱۶۳	۱۵۷	۱۹۳
۱۴۱	۱۶۴	۱۵۸	۱۹۴
۱۴۲	۱۶۵	۱۵۹	۱۹۵
۱۴۳	۱۶۶	۱۶۰	۱۹۶
۱۴۴	۱۶۷	۱۶۱	۱۹۷
۱۴۵	۱۶۸	۱۶۲	۱۹۸
۱۴۶	۱۶۹	۱۶۳	۱۹۹
۱۴۷	۱۷۰	۱۶۴	۲۰۰

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۱۳۶	لوٹری سے نکاح کرنے پر کئے ہوئے فیصلے	۱۳۳	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۳۷	آواز آنے والے کا بیان	۱۳۵	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۳۸	نکاح کے بعد زوجین میں سے کسی ایک کا زنا کرنا	۱۳۶	عدالت میں نکاح کی عدالت میں
۱۳۹	نکاح شدہ کا بیان	۱۳۷	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۴۰	اس نکاح کا بیان جو عام ہے۔	۱۳۸	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۴۱	نئے والے سے نکاح کا بیان	۱۳۹	تین مطلقہ کے تین بچوں کے نکاح کی
۱۴۲	کسی عورت کا نکاح کرنے پر اپنے شوہر کی رضامندی	۱۴۰	تین مطلقہ کے تین بچوں کے نکاح کی
۱۴۳	چاہنے کا بیان	۱۴۱	تین مطلقہ کے تین بچوں کے نکاح کی
۱۴۴	کافر میں شادی اور دھوکہ کے حقوق کا بیان	۱۴۲	تین مطلقہ کے تین بچوں کے نکاح کی
۱۴۵	غداہ کی نیت کی مطلقہ پر نکاح کرنے کا بیان	۱۴۳	تین مطلقہ کے تین بچوں کے نکاح کی
۱۴۶	زل کا بیان اور عدالتوں سے کسی میں جرم	۱۴۴	تین مطلقہ کے تین بچوں کے نکاح کی
۱۴۷	بہان منوع ہے۔	۱۴۵	تین مطلقہ کے تین بچوں کے نکاح کی
۱۴۸	ان دونوں میں سے جہاں کی کراہت ہو	۱۴۶	تین مطلقہ کے تین بچوں کے نکاح کی
۱۴۹	سگی بیویوں	۱۴۷	تین مطلقہ کے تین بچوں کے نکاح کی
۱۵۰	طاہر والی لوٹری کے بیچنے اور یہ گئے	۱۴۸	تین مطلقہ کے تین بچوں کے نکاح کی
۱۵۱	جانے کا بیان	۱۴۹	تین مطلقہ کے تین بچوں کے نکاح کی
۱۵۲	طلاق اور عدالت کا بیان	۱۵۰	تین مطلقہ کے تین بچوں کے نکاح کی
۱۵۳	حامل کی طلاق کا بیان	۱۵۱	تین مطلقہ کے تین بچوں کے نکاح کی
۱۵۴	اس لڑکی کے طلاق اور عدالت کا بیان	۱۵۲	تین مطلقہ کے تین بچوں کے نکاح کی
۱۵۵	جسے حاجی میں نہ آیا ہو۔	۱۵۳	تین مطلقہ کے تین بچوں کے نکاح کی
۱۵۶	مطلقہ عورت کا کسی مرد سے شادی کے بعد نکاح کا بیان	۱۵۴	تین مطلقہ کے تین بچوں کے نکاح کی
۱۵۷	بیعت نہج اول کے پاس لوٹ آئے کا بیان	۱۵۵	تین مطلقہ کے تین بچوں کے نکاح کی
۱۵۸	لوٹ کر کوئی شخص عورت کو طلاق دے گا	۱۵۶	تین مطلقہ کے تین بچوں کے نکاح کی
۱۵۹	اس سے جو کہے تو فوراً نکاح کی نیت ہوگی	۱۵۷	تین مطلقہ کے تین بچوں کے نکاح کی
۱۶۰	جہاں سے پہلے تین مطلقہ ہیں کا بیان	۱۵۸	تین مطلقہ کے تین بچوں کے نکاح کی
۱۶۱	مرض الموت میں پہل جہاں بعد جہاں طلاق دینے کا بیان	۱۵۹	تین مطلقہ کے تین بچوں کے نکاح کی
۱۶۲	دینے کا بیان	۱۶۰	تین مطلقہ کے تین بچوں کے نکاح کی

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۱۶۳	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۶۳	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۶۴	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۶۴	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۶۵	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۶۵	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۶۶	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۶۶	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۶۷	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۶۷	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۶۸	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۶۸	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۶۹	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۶۹	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۷۰	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۷۰	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۷۱	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۷۱	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۷۲	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۷۲	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۷۳	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۷۳	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۷۴	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۷۴	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۷۵	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۷۵	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۷۶	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۷۶	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۷۷	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۷۷	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۷۸	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۷۸	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۷۹	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۷۹	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۸۰	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۸۰	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۸۱	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۸۱	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۸۲	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۸۲	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۸۳	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۸۳	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۸۴	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۸۴	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۸۵	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۸۵	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۸۶	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۸۶	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۸۷	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۸۷	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۸۸	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۸۸	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۸۹	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۸۹	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۹۰	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۹۰	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم
۱۹۱	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم	۱۹۱	اس مطلقہ کی عدالت جج سے نکاح کا حکم

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۱۹۶	غیر مغرب کے نفع کا بیان	۱۹۱	دعائیں کا بیان و ساری قوم کو زندہ کی جنت کا
۱۹۸	طبع دانی و عورت کا بیان	۲۳۴	انکار اور اسلام کی حد کا بیان -
۱۹۹	دعائیں کا بیان و پانی پری سے کچے کر کو	۱۹۲	غیر کا بیان
		۲۳۵	کئی حدوں کے بیچ ہونے پر دل کے کا بیان
۱۶۰	عاجان کا بیان	۱۹۳	زنا یا نجس کا بیان
۱۶۱	کسی کی صورت سے چھینا کر تیرا کرتے ہیں	۱۹۵	اگر کسی دولت کے زندہ کی گواہی دیں ہیں
		۲۳۶	ہیں اس کا قصور بھی ہو۔
۱۶۲	ایک اور اعتبار کا بیان -	۱۹۶	فرشتہ شدہ کے زندہ کی حد کا بیان
۱۶۳	ایک کے بعد طلاق دینے کا بیان	۱۹۷	لوہی کی حد کا بیان
۱۶۴	غبار کا بیان	۱۹۸	لوہی کے زندہ کی حد بیان
۱۶۵	لوہی کی غبار کا بیان	۱۹۹	شہ کی بنا پر زندہ کا بیان
۱۶۶	دیت کا بیان اور جو پر کا ہادی اور عورتی	۲۰۰	حدوں کے دفع کرنے کا بیان
		۲۳۷	نئے حالات کی حد کا بیان
۱۶۷	دالوں پر واجب ہے	۲۰۱	راہ پرانی یا جدید کی حد کا بیان
۱۶۸	اس حد کی دیت جو انسان کے بیٹے کی لاش	۲۰۲	گنہ چرک حد کا بیان
۱۶۹	داخل اور نکلنے اور انھیں کی گت کا بیان	۲۰۳	مسلمان کے حدوں پر زنا کی حد کا بیان
۱۷۰	جس قدر تم خاص دنیا کا سکاں ہی ہو گے	۲۰۴	حدوں کی شہادت کا بیان
۱۷۱	خلفی دیت کیا ہے اور حد پر کی دیت	۲۰۵	پولی گواہی کا بیان
۱۷۲	اگر گھوڑے یا گاوڑی اور دھواں پر گزرتے	۲۰۶	فرشتہ کی گواہی کے جائز یا ناجائز ہونے کا بیان
۱۷۳	عورت کی دیت حد اس کے زین کا بیان	۲۰۷	زنا کے حد کے دفع کرنے کا بیان
۱۷۴	غلاموں کے زین کا بیان	۲۰۸	ناباغیوں کی گواہی کا بیان
۱۷۵	غلامی مرد اور اس کی عورت کا بیان	۲۰۹	کس حد تک وصیت جائز ہے
۱۷۶	عورت کے زین کا بیان	۲۱۰	چند قسمیں و نظام انکار کرنے کی حد کا بیان
۱۷۷	بعضوں کے زین کا بیان	۲۱۱	غلام آزاد کرنے کی تعلیم کا بیان
۱۷۸	ان شخص کا بیان جو اپنے غلام کو زندہ کی گواہی	۲۱۲	مذہب اور اہم دین کے آزاد کرنے کا بیان
۱۷۹	ان شخص کا بیان جن کے گواہوں کا بیان	۲۱۳	دوسریوں میں سے ایک کا اپنے غلام کو
۱۸۰	عاجان اور بچے سے نکاح کرنے کا بیان	۲۱۴	آزاد کرنے کا بیان
		۲۱۵	اپنے غلام کا توہا حد۔ آزاد کرنے کا بیان

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۲۱۶	دوسریوں میں سے ایک کا اپنے غلام کو	۲۱۶	غلام آزاد کرنے کا بیان
۲۱۷	غلام کر دینے کا بیان -	۲۱۷	غلام کر دینے کا بیان
۲۱۸	غلام کی حد کا بیان	۲۱۸	غلام کی حد کا بیان
۲۱۹	غلام سے ضمانت لینے والے کا بیان	۲۱۹	غلام سے ضمانت لینے والے کا بیان
۲۲۰	غلام کی حد کا بیان	۲۲۰	غلام کی حد کا بیان
۲۲۱	غلام کی حد کا بیان	۲۲۱	غلام کی حد کا بیان
۲۲۲	غلام کی حد کا بیان	۲۲۲	غلام کی حد کا بیان
۲۲۳	غلام کی حد کا بیان	۲۲۳	غلام کی حد کا بیان
۲۲۴	غلام کی حد کا بیان	۲۲۴	غلام کی حد کا بیان
۲۲۵	غلام کی حد کا بیان	۲۲۵	غلام کی حد کا بیان
۲۲۶	غلام کی حد کا بیان	۲۲۶	غلام کی حد کا بیان
۲۲۷	غلام کی حد کا بیان	۲۲۷	غلام کی حد کا بیان
۲۲۸	غلام کی حد کا بیان	۲۲۸	غلام کی حد کا بیان
۲۲۹	غلام کی حد کا بیان	۲۲۹	غلام کی حد کا بیان
۲۳۰	غلام کی حد کا بیان	۲۳۰	غلام کی حد کا بیان
۲۳۱	غلام کی حد کا بیان	۲۳۱	غلام کی حد کا بیان
۲۳۲	غلام کی حد کا بیان	۲۳۲	غلام کی حد کا بیان
۲۳۳	غلام کی حد کا بیان	۲۳۳	غلام کی حد کا بیان
۲۳۴	غلام کی حد کا بیان	۲۳۴	غلام کی حد کا بیان
۲۳۵	غلام کی حد کا بیان	۲۳۵	غلام کی حد کا بیان
۲۳۶	غلام کی حد کا بیان	۲۳۶	غلام کی حد کا بیان
۲۳۷	غلام کی حد کا بیان	۲۳۷	غلام کی حد کا بیان
۲۳۸	غلام کی حد کا بیان	۲۳۸	غلام کی حد کا بیان
۲۳۹	غلام کی حد کا بیان	۲۳۹	غلام کی حد کا بیان
۲۴۰	غلام کی حد کا بیان	۲۴۰	غلام کی حد کا بیان
۲۴۱	غلام کی حد کا بیان	۲۴۱	غلام کی حد کا بیان
۲۴۲	غلام کی حد کا بیان	۲۴۲	غلام کی حد کا بیان
۲۴۳	غلام کی حد کا بیان	۲۴۳	غلام کی حد کا بیان
۲۴۴	غلام کی حد کا بیان	۲۴۴	غلام کی حد کا بیان
۲۴۵	غلام کی حد کا بیان	۲۴۵	غلام کی حد کا بیان
۲۴۶	غلام کی حد کا بیان	۲۴۶	غلام کی حد کا بیان
۲۴۷	غلام کی حد کا بیان	۲۴۷	غلام کی حد کا بیان
۲۴۸	غلام کی حد کا بیان	۲۴۸	غلام کی حد کا بیان
۲۴۹	غلام کی حد کا بیان	۲۴۹	غلام کی حد کا بیان
۲۵۰	غلام کی حد کا بیان	۲۵۰	غلام کی حد کا بیان
۲۵۱	غلام کی حد کا بیان	۲۵۱	غلام کی حد کا بیان
۲۵۲	غلام کی حد کا بیان	۲۵۲	غلام کی حد کا بیان
۲۵۳	غلام کی حد کا بیان	۲۵۳	غلام کی حد کا بیان
۲۵۴	غلام کی حد کا بیان	۲۵۴	غلام کی حد کا بیان
۲۵۵	غلام کی حد کا بیان	۲۵۵	غلام کی حد کا بیان
۲۵۶	غلام کی حد کا بیان	۲۵۶	غلام کی حد کا بیان
۲۵۷	غلام کی حد کا بیان	۲۵۷	غلام کی حد کا بیان
۲۵۸	غلام کی حد کا بیان	۲۵۸	غلام کی حد کا بیان
۲۵۹	غلام کی حد کا بیان	۲۵۹	غلام کی حد کا بیان
۲۶۰	غلام کی حد کا بیان	۲۶۰	غلام کی حد کا بیان
۲۶۱	غلام کی حد کا بیان	۲۶۱	غلام کی حد کا بیان
۲۶۲	غلام کی حد کا بیان	۲۶۲	غلام کی حد کا بیان
۲۶۳	غلام کی حد کا بیان	۲۶۳	غلام کی حد کا بیان
۲۶۴	غلام کی حد کا بیان	۲۶۴	غلام کی حد کا بیان
۲۶۵	غلام کی حد کا بیان	۲۶۵	غلام کی حد کا بیان
۲۶۶	غلام کی حد کا بیان	۲۶۶	غلام کی حد کا بیان

سائنس کا علم ہر جگہ (بوتھریں سے ثابت نہیں ہوئی۔)

ہام مدعو کی حالت قدرے گئے اس سے زیادہ کیا کارہ سے کہ وہ است میں نام اہل کے لقب سے مشہور ہیں امدان کے تباری مسائل پر اس کی وضاحت کی و تباری بارہ سو برس سے برابر مل کر ملی کر رہی ہے تمام کارہ آپ کے فضل و کمال کے معزز ہیں ابن تبارک کا بیان ہے کہ میں امام بالغ کی خدمت میں حاضر تھا ایک بزرگ آئے اور جب وہ اٹھ کر چلے گئے تو امام موصوف نے فرمایا جانتے ہو کہ میں نے حاضرین نے عرض کیا نہیں امدان میں ان کو پہن چکا تھا، فرمایا گئے۔

عدا ابو حنیفہ - العلم لوقال عدا
الصلوٰۃ من حسب طریقت کہا قال
لقد وفق لہ الفقہ حتی ما علیہ
فیہ کثیر مؤلفہ

امام قاضی فرماتے ہیں الناس خیال علی ابی حنیفہ فی الفقہ روگ فہم ابو حنیفہ کے معراج ہیں، ابو ہریرہ فرماتے ہیں میں نے امام احمد بن حنبل کو یہ فرمایا کہ سنارک لے صبح عند خان ابی حنیفہ قال فہم ہمارے نزدیک یہ بات ثابت نہیں کہ ابو حنیفہ کے مخلوق۔

میں نے عرض کیا کہ اللہ اللہ لے ابو حنیفہ اللہ لے امام احمد کی کینیت ہے، ان کا تو علم ہی پر مقام ہے فرماتے گئے۔

سبحان اللہ حرم العلم والورع
وایشاد الدار الاخریہ بعد لکھنؤ
احمد

امام سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ ما عقب عیینہ مثل ابی حنیفہ زبیری انکھرنے ابو حنیفہ کی مثل نہیں دیکھا وہ یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ العلماء ابن عباس کی زمانہ و اشعری بن زید اند و ابو حنیفہ کی زمانہ علماء تو یہ تھے ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنے زمانہ میں تھے ابی زید ابن ابی حنیفہ اپنے زمانہ میں، عیینہ کہتے ہیں ہمدی برفہ و یعل کے مشہور ہیں ابی زید فرماتے ہیں۔

کت نقال الہدایت فی تراجم سفیان اللہ
امیر المؤمنین فی العلماء و سفیان بن عیینہ

امیر العلماء و شجعتہ عیارا لصدیق
و حیدر اللہ بن المبارک معارف الصبیح
و عیینہ بن سفید قاضی العلماء طریقت
قاضی قضاء الامم قال لک سوسہ
خطا ظہرہ شے کاسۃ بنی سلیم

شیخ الاسلام زبیری بن لکھنؤ کا قول ہے کہ
کان ابو حنیفہ قاضیاً لعدا اعدا
ہمد و قی الاصل ان احقدا اعل زمانہ
سمعت حکم من اور کہ من
اہل زمانہ انہ ماساوی افتہ

یہ بھی ابیہ کا بیان ہے کہ لعدا اعدا و لکھنؤ کا اور ع من ابی حنیفہ زبیری نے ابو حنیفہ سے زیادہ مائل ان سے افضل اور ان سے زیادہ پاکیزہ دیکھا، امام البرج و القدر بنی بنی صبیہ القطن فرماتے ہیں کہ

انہ داہلہ لا علی حذہ الامۃ ہما جاو
عن اللہ من مہولہ
سید احمد دہلوی فرماتے ہیں کہ سید احمد بن محمد لکھنؤ نے ابو حنیفہ کے متعلق ان کی رائے سے دریافت کی۔ فرماتے گئے مدی ثقۃ ما تلتک بدن عدلہ ابن المبارک و وقتہ سلاطی و لالت بن تھری یا عیینہ شخص کے بارے میں تہمید کیا گمان ہے میں ان کی تبارک اور کون سے قوی کی ہے۔

امام محمد بن المبارک کہا کرتے تھے لولان اللہ تدارک باہی حنیفہ و سفیان کینت بد عیارا اگر اٹھ اٹھاتے تھے ابو حنیفہ اور سفیان قوی کے ذریعہ یہ تبارک دیکھا جتنا تو میں جتنی ہوتا۔

شیخ الاسلام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہما قاضی الامام ابو حنیفہ سے حدیث روایت کرتے تھے تو ان الفاظ میں کیا کرتے حد ثنا ابو حنیفہ شاہ مروان۔ انشاء اللہ ان کی شہادتوں سے جو بھی قرین مانتہ و مشقول ہیں آپ ابو حنیفہ کی جلالت علی کا اعزاز دے سکتے ہیں کہ امت محمدیہ میں ان کا مقام کیا ہے امام ابن علی علف ابن

لکھنؤ قاضی الامام ابو حنیفہ زبیری بن لکھنؤ کا اور ع من ابی حنیفہ زبیری نے ابو حنیفہ سے زیادہ مائل ان سے افضل اور ان سے زیادہ پاکیزہ دیکھا، امام البرج و القدر بنی بنی صبیہ القطن فرماتے ہیں کہ

امیر العلماء اور شجعتہ عیارا لصدیق
و حیدر اللہ بن المبارک معارف الصبیح
و عیینہ بن سفید قاضی العلماء طریقت
قاضی قضاء الامم قال لک سوسہ
خطا ظہرہ شے کاسۃ بنی سلیم

شیخ الاسلام زبیری بن لکھنؤ کا قول ہے کہ
کان ابو حنیفہ قاضیاً لعدا اعدا
ہمد و قی الاصل ان احقدا اعل زمانہ
سمعت حکم من اور کہ من
اہل زمانہ انہ ماساوی افتہ

یہ بھی ابیہ کا بیان ہے کہ لعدا اعدا و لکھنؤ کا اور ع من ابی حنیفہ زبیری نے ابو حنیفہ سے زیادہ مائل ان سے افضل اور ان سے زیادہ پاکیزہ دیکھا، امام البرج و القدر بنی بنی صبیہ القطن فرماتے ہیں کہ

انہ داہلہ لا علی حذہ الامۃ ہما جاو
عن اللہ من مہولہ
سید احمد دہلوی فرماتے ہیں کہ سید احمد بن محمد لکھنؤ نے ابو حنیفہ کے متعلق ان کی رائے سے دریافت کی۔ فرماتے گئے مدی ثقۃ ما تلتک بدن عدلہ ابن المبارک و وقتہ سلاطی و لالت بن تھری یا عیینہ شخص کے بارے میں تہمید کیا گمان ہے میں ان کی تبارک اور کون سے قوی کی ہے۔

امام محمد بن المبارک کہا کرتے تھے لولان اللہ تدارک باہی حنیفہ و سفیان کینت بد عیارا اگر اٹھ اٹھاتے تھے ابو حنیفہ اور سفیان قوی کے ذریعہ یہ تبارک دیکھا جتنا تو میں جتنی ہوتا۔

شیخ الاسلام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہما قاضی الامام ابو حنیفہ سے حدیث روایت کرتے تھے تو ان الفاظ میں کیا کرتے حد ثنا ابو حنیفہ شاہ مروان۔ انشاء اللہ ان کی شہادتوں سے جو بھی قرین مانتہ و مشقول ہیں آپ ابو حنیفہ کی جلالت علی کا اعزاز دے سکتے ہیں کہ امت محمدیہ میں ان کا مقام کیا ہے امام ابن علی علف ابن

لکھنؤ قاضی الامام ابو حنیفہ زبیری بن لکھنؤ کا اور ع من ابی حنیفہ زبیری نے ابو حنیفہ سے زیادہ مائل ان سے افضل اور ان سے زیادہ پاکیزہ دیکھا، امام البرج و القدر بنی بنی صبیہ القطن فرماتے ہیں کہ

یہ بیاد زیادات فاکتہا لہ
تحریر نے کتاب الآثار کے جن نسخ کا خاص طور پر ذکر کیا ہے وہ حسب ذیل ہیں۔
۱۔ کتاب الآثار میں روایت امام زفر بن الہدیٰ بن القوی عیسیٰ
ان کے نسخ کا ذکر عاقلہ امیرین ملکہ المتوفی ۸۳۰ھ نے اپنی شہرہ کتاب الکمال فی
رفع الارباب عن المؤلفات من الامراء والکوفہ وکتاب کے باب الخصی
والخصیصہ میں کیا ہے۔ چنانچہ محدث احمد بن محمد بن عیسیٰ نے ترجمہ میں لکھتے ہیں کہ
احمد بن بکر بن سید ابویکر
الخصیصہ نقیۃ بصل
احل النظر وہی علی صاحب
عن زفر بن الہدیٰ بن القوی
کتاب الآثار

[illegible]

امام ترمذی کے تلمیذ نے اس کا ذکر ملاحظہ ابوالفتح بن عیسا نے اپنی کتاب طبقات
المحدثین یا صیباہن والواردین علیہما میں احمد بن رستم کے ترجمہ میں کیا ہے جنہوں کی عبارت
درج ذیل ہے۔

لے مناقہ صدا کا ریلوے متعلق ہے اس کتاب کے علمی نقطے کتب خانہ ریاست ٹرانس اور گجرات اور کچھ
دکن میں ہمارے نظر سے گزرے ہیں۔ یہ خطہ یوں کہ کتاب نسبت الجسٹس کے کتاب میں قدیم ترین ہے اور یہ
ہی ہے۔ یہ کتاب لخواہ انگریزوں میں امریکا کے تیار ہو چکی ہے۔ یہ خطہ امریکا میں امریکا کے تیار ہو چکی ہے۔

بہر حال یہ ایک حقیقت ہے کہ کتاب الاثر سے پہلے حدیث کی کوئی کتاب ابواب پر رتب نہ تھی۔ کتاب الاثر تصنیف ہوئی تو حدیث کی توبہ کا درجہ ہذا اور درجہ صبی توبہ کے ساتھ ساتھ صحیح روایات کے درجہ کرنے کا التزام تھا اس لئے بعد کو ابواب پر تصنیف کے لئے یہ ضروری سمجھا گیا کہ جہاں تک ہو سکے صحیح تر روایات درج کتاب کی جائیں تا نہ چارہ ماخذ ترمذی، تدریب الرازی، میں کہتے ہیں۔

ان تصنیفات علی الاواب اندھا بیورد
اصح ما ینبئ لیصلح للاحتجاج علیہ

اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ حسن تر توبہ وجود تالیف صحیح روایات اور ان کے انتخاب کے بارے میں کتاب الاثر نے بعد کی تصنیفات پر کتنا عہدہ اٹھایا ہے۔

کتاب الآثار کے نسخے

مولا، صبح بخاری، مسکن لسانی، مسکن ابی داؤد اور دیگر کتب حدیث کی طرح جو کتب و اقوال کے بھی متعدد نسخے ہیں میں روایات کی تعداد کے لحاظ سے بھی فرق ہے اور ابواب کی تقدیم و تاخیر کے اعتبار سے بھی جہاں بعض نسخوں میں بیعت سی روایات ایسی ملتی ہیں۔ جو دوسرے نسخوں میں نہیں پائی جاتی۔ اسی طرح کسی نسخے میں کوئی روایت کہیں مذکور ہے اور کسی میں کہیں اس قسم کا اختلاف کتب مذکورہ میں بھی پایا جاتا ہے اور ایسا جو لازمی تھا۔ کیونکہ امام حنفیہ کے تمام شاگردوں نے یہ کتاب الکاشفہ کو ایک ہی وقت میں امام موصوف سے حاصل نہیں کیا تھا۔ بلکہ مختلف شاگردوں نے مختلف اوقات میں اس کا سماع کیا تھا۔ اس زمانہ میں اسلوب تحاکر ابتداء اپنے حفظ سے احادیث کا اٹھا کر انشا اور شاگرد اس کو لکھ لیا کرتے اس اختلاف انھیں اور اختلاف اوقات کی بنا پر ناگزیر تھا کہ روایات کی خمداد اور ابواب کی تقدیم و تاخیر کی بنیاد پر اختلاف ضرور ہو۔ علاوہ ازیں نظر ثانی کے وقت اکثر اس میں اضافہ ہونا بہت حاکم چنانچہ امام محمد اشہد بن مسہد ایک جو امام ابو حنیفہ کے مشہور شاگرد میں فرماتے ہیں۔

کتب کتب الہیہ خیرۃ کاں
 میں نے ام البریقہ کی تصانیف کو کئی بار نقل
 شہ تہذیب الہادی صفحہ ۵۹ طبع مصر۔

قال الحسن بن زياد اللؤلؤي ثنا ابو حنيفه قال كنا عند حماد بن عمار
وكان متكئا فاستوى جالسا ثم قال سمعت ابن ميمون يقول سمعت
رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لياتين مني الناس يومئذ يمشون
فيهم الولدان وتضع الحوامل ما في بطونها. الحديث

حدثني علي بن عبد الرحمن وادبني مكي بن اعين. ثبت في نسو سے قاضی حدیثیں
نقل کی ہیں۔ جن کو محدث ناظرہ کلین محمد زبیر کوثری حنفی نے اپنی مشہور تصنیف "الامتناع
بمسیر الامان" میں حسن بن زیاد و صاحب محمد بن حجاج میں بقام و کمال نقل کروا ہے۔

حدثنا محمد بن عمار بن سنان عن اسحق بن عمار عن عبد الله بن مسعود عن ابن زياد
عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار
عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار

عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار
عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار
عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار

عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار
عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار
عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار

عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار
عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار
عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار

عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار
عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار
عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار

عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار
عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار
عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار

عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار
عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار
عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار عن حماد بن عمار

کا دستور ہے کہ وہ ایک کتاب کو متعدد ناموں سے ذکر کر دیا کرتے ہیں مثلاً دوسری
کی تصنیف کو "مسند داری" بھی کہتے ہیں اور سنن داری" بھی یا قرطبی کی کتاب کو
"سنن" کے نام سے ذکر کیا ہے اور بھی سنن کے نام سے اور بھی کتاب الآثار
کے نام سے اور بھی صرف نسخہ ہی لکھ دیا ہے۔ لیکن امام ابو حنیفہ کے مجموعہ حدیث کا اصل
نام اس کو خود امام محمد بن زید نے رتب دیا تھا کہ کتاب الآثار ہی ہے۔ لکھ العلماء
امام احمد بن حنبلہ کی کتاب "مسند" پر اس کا ذکر کیا ہے کہ اس کا ذکر کیا ہے حنیفہ ہی
کے نام سے کیا گئے۔

شیخ محمد زبیر نے لکھا ہے۔ کہ چونکہ کتاب الآثار امام محمد بن حنفی
سے زیادہ روایتیں منقول ہیں۔ اس بنا پر خود انھوں نے اس کا نام "الاکثار" رکھا ہے
لیکن شیخ صاحب کو شاید یہ معلوم نہیں کہ تابعی کے قول کو "اکثر" سے تعبیر کرنا شانہ
کا اصطلاح ہے متقدمین کے جہاں اکثار کا اطلاق موقوف صرف سب پر ہوتا تھا۔ خود امام

محمد نے بھی یہ کتاب الآثار اور "موطا" میں اس لفظ کو اس کے عام معنی میں استعمال
کیا ہے۔ ان اس کتاب کے جن نسخوں کو علماء نے "مسند" سے موسوم کیا ہے
وہ اسی بنا پر کیا ہے کہ ان نسخوں میں مرفوع حدیثیں زیادہ ہیں۔ اور چونکہ کتاب

الاکثار کا موضوع احادیث احکام یعنی سنن ہیں اس بنا پر بعض محدثین نے اس
نام سے بھی اس کا ذکر کر دیا ہے۔

ذکورہ بالا چھ حضرات کے علاوہ کچھ کے ذریعہ سے کتاب الآثار کا سلسلہ اہانت
میں باقی رہا کہ تاریخ میں اور جن محدثین کے متعلق یہ بت چلتا ہے کہ انھوں نے امام
ابو حنیفہ سے اس کتاب کا سامان کیا ہے وہ یہ ہیں۔

۱۔ امام محمد بن عبد اللہ بن المبارک بن ابی نعیم نے اپنے ہاتھوں میں
"امام ابو حنیفہ کی کتابوں کو دیکھ کر لکھا ہے اور محدث خطیب بعد ازاں نے تاریخ
بغداد" میں حمیدی شیخ بخاری کی زبانی نقل کیا ہے کہ

سمعت عبد الله بن المبارك قال سمعت
يقول كنت عند عبد الله بن المبارك
ادبعت حديثاً

لما بلغنا الحديث في حرم الشرايع ببلد مصر

لما اذن شيخ محمد بن عبد الله بن المبارك

۲۔ امام محقق بن عیث ان سے حافظ عارفی نے بسند نقل کیا

ہے کہ
مجمع من ابی حنیفہ کتبہ میں نے امام ابو حنیفہ سے ان کی کتابوں کو اور
واقارہ ان کے آثار کو سنا ہے۔

۳۔ شیخ الاسلام عبد اللہ بن یزید مرقی ان کے بارے میں
علامہ کردی لکھتے ہیں۔

منہج من الامام تسمیۃ انہیں نے امام حنیفہ سے موضوعیں منی
حدیث۔

۴۔ امام وکیع بن الجراح ان کے متعلق حافظ ابن عبد البر "جامع بیان العلم
میں سبباً لحفاظ یحییٰ بن عیین سے نقل ہیں کہ

ما دایت احداً اقدامہ علی میں نے کسی ایسے شخص کو نہیں دیکھا کہ جسے وکیع
وکیع دکان یفتی میرا ہی حنیفہ پر مقدم کرنا اور وہ ابو حنیفہ کے قول پر زنی

دسکان یحفظ حدیث کلمہ دیتے تھے اور ان کی حدیثیں ساری انہیں حفظ تھیں
وکان فکا سمع من ابی اور انہوں نے امام ابو حنیفہ سے بہت حدیثیں منی

حنیفہ حدیثاً کثیراً کہہ تھیں۔

۵۔ حماد بن زید، یہی حافظ ابن عبد البر، الاتقار فی فضائل اوائل ائمتہ الفقہاء
میں رقم فرما رہے ہیں۔

دروی حماد بن زید عن ابی حماد بن زید نے امام ابو حنیفہ سے بہت سی
حنیفہ احادیث کتبہ۔

۶۔ خالد الواسطی ان کے بارے میں بھی ابن عبد البر نے الاتقار میں
یہی تصریح کی ہے۔ وہ دروی حماد خالد الواسطی احادیث کثیرہ و واضح رہے

کہ حافظ ابن عبد البر کے نزدیک امام ابو حنیفہ کی تعداد کم از کم اتنی ہے جتنی کہ تمنا کی
روایات ہیں۔

یہی الفاظ لکھے ہیں کتبہ عن حافظ کتبہ عن حدیث ما لکم امام محمد نے امام مالک سے پوری موطا کا

لے لیا۔

لے لیا۔

سنا کیا ہے۔

۷۔ احمد بن عمرو، محدث مصری نے ابویوسف فضل بن ولید سے اسناد ان کے متعلق
تصریح نقل کی ہے کہ

اول من کتب کتب ابی حنیفہ احمد بن عمرو و یزید بن ابی حنیفہ نے امام ابو حنیفہ
بن عمرو سے

یہ وہ تیرہ وارکان نقل ہیں کہ میں سے ہر ایک علم فقہ و حدیث کا آفتاب و اجتاب ہے۔
یاد رہے بجز موطا امام مالک کے اور کسی کتاب کے داوی اس قدر ملائت علی کے مال جہیں

ہیں یہ بھی خیال رہے کہ یہ صرف ان لوگوں کا ذکر ہے جنہوں نے امام ابو حنیفہ سے اس کتاب کو
سنا ہے ورنہ امام احمد بن حنبل سے روایت حدیث کا مرفیض قاتنا وسیع ہے کہ قبول حافظہ جی

روی عنہ من الحدیث والفقہ ان سے حدیثیں اور فقہاء کی آغوشی تعداد نے
حدیث روایت کی ہیں کہ جن کا شمار نہیں ہو سکتا۔

عدۃ لا عصبون کہ۔

واللہ اعلم و علیہ السلام



لے لیا۔

لے لیا۔

ایک غلط فہمی کا ازالہ

ہندوستان میں علم حدیث کا چرچہ جدید دور سے ملک کی نسبت کم رہا ہے اسلئے یہاں کے بعض مصنفین کو یہ غلط فہمی ہو چکی ہے کہ حدیث میں امام ابوحنیفہ کی کوئی کتاب موجود نہیں ہے۔ چنانچہ ملا جیو لائسنی سلاسلہ نورالانوار میں لکھتے ہیں:

لعمریہ جعیم ابوحنیفہ کتابانی ابوحنیفہ نے حدیث میں کوئی کتاب نہ دی تھی

نہیں فرمائی

اور شاہ ولی اللہ صاحب صفی شہر مطالع کے مقدمہ میں رقمطراز ہیں:

واذا تمردتہ امر وہیچ کتابے کوخودایشا اور آج امر فقہ کی کتاب کہیں کوخود نہیں تصنیف کرہ بشرہ سبہ ومان نیست تصنیف کیا ہوسلے مولک کے لوگوں کے ہاتھ میں نہیں ہے۔

(الامطلا - ۳)

شاہ عبدالعزیز صاحب بھی بستان الحدیث میں اپنے والد ماجد کی پڑی ہیں یہی کہتے ہیں کہ:

باید دانست کہ از تصانیف ائمہ اربعہ جاننا چلے سے کتاب اولیٰ کی تصانیف میں رحمہ اللہ اور علم حدیث خیر نوٹا موجود سے علم حدیث میں، بزعمی کے اور کوئی نیست ہے۔

تصنیف موجود نہیں ہے۔

مولانا شبلی نعمانی نے بھی اس بارے میں شاہ ولی اللہ صاحب ہی کے فیصلے کو کافی سمجھا ہے وہ فرماتے ہیں:

چنانچہ چاروی دانی رائے یہی ہے کہ آج امام صاحب کی کوئی تصنیف موجود نہیں ہے۔

اور ان کے کلام میں مولانا سید سلیمان ندوی بھی یہی لکھ رہے ہیں کہ:

لے نورالانوار میں طوی لکھنؤ مثلا سب سے بستان الحدیث میں تصانیف علی حمی اور ہجو۔

سے سیرۃ النبی مثلا طبع مفید ام آگرہ مطبعہ

"امام مالک کے سوا کسی امام مجتہد کے قلم سے علم حدیث کی کوئی تصنیف ظاہر نہیں ہوئی ہے"

ملاحظہ یوں حدیث نہ تھے اس لئے ان کا اتحاد محل تعجب نہیں۔ شاہ ولی اللہ صاحب کتاب الآثار سے نقل واقعہ ہیں انھوں نے شیخ تاج الدین عینی حنفی مفتی کو لکھ کر سے اس کے اعلان کا سامان کیا ہے۔ چنانچہ انسانی اہلین فی مشائخ العربین میں ان کے تذکرہ میں فرماتے ہیں:

واعطاف کتاب الآثار امام محمد ووطائے لواؤ سے سامع نمود ہے

شاہ صاحب ممدوح کو یہی معلوم ہے کہ امام محمد اس کتاب کو امام ابوحنیفہ سے روایت کرتے ہیں۔ چنانچہ صفی شہر میں خود ان کے الفاظ ہیں:

"آثار سے کہ از امام ابوحنیفہ روایت کردہ است ہے"

محکم شہید وہ اس کو امام ابوحنیفہ کے بجائے امام محمد کی تصنیف سمجھتے ہیں۔ محدث طاعلی قاری نے خود مولانا محمد کے متعلق بھی یہی خیال ظاہر کیا ہے، حقیقت یہ ہے کہ امام محمد نے ان دونوں کتابوں کے تصنیف سے جس انداز پر روایت کیا ہے اس کو دیکھتے ہوئے اس کی غلط فہمی کا پورا پورا پتہ زیادہ محل تعجب نہیں۔ امام مصنف کا ان دونوں کتابوں میں طرز عمل یہ ہے کہ وہ ہر باب میں اولاً اس کتاب کی روایت نقل کرتے ہیں پھر بالانترام ان روایات کے متعلق اپنا اور اپنے استاد امام ابوحنیفہ کا مذہب بیان کرتے ہیں اور بالاصل کتاب کی روایت پر ان کا عمل نہیں ہوتا تو اس کو نقل کرنے کے بعد اس پر عمل نہ کرنے کے وجہ و دلائل بتفصیل لکھتے ہیں، اور اسی ذیل میں کتاب الآثار اور مولانا دونوں کتابوں میں بہت سی حدیثیں اور آثار امام ابوحنیفہ اور

لے حیات امام مالک رحمۃ اللہ علیہ معاصر اعظم گڑھ حدیث شاہ سے انسانی اہلین ملا طبع اہری مدنی سے مصنفی حد

امام مالک کے علاوہ دیگر شیوخ سے بھی منقول ہیں۔ اس بناء پر بادی النظر میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ دونوں کتابیں خود امام محمد ہی کی تصنیف کردہ ہیں۔ حالانکہ واقع میں ایسا نہیں بلکہ کتاب الآثار، امام ابو حنیفہ کی اور مؤطا امام مالک کی تصنیف ہے۔

اور امام محمد ان دونوں حضرات سے ان کے راوی ہیں لیکن چونکہ امام محمد نے ان کتابوں کی روایت میں امور مذکورہ بالا کا اہتمام رکھا ہے اس بناء پر ان کی افادیت بہت زیادہ بڑھ گئی اور ان کا تداول اس درجہ عام ہو گیا کہ بجائے اصل مصنف کے خود ان کی طرف کتاب کا انتساب ہونے لگا اور کتاب الآثار امام محمد اور مؤطا امام محمد کہا جانے لگا۔ اس لئے ان حضرات کو بھی غلط فہمی ہو گئی جس کی اصل وجہ ان دونوں کتابوں کے بقیہ نسخوں پر عدم اطلاق ہے۔

ملا علی قاری کتاب الآثار کے مخطوطی ملا علی قاری نے مؤطا کے متعلق اس پر مبنی جو کہ لکھا ہے اس کو ٹھوکرے آپ کو اس غلط فہمی کی وجہ سے غلام پر ملائے گی۔ مولانا شبلی نے بھی : « غوار زئی نے آثار امام محمد کو بھی امام کی مسابیح سے اصل کیا ہے۔ بے ضایع کتاب میں اکثر روایتیں امام صاحب ہی سے ہیں اس لئے ناظرین کو انتساب ہے کہ اس کو امام ابو حنیفہ کا مسند کہیں یا آثار امام محمد کے نام سے پکاریں لیکن یاد رہے کہ امام محمد نے اس کتاب میں بہت سی آثار اور حدیثیں دوسرے شیوخ سے بھی روایت کی ہیں، اس لحاظ سے اس مجموعہ کا انتساب امام محمد کی طرف زیادہ موزوں ہے (سیر النخاع ص ۱۸)

اور ملا علی قاری مؤطا امام محمد کی شرح میں لکھتے ہیں :

وقد وجدت بخط الاستاذ المرحوم الشيخ عبد الله السندی في فهرس هذا الكتاب انه مؤطا مالک بن انس برواية محمد بن الحسن وهو مشكل اذ يروي الامام محمد فيه من غير الامام مالک ايضا كالامام ابو حنیفة وامثاله ولعله نظر الى الاحتباب
میں نے اپنے استاد مرحوم شیخ عبد اللہ سندھی کے قلم سے اس کتاب کی پشت پر یہ لکھا ہوا پایا کہ یہ مؤطا مالک بن انس برائیت محمد بن الحسن ہے اور یہ مشکل ہے کیونکہ امام محمد اس کتاب میں امام مالک کے علاوہ دیگر شیوخ سے بھی جیسے کہ امام ابو حنیفہ اور ان کے شاگرد ہیں روایت کرتے ہیں اور شاید اس فہم غلطی کا یہ فرمایا اس کی اغلب روایات کے اعتبار سے جو۔

ملا علی قاری کی شرح مؤطا محمد کے قلمی نسخے ہندوستان کے متعدد کتب خانوں میں ہمارے نظر سے گزرے ہیں۔ ملاحظہ فرمایا آپ مولانا شبلی نعمانی کو جو مشکل کتاب الآثار امام محمد کے امام ابو حنیفہ کی طرف انتساب یہ ہے وہی مشکل ملا علی قاری کو مؤطا امام محمد کے امام مالک کی طرف منسوب کرنے پر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بَابُ الْوُضُوءِ

۱۔ وضو کا بیان

محمد بن حسن ابو حنیفہ - ابراہیم - اسود بن یزید حضرت
عمر بن خطاب کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے
دھوکا تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دو دو بار دھویا
اور دو بار لگی کی اور دو بار ناک میں پانی ڈالا اور
دو بار اپنے چہرے کو دھویا اور دو بار اپنے
کہنیوں سمیت ہاتھ اُگے اور پیچھے سے دھوئے۔
اور دو بار سر کا مسح کیا اور دونوں پاؤں دو بار
دھوئے۔ چارے کہا کہ ایک بار دھونا کافی ہے۔
بشر بن ابی ریحہ نے اس طرح دھوئے جائیں۔

امام محمد نے کہا کہ امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے ادرہم
اسی پر عمل کرتے ہیں۔

(ف) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وضو میں تمام اعضاء کو دو بار دھونا بھی درست ہے اور ایک ایک بار دھونا بھی درست ہے۔ بشرطیکہ کوئی جگہ خشک نہ رہے امام مجاہدی نے کہا کہ فرض وضو میں اعضا کا ایک ایک بار دھونا ہے اور عین تین بار دھونا افضل ہے فرض نہیں اور اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ سر کا مسح دو بار کرنا بھی درست ہے۔

محمدؐ - ابوحنیفہؒ - حلو - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ اپنے دونوں کان کے گلے ہتھ کو منہ کے ساتھ دھو اور کان کے پچھلے ہتھ کا سر کے ساتھ مع کرو۔

امام محمد نے کہا کہ امام ابوحنیفہ نے کہا کہ مجھے حدیث پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دونوں کا ان سر میں سے ہے۔ امام محمد نے کہا کہ مجھے اچھا لگتا ہے کہ دونوں کاٹوں کے اگلے اور پچھلے حصے کا سر کے ساتھ مسج کریں۔ اور ہم اسی پر عمل کرتے ہیں۔

١- قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو
جَعْفَرٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْأَسَدِ بْنِ
يَزِيدَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَوْمَهُ
فَنَسِلَ يَدَايِهِ مِثْقَلِي وَتَمَسَّحَ مِثْقَلِي
وَأَمْسَحَ مِثْقَلِي وَعَسَلَ وَجْهَهُ مِثْقَلِي
وَعَسَلَ لَدَائِعِيهِ مِثْقَلِي مُقْبِلًا وَمَدْبِرًا
وَمَسَحَ رَأْسَهُ مِثْقَلًا وَعَسَلَ رِجْلَيْهِ
مِثْقَلِي وَقَالَ حَمَّادُ الْوَاحِدَةُ تَجَزَّى
إِذَا أَمْسَحْتَ.

قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ
وَبِهِ نَأْخُذُ.

(ف) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وضو بار دہونا بھی درست ہے۔ بشرطیکہ کوئی کجاہ ایک ایک بار دہونا ہے اور تین تین بار ہوا کہ سر کا مسح دہا کرنا بھی درست ہے۔

٢- قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو حَبِيبَةَ عَنْ
خَالِدٍ عَنْ إِسْرَافِيلَ قَالَ اغْتَسَلَ مُقَدَّمُ
أَذْيَاكَ مَعَ الْوُجُوهِ وَأَنْصَبْ مَوْسِرَ أَذْيَاكَ
مَعَ الرَّأْسِ

قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَبُو حَنِيفَةَ مَبْلُغًا
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَسَلَّمَ قَالَ الْأَذْنَانِ مِنَ الرَّأْسِ
قَالَ مُحَمَّدٌ يَقْبِضَانِ أَنْ تَنْسَجَ مَقْدَمَا
دُمُورِهِمَا مَعَ الرَّأْسِ وَبِهِمَا تَأْخُذُ

کو بیچ کر بیٹھ دے۔ تو خدا درست نہیں ہوئی اور یہ سب نمازوں میں برابر ہے۔ اور یہاں خدا قبول فرماتا
 سنت ہے۔ کسی کو اس میں اختلاف نہیں اور سب نمازوں میں برابر ہے اور اگر کسی کے ہندے میں
 اختلاف ہے۔ بیٹھتے ہیں کہ وہ فرض ہے اور بیٹھتے ہیں کہ سنت ہے۔ ہرگز وہ کسی کو نہ
 وہ سب نمازوں میں برابر ہے۔ تو ان چیزوں میں سے جو چیز کو فرض ہے وہ سب نمازوں میں فرض
 ہوئی۔ اور سات کی نمازیں پکا کر قرآن پڑھنا فرض نہیں۔ بلکہ یہ سنت ہے۔ جس نمازوں میں ثابت ہے
 اور بعض میں نہیں اور جو چیز کو فرض ہے اور نماز میں کو فرض ہے کہ اس کے بغیر درست نہیں جب
 بعض نمازوں میں فرض ہوئی کسی طرح سب نمازوں میں فرض ہوئی۔ اور جب کہ مغرب اور شام اور
 فجر کی نماز میں قرآن پڑھنا سب کے نزدیک فرض ہے۔ کہ بغیر اس کے نماز درست نہیں تو اسی
 طرح فجر اور عصر کی نماز میں قرآن پڑھنا بھی نہیں ہے۔ اور ان کے سوا اور نمازوں میں فرض نہیں ہے۔

باب ثانی فی الوضوء ۲۔ گھونے فجر گرے اور پہلی کھجور
وَمِنْ سُورَةِ الْفُرْقَانِ وَالْبَقَلِ
وَالْحَجَّاتِ وَالشُّعُورِ
 بیان

محمد بن حسن۔ ابو یوسف۔ حماد۔ ابراہیم سے بی بی کے
 صاحب جس کی برتن سے پانی پی لے اٹھ کر کہ جس میں پہلی
 لے گیا کہ یہ نمازوں میں سے ہے اس لئے اس کا
 جواز پینے میں کوئی حائل نہیں۔ خدا کا بیان ہے
 کہ میں نے ابراہیم سے پوچھا کہ اذان کے لئے اس کے جھونکے
 سے دھو گیا مگر اس نے کہا کہ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے پانی
 کی آفات دے دی تھیں کہ اس کے لئے نہ دیکھو اور اس سے نہ دیکھو
 نام بھی لے گیا کہ امام ابو یوسف نے کہا کہ اس کے
 سوا اور پانی مجھ کو پسند ہے۔ اور اگر اس سے
 وضو کرے تو جائز ہے۔ اور اگر پہلی کے تو کوئی
 سراج نہیں۔

نام محمد نے کہا کہ یہ امام ابو یوسف کے قول پر عمل
 کرتے ہیں۔

ابو یوسف۔ حماد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں

رفا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کافی کی طرف منہ کے ساتھ دو سو کے چکر اٹھائی اور پھر
 دونوں طرف کا سر کے ساتھ سر کے اور ثابت ہوا کہ ابراہیم کا قول ضعیف ہے۔ ابراہیم کا
 نے کہا۔ کہ ایک قوم کا یہ مذہب ہے کہ کافروں کے کچل کر کھانے کا ہے۔ اور اس کو منہ
 کے ساتھ دھو یا جائے اور ان کی کچل کر کھانے کا ہے۔ کہ اس کو سر کے ساتھ کھانے کا جائے
 اور مخالفت کی ان کی اس میں اور لوگوں نے اور کہا کہ کان سر میں سے ہیں ان کے اگلی طرف اور
 پچھلی طرف کا سر کے ساتھ کچل کر کھانے کا ہے اور دلیل ان کی وہ حدیث ہے جو حضرت عثمان سے
 روایت ہے۔ کہ انہوں نے وضو کیا۔ تو آپ نے سر کا اور اپنے دونوں کان کا اندر سے اور
 باہر سے کچل کر کھانے کے حضرت کو اسی طرح وضو کر دیا ہے۔ اور یہی قول ہے امام
 ابو یوسف اور ابو یوسف اور محمد اور ابی ہریرہ کا۔ ایک جماعت اصحاب کا۔

محمد۔ ابو یوسف۔ ابوسنیان۔ ابوالنضر۔ ابو سعید
 حدیثی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
 روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ
 وضو نہ کرنا کفر ہے اور مجسمہ اس
 حرام کرنا ہے اور سلام پھیرنا اس کا
 حلال کرنا ہے۔ اور نہ اس پر کفر
 اور اس کے ساتھ کھجور اور پانی نہ پانی میں
 ہوئی۔ اور ہر وہ کھجور جس میں سلام کرنا
 قہر ہے۔

امام محمد نے کہا کہ اس میں بدل کر کہ میں کہ اگر میں
 سورہ کا پڑھوں اس کے پڑاؤ میں نماز ہو جائے گی۔
 امام محمد نے کہا کہ یہ خبر پہنچی ہے کہ حضرت ابن
 عباس سے کسی نے نماز میں قرآن پڑھنے کے
 متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ وہ تیرا امام ہے اگر تو
 جاہ تو اس میں سے کچھ اور اگر تو جاہ تو وہ تیرا
 امام ابو یوسف کا یہی قول ہے۔

رفا۔ امام حماد نے کہا کہ ایک قوم کا یہ مذہب ہے کہ فجر اور عصر کی نماز میں قرآن نہ
 پڑھے لیکن اکثر صحابہ میں فجر اور عصر کی نماز میں قرآن پڑھنا ثابت ہو چکا ہے اس لئے اگر
 لوگوں کے قول کا کچھ اعتبار نہیں۔ اور صحت دلیل اس پر ہے۔ کہ نماز میں قیام کرنا فرض
 ہے۔ اور اسی طرح لوگوں اور محمدی فرض ہے۔ اور نماز ان کو شخص ہے اگر ان میں سے

۵۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو يُوسُفَ

۸۔ زخم یا چھک کے مریض کے
وَضُوکَا بَیِّنَانِ

محمد - ابو حنیفہ - حماد - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے اس مرض کے متعلق جو جنابت یا حیض کا فصل ذکر سکے کہہ کر عیم کرے۔

۱۱ م عہدہ ۲ نے کیا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں اعداد نام
ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

نہر۔ ابوحنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مرض چا پے گھر میں مقیم ہو کر چھوٹا اور زخم کے سبب سے جس میں پانی سے بچا جاتا ہے وضو نہ کر سکتا ہو تو وہ بہت زیادہ مسافر کے ہے جس کو پانی نہ ملے اور اس کے لئے شیم ہاؤس۔

امام محمد نے کہا کہ امام ابوحنیفہ کا یہی قول ہے۔
درہم اس پر عمل کرتے ہیں۔

میں نے انہیں بتا دیا کہ وہ اس کے متعلق انہیں بتا دے۔

نام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں اور اگر
چاہی پر مسیح کرنے سے بھی ضرر کا خوف ہو تو اس
بھی مجھوڑ دے اور اس کے لئے کافی ہے۔ اہم
مسیح کا یہی قول ہے۔

۹۔ تیمم کا بیان

نعم۔ الوسیفہ - حماد - ابراہیم سے روایت

بَابُ الْوُضُوءِ لِنَبِيٍّ
قُرُوحٌ أَوْ جَذَرِيٌّ أَوْ جَرَحٌ

٢٦ - مُحَمَّدًا قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ
عَنْ خُثَّافٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هَيْثَمٍ فِي الْمَرْبُوعِ
لَا يَسْتَقِيمُ الْفَسَلُ مِنَ الْجَبَا بِفِي
أَدَاخَاتِهِ قَالَ يَتَلَسَّطُ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ مَا خُذُوا وَهُوَ قَوْلُ
أَبِي حَنِيْفَةَ -

[illegible]

قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا قَوْلُ ابْنِ حَلْفَاةٍ
نَبِيهِ نَأْخُذُ بِهِ

فَقَالَ عَمْرُو بْنُ عَبْسَةَ قَالَ لَأَنْتَ أَكْبَرُ مِنْهُ
فَقَالَ عَمْرُو بْنُ عَبْسَةَ قَالَ لَأَنْتَ أَكْبَرُ مِنْهُ
فَقَالَ عَمْرُو بْنُ عَبْسَةَ قَالَ لَأَنْتَ أَكْبَرُ مِنْهُ

[illegible]

يَا أَيُّهَا النَّاسُ

١٠ - كَتَمْنَا قَالِ الْخَبْرَنَا أَوْ حَقِيقَةً

[illegible]

۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبِرْنَا إِبْرَاهِيمَ

الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهَوْنَ

قَالَ تَحْمَدُ رَبِّي مَا كُنْتُ وَهَوَّتُ

ف) اس قول سے معلوم ہوا کہ ایک تہمت ہے جب تک کہ یانی پائے یا بے وضو ہو

٣١- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَتِيفَةَ
قَالَ حَدَّثَنَا حَبَادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِنَّ

أَحَبُّ إِلَيَّ إِذَا تَيْسَّرَ لِي تِلْكَ الْوَقْتَيْنِ
قَالَ مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يَجُوزُ لَهُ ذَلِكَ

عَلَيْهِمْ الدَّاءُ الْيَزْقِيَانِ دَعَوْ قَوْلَ اِيْن
خَبِيْلَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

فت) امام محمد اسی نے کہا کہ بعضے علماء کہتے
لازمہ ہوں تک اور بعض کہتے ہیں کہ تمیم ہو

ہندوں ہاتھ پہنچے تک نے پھر کہا کہ صبح تو
اور فعلی دلیل اس پر یہ ہے کہ ہم نے دیکھا

رہوا جاتا ہے اور سر اور دونوں پاؤں کا
اُس کے گل سے بھی ساقط ہے اور جس میں

کرتے ہیں کہ قسم کے متعلق انہوں نے کہا کہ اپنی روزیوں
تہنیتیوں کو کو مٹی پر بار اور چہرے پر مٹی پہنچا کر
باران کو مٹی پر بار آندہ ان کو سوا کر اپنے ہاتھ
بازو کو کہیںوں نگل لیں۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ہم خیال کرتے ہیں کہ اپنے منہ اور بازوؤں پر بستے سے پہلے ہر بار اپنے ہاتھوں کو دھو لیں۔

محمد - ابو حنیفہ - حماد - ابراہیم سے روایت کرتے

اپنے تعظیم پر ہے جب تک کہ وہ پانی نہ پائے یا اس کا

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں اور امام ابو حنیفہ

سے جس قدر فغانیں پڑے دست میں اور تہمت باقی رہتا

محمد ابوحنیفہ، حماد مبراہیم سے مدایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھ کو سزا دے دو۔

امام محمد نے کہا کہ جہاں اسرار عاکر تھے وہاں

تیمم اس کو کافی نہ ہوگا جب تک کہ وہ دونوں کہنیوں تک تیمم نہ کرے۔ امام ابوحنیفہ کا یہ قول ہے۔

کہا کہ تم ایک ضرب منہ کا ہے اور ایک ضرب دونوں ہاتھوں کے لئے دو ہاتھ دو کہنیوں تک ہے اور بعض کہتے ہیں کہ

یہ ہے تحیم میں اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک ملے
 کہ تحیم میں مٹی سے منہ کا سچ کھانا ہے جسے کھانی ہے

مع نہیں کیا جاتا اور جس چیز کے بعض سے مسح ساقط ہے
محم واجب ہے وہ وضو کے برابر ہوگا۔ اس واسطے

۱۵۔ غسل جنابت کا بیان

محمد - ابو حنیفہ - حماد - ابراہیم - اسم اللہ تعالیٰ حضرت عائشہؓ سے عداوت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ جب اللہ نے کعبہ میں جلال باریں تو غسل واجب ہے۔
اسم اللہ نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں اور اسم اللہ ابو حنیفہ کا بھی قول ہے۔

[illegible]

عہد - ابو اسحاق شیبانی - اسود
بن زید - ام المؤمنین حضرت عائشہؓ سے روایت
کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم اپنی بیوی سے اجنبی رات میں صحبت
کرتے چرچو سنا لے اور بانی کو ہاتھ نہ لگاتے اگر
اگر آخری رات میں جاتے تو دوبارہ صحبت کرتے
اور فصل کرتے۔

نام محمد نے کیا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں۔ اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے صحبت کرے اور وہ غسل یا وضو کرنے سے پہلے سو جائے تو کوئی حرج نہیں۔ امام ابوحنیفہ کا یہ قول ہے کہ بت کی حالت میں سونا درست ہے اگرچہ وضو کیا درکار نہ ہو۔

محمود ابو حنیفہ۔ محسن بن عبداللہ۔ شعبی۔ حضرت علی بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے کہا کہ جب صحبت کرنا نہ ہو تو واسطہ کرتا ہے اور ظلم کو ڈھکا دیتا ہے اور عدل کو

بَابُ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ

مُحَمَّدٌ قَالَ أَغْبَرْنَا أَبُو حَبِيَّةٍ
 قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ إِسْرَافِيلَ عَنْ قُرَّةِ
 ابْنِ الْمُؤَنَّبِ قَالَ إِذَا شَقَّيْتَ الْخَنَازِي
 وَجَبَ الْقَتْلُ
 قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِمَا خُذْتُ وَمَوْ
 عَزْلُ أَبِي حَبِيَّةٍ

وہاں پہنچے جب مرد کا ذکر عورت کے فریاد عورت پر بھی غماخ مستی پکڑنے لگا۔ نہ جھگڑے اور نہ لڑائی ہوئی۔ یہ سارا ایسا عجیب و غریب واقعہ تھا کہ اس کے بارے میں داخل جو۔ امام طحاوی نے فرمایا ہے خواہ انزال ہو یا نہ ہو اور

[illegible]

قَالَ مُحَمَّدٌ رَضِيَ تَاخُذُ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ صَلَاحَ
الْجَلِ أَعْلَمُ أَنْ يَنْتَهَ قَبْلَ أَنْ يَنْتَهِيَ
أَوْ يَنْتَهِيَ وَمَعَهُ قَوْلُ الْإِسْلَامِ خُفِّقَهُ

م.م. مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرْنَا أَبُو خَيْفَةَ
قَالَ حَدَّثَنَا عَزْدُ بْنُ عَبِيدٍ عَنْ أَبِي الشَّعْبِيِّ
عَنْ عَلِيٍّ عَنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّهُ قَالَ أَلُوْهُنَّ
وَأَبِي الصُّدَّاقِ وَفَهْدُ الْكَلَابِ وَزَيْنَبُ

تو میں ان کو چرساز کے وقت مسواک کا حکم دیتا۔
 امام محمد نے کہا کہ مسواک ہمارے نزدیک سنت ہے اس کا جوڑنا مناسب نہیں۔
 محمد بن یوسف، حاد، ابراہیم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا عرم مردہوں یا غریب مسواک کریں۔
 امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں اور امام یوسف کا یہی قول ہے۔

۱۳۔ عورت کے وضو کرنے اور دوپٹہ پر مسج کرنے کا بیعان

امام محمد نے کہا کہ اگر کسی نے اس پر عمل کرتے ہیں اور
 امام ابوحنیفہ کا قول ہے۔
 محمد بن ابیہفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے
 ہیں انہوں نے کہا کہ عورت کے لئے کال نہیں کہتی
 بیٹیوں کا سب سے عجب تک کہ کمر کا سب سے
 میں طرح رو کرتے ہیں۔
 امام محمد نے کہا کہ اگر تم نے کچھ نہیں کہیں عورت
 کے لئے کال نہیں کہتی۔

سج کو کافی ہے۔ اہل حق میں پسند ہے کہ عورت اس
رجح سج کرے جس طرح مرد کرتے ہیں۔ امام ابوحنیفہ
یہی قول ہے۔

أَبْ وَضُوءُ الْهَرَاةِ

وَمَسْحِ الْخُبَارِ

١٠٠
 ١٠١
 ١٠٢
 ١٠٣
 ١٠٤
 ١٠٥
 ١٠٦
 ١٠٧
 ١٠٨
 ١٠٩
 ١١٠
 ١١١
 ١١٢
 ١١٣
 ١١٤
 ١١٥
 ١١٦
 ١١٧
 ١١٨
 ١١٩
 ١٢٠
 ١٢١
 ١٢٢
 ١٢٣
 ١٢٤
 ١٢٥
 ١٢٦
 ١٢٧
 ١٢٨
 ١٢٩
 ١٣٠
 ١٣١
 ١٣٢
 ١٣٣
 ١٣٤
 ١٣٥
 ١٣٦
 ١٣٧
 ١٣٨
 ١٣٩
 ١٤٠
 ١٤١
 ١٤٢
 ١٤٣
 ١٤٤
 ١٤٥
 ١٤٦
 ١٤٧
 ١٤٨
 ١٤٩
 ١٥٠
 ١٥١
 ١٥٢
 ١٥٣
 ١٥٤
 ١٥٥
 ١٥٦
 ١٥٧
 ١٥٨
 ١٥٩
 ١٦٠
 ١٦١
 ١٦٢
 ١٦٣
 ١٦٤
 ١٦٥
 ١٦٦
 ١٦٧
 ١٦٨
 ١٦٩
 ١٧٠
 ١٧١
 ١٧٢
 ١٧٣
 ١٧٤
 ١٧٥
 ١٧٦
 ١٧٧
 ١٧٨
 ١٧٩
 ١٨٠
 ١٨١
 ١٨٢
 ١٨٣
 ١٨٤
 ١٨٥
 ١٨٦
 ١٨٧
 ١٨٨
 ١٨٩
 ١٩٠
 ١٩١
 ١٩٢
 ١٩٣
 ١٩٤
 ١٩٥
 ١٩٦
 ١٩٧
 ١٩٨
 ١٩٩
 ٢٠٠

[illegible]

أَصَابَكُمْ أَجْرًا فَإِنَّهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا
مَنْتُمْ مَعَنَا فَيَنْتَهُمُ الرَّجُلُ وَمَعَهُ
أَنْ يَنْتَهُمُ

الْبَدَنُ وَكَانَ يَجِبُ مَا مِثْلُ مَا هُوَ
قَالَ حَقَّقْتُ إِذَا لَقِيَ الْفَتَى الْفَتَا
وَجِبَ الْغُسْلُ أَنْزَلَ أَوْلَاهُ يَنْزِلُ
وَمَنْ قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ رَسَمَ

واجب کرتا ہے تو ایک سال یا بی کوکوں کا واجب کرے۔
امام محمد نے کہا کہ جب دو شخصے کی جگہ مل جائے
تو غسل واجب ہے خواہ انزال پر یا نہیں امام ابو حنیفہ
کا یہی قول ہے۔

بَابُ غَسْلِ الرَّجُلِ الْكَرَّاءَةِ مِنْ إِبَائِهِ وَآخِذٍ مِنَ الْجَنَابَةِ

۴۸- مُحَمَّدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ
عَنْ شَقِيقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ
أَنَّ الْكَرَّاءَةَ إِذَا دَسَّوْنَهَا فَهِيَ صَلَافَةٌ
عَلَيْهِمْ وَإِلَّا وَهِيَ كَالْبَقُولِ كَمَا
وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مِنْ إِبَائِهِمَا فَكَانَ حَسْبًا
لِيُتَأَمَّرَ عَنِ الْغُسْلِ جَمِيعًا

۴۸- ابو حنیفہ - حمار - ابراہیم - ام المؤمنین
حضرت شقیقہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی بعض بیوی ایک ہی برتن
سے غسل کرتے تھے۔ اس حال میں کہ دونوں غسل میں
متاراج کرتے تھے یعنی کسی بعد دیکرے اس برتن سے
پانی پیتے تھے۔

۴۹- مُحَمَّدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ
عَنْ شَقِيقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ
أَنَّ الْكَرَّاءَةَ إِذَا دَسَّوْنَهَا فَهِيَ صَلَافَةٌ
عَلَيْهِمْ وَإِلَّا وَهِيَ كَالْبَقُولِ كَمَا
وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مِنْ إِبَائِهِمَا فَكَانَ حَسْبًا
لِيُتَأَمَّرَ عَنِ الْغُسْلِ جَمِيعًا

امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں۔ عورت
کو مرد کے ساتھ غسل کرتے ہیں۔ مگر کوئی صاحب نہیں جیسے
خواہ عورت مرد سے پہلے یا بعد اور اس سے پہلے جدا
کرے امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

۵۰- مُحَمَّدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ
عَنْ شَقِيقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ
أَنَّ الْكَرَّاءَةَ إِذَا دَسَّوْنَهَا فَهِيَ صَلَافَةٌ
عَلَيْهِمْ وَإِلَّا وَهِيَ كَالْبَقُولِ كَمَا
وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مِنْ إِبَائِهِمَا فَكَانَ حَسْبًا
لِيُتَأَمَّرَ عَنِ الْغُسْلِ جَمِيعًا

امام محمد نے کہا کہ بعض ملہا کا یہ نہیں ہے کہ مرد کو عورت کے بچے پانی سے دھو
کرنا اور عورت کو مرد کے بچے پانی سے دھو کرنا کہ وہ ہے اور دوسرے ملہا کہتے ہیں کہ اس میں
کچھ نہ نہیں اور دلیل ان کی حالت اور ام سلمہ وغیرہ کی حدیث ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم اور آپ کی ایک بیوی ایک برتن سے نہاتے تھے اور ایک روایت میں ہے کہ آپ کبھی
پہلے پانی اٹھاتے تھے اور ایک روایت میں ہے کہ ہم ایک دوسرے کے گٹھے پیچھے پانی اٹھاتے
تھے اس سے معلوم ہوا کہ مرد اور عورت کو ایک دوسرے کے بچے دھونے پانی سے دھو کرنا حدیث
ہے ہر کہہ اس پر عمل دہل ہے کہ اس پر حسب کا اتفاق ہے۔ کہ جب مرد اور عورت دونوں اکٹھے
ایک برتن سے پانی اٹھائیں تو اس سے پانی نا پاک نہیں ہوتا اور ہم دیکھتے ہیں کہ نجاست کے
پڑنے سے پانی ہر حال میں نا پاک ہو جاتا ہے خواہ وضو سے پہلے یا نہ ہو یا اس کے
ساتھ ہے اور جبکہ مرد اور عورت کا ایک برتن سے اکٹھے دھو کرنا پانی کو نا پاک نہیں کرتا تو قیاس
چاہتا ہے کہ ایک دوسرے کے بچے دھونے پانی سے دھو کرنا بھی درست ہو اور امام ابو حنیفہ

۵۱- مُحَمَّدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ
عَنْ شَقِيقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ
أَنَّ الْكَرَّاءَةَ إِذَا دَسَّوْنَهَا فَهِيَ صَلَافَةٌ
عَلَيْهِمْ وَإِلَّا وَهِيَ كَالْبَقُولِ كَمَا
وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مِنْ إِبَائِهِمَا فَكَانَ حَسْبًا
لِيُتَأَمَّرَ عَنِ الْغُسْلِ جَمِيعًا

بَابُ غَسْلِ الْمَشْكَاةِ وَالْحَائِضِ

۵۲- مُحَمَّدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ
عَنْ شَقِيقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ
أَنَّ الْكَرَّاءَةَ إِذَا دَسَّوْنَهَا فَهِيَ صَلَافَةٌ
عَلَيْهِمْ وَإِلَّا وَهِيَ كَالْبَقُولِ كَمَا
وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مِنْ إِبَائِهِمَا فَكَانَ حَسْبًا
لِيُتَأَمَّرَ عَنِ الْغُسْلِ جَمِيعًا

۵۲- مُحَمَّدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ
عَنْ شَقِيقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ
أَنَّ الْكَرَّاءَةَ إِذَا دَسَّوْنَهَا فَهِيَ صَلَافَةٌ
عَلَيْهِمْ وَإِلَّا وَهِيَ كَالْبَقُولِ كَمَا
وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مِنْ إِبَائِهِمَا فَكَانَ حَسْبًا
لِيُتَأَمَّرَ عَنِ الْغُسْلِ جَمِيعًا

۵۳- مُحَمَّدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ
عَنْ شَقِيقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ
أَنَّ الْكَرَّاءَةَ إِذَا دَسَّوْنَهَا فَهِيَ صَلَافَةٌ
عَلَيْهِمْ وَإِلَّا وَهِيَ كَالْبَقُولِ كَمَا
وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مِنْ إِبَائِهِمَا فَكَانَ حَسْبًا
لِيُتَأَمَّرَ عَنِ الْغُسْلِ جَمِيعًا

۵۴- مُحَمَّدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ
عَنْ شَقِيقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ
أَنَّ الْكَرَّاءَةَ إِذَا دَسَّوْنَهَا فَهِيَ صَلَافَةٌ
عَلَيْهِمْ وَإِلَّا وَهِيَ كَالْبَقُولِ كَمَا
وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مِنْ إِبَائِهِمَا فَكَانَ حَسْبًا
لِيُتَأَمَّرَ عَنِ الْغُسْلِ جَمِيعًا

بَابُ حَيْضٍ وَادِّارِ اسْتِحْضَاءِ وَالْمَرْءِ كَغَسْلِ الْبَيِّنَاتِ

۵۵- مُحَمَّدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ
عَنْ شَقِيقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ
أَنَّ الْكَرَّاءَةَ إِذَا دَسَّوْنَهَا فَهِيَ صَلَافَةٌ
عَلَيْهِمْ وَإِلَّا وَهِيَ كَالْبَقُولِ كَمَا
وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مِنْ إِبَائِهِمَا فَكَانَ حَسْبًا
لِيُتَأَمَّرَ عَنِ الْغُسْلِ جَمِيعًا

۵۵- مُحَمَّدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ
عَنْ شَقِيقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ
أَنَّ الْكَرَّاءَةَ إِذَا دَسَّوْنَهَا فَهِيَ صَلَافَةٌ
عَلَيْهِمْ وَإِلَّا وَهِيَ كَالْبَقُولِ كَمَا
وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مِنْ إِبَائِهِمَا فَكَانَ حَسْبًا
لِيُتَأَمَّرَ عَنِ الْغُسْلِ جَمِيعًا

۵۶- مُحَمَّدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ
عَنْ شَقِيقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ
أَنَّ الْكَرَّاءَةَ إِذَا دَسَّوْنَهَا فَهِيَ صَلَافَةٌ
عَلَيْهِمْ وَإِلَّا وَهِيَ كَالْبَقُولِ كَمَا
وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مِنْ إِبَائِهِمَا فَكَانَ حَسْبًا
لِيُتَأَمَّرَ عَنِ الْغُسْلِ جَمِيعًا

۵۷- مُحَمَّدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ
عَنْ شَقِيقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ
أَنَّ الْكَرَّاءَةَ إِذَا دَسَّوْنَهَا فَهِيَ صَلَافَةٌ
عَلَيْهِمْ وَإِلَّا وَهِيَ كَالْبَقُولِ كَمَا
وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ مِنْ إِبَائِهِمَا فَكَانَ حَسْبًا
لِيُتَأَمَّرَ عَنِ الْغُسْلِ جَمِيعًا

۶۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ لَمَّا تَوَضَّأَ الْيَوْمَ عَشِيرَةً
قَالَ سَمِعْتُ أَبَاكَ عَنْ أَبِي تَمْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ
عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَوْ تَوَضَّأَ الْعَرَبُ لَمْ يَكُنْ
فَقَدْ أَهْمَتْكُمْ وَنَسِيتُمْ لِقَاءَ رَبِّكُمْ وَنَسِيتُمْ
قَالَ عُمَرُ وَنَسِيتُمْ لِقَاءَ رَبِّكُمْ وَنَسِيتُمْ
أَبِي عَمْرٍو.

بَابُ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ
وَرَفِيعِ الْيَدَيْنِ وَالسُّجُودِ
عَلَى الْعِمَامَةِ

۷۰۔ مُحَمَّدٌ قَالَ لَمَّا تَوَضَّأَ الْيَوْمَ عَشِيرَةً
قَالَ سَمِعْتُ أَبَاكَ عَنْ أَبِي تَمْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ
عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَوْ تَوَضَّأَ الْعَرَبُ لَمْ يَكُنْ
فَقَدْ أَهْمَتْكُمْ وَنَسِيتُمْ لِقَاءَ رَبِّكُمْ وَنَسِيتُمْ
قَالَ عُمَرُ وَنَسِيتُمْ لِقَاءَ رَبِّكُمْ وَنَسِيتُمْ
أَبِي عَمْرٍو.

محمد ابوحنیفہ ایمان ابووضوہ جابر بن عبدلہ
الضمار سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے
فرمایا کہ جس نے مجھ کے دن مثل کیا تو اس نے
اجھکیا اور جس نے اس دن مثل نہیں کیا تو اس
نے بھی اچھکیا۔
امام عوف نے کہا کہ ہم اس سب پر عمل کرتے ہیں اور
اور امام ابوحنیفہ لاپس قول ہے۔

۶۳۔ نماز شروع کرنے کا تھا اٹھانے
اور پگڑی پر سجدہ کرنے
کا بیان

محمد ابوحنیفہ جلد اولہ ایمان سے روایت کرتے
ہیں کہ میرے بچے کو جب تک حضرت عمر بن خطاب کے پاس
آئے وہ دو رکعت صرف پڑھنے سے نہ رہے۔ ان سے
نماز کے شروع کرنے کے وقت میں پچیس رکعت
عوف بن نعمان کو اسے بولے اور نماز شروع کرنے کی
آپ کے بچے سے ہمیں ملے اور ان سے انہوں نے
سنا کہ امام احمد و محمد و جابر و اسک و عثمان جب تک
دلائل ترک کیا۔
امام محمد نے کہا کہ نماز کے شروع کرنے میں کسی
پر عمل کرتے ہیں یا نہیں ہم جیسے ہیں کہ امام احمد و محمد
ہر دو رکعت نماز میں صرف حضرت عمرؓ نے تو صرف اس سبب
سے یہ آواز بلند کرنا تھا کہ ان لوگوں کو سنائیں جنہوں نے
کہا کہ اپنا دعا صرف پہلی بار اٹھا اس کے بعد نماز
میں کسی وقت نہ اٹھا
امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں اور
امام ابوحنیفہ لاپس قول ہے۔

۷۱۔ امام حماد نے کہا کہ میں علماء کچھ میں کرکوں میں جاتے اور اس سے سزا جاتا ہوں۔ یہاں تک کہ
میں نے کمرے میں گئے وقت رفقہ میں دیکھا کہ میں نے سزا جاتا ہوں۔ یہاں تک کہ
دلیل میں عوف و غیرہ کی حدیث ہے اور بعض علماء کہتے ہیں کہ پہلی جگہ کے سوا اور کسی جگہ نہ
اٹھانے ان کی دلیل حدیث میں مسود کی حدیث ہے کہ حضرت عمرؓ میں پہلی جگہ میں اٹھا اٹھانے سے پہلے
اسی طرح حضرت علیؓ کو فرارہ سے پہلے منقول ہے کہ اس پر عمل کرتے ہیں۔ اور عوف سے روایت
ہے کہ وہ پہلی جگہ کے سوا کسی جگہ نہ اٹھانے سے پہلے اس کے ہمارے نزدیک محال ہے کہ وہ جگہ
حضرت کو نوازا کے وقت رفقہ میں دیکھا کہ وہ اٹھا اور وہاں سے جگہ کو دہنے کے اچھکیا ہیں انہوں
نے حضرت کو دفعہ دہرے دیکھا اور وہ اٹھا اور وہاں سے جگہ کو دہنے کے اچھکیا ہیں انہوں
خلاف کرنا مناسب نہیں اور اس سے اپنی روایت کے خلاف ثابت ہو چکا ہے۔ جیسے کہ کچھ سے
روایت سے کہیں سے اس کے پیچھے نماز پڑھنے پہلی جگہ کے سوا اور کسی جگہ نہ اٹھانے سے
پہلی جگہ کے سوا اور کسی جگہ نہ اٹھانے سے پہلے اس کے خلاف ذکر کرتے اور علیؓ میں اس پر یہ
ہے کہ اس سبب کا اعلان ہے کہ نماز میں پہلی جگہ کے ساتھ اٹھا اٹھانے اور بعد میں اس کے درمیان
کی تکبیر کے ساتھ اٹھانے اور تکبیر تحریر فرماتے ہیں اس کے نماز درست نہیں اور بعد میں اس کے تکبیر
مست ہے۔ اس کے ترک سے نماز ناکہ نہیں جاتی اور ہم دیکھتے ہیں کہ درگوں و غیرہ میں تکبیر ہی مست
ہے جس میں اس میں بھی رفقہ میں دیکھا کہ اس کے امام ابوہریرہ سے امام ابوہریرہ اور ابوحنیفہ اور محمد
۷۲۔ مُحَمَّدٌ قَالَ لَمَّا تَوَضَّأَ الْيَوْمَ عَشِيرَةً
قَالَ سَمِعْتُ أَبَاكَ عَنْ أَبِي تَمْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ
عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَوْ تَوَضَّأَ الْعَرَبُ لَمْ يَكُنْ
فَقَدْ أَهْمَتْكُمْ وَنَسِيتُمْ لِقَاءَ رَبِّكُمْ وَنَسِيتُمْ
قَالَ عُمَرُ وَنَسِيتُمْ لِقَاءَ رَبِّكُمْ وَنَسِيتُمْ
أَبِي عَمْرٍو.

محمد ابوحنیفہ جلد اولہ ایمان سے روایت کرتے
ہیں کہ میرے بچے کو جب تک حضرت عمر بن خطاب کے پاس
آئے وہ دو رکعت صرف پڑھنے سے نہ رہے۔ ان سے
نماز کے شروع کرنے کے وقت میں پچیس رکعت
عوف بن نعمان کو اسے بولے اور نماز شروع کرنے کی
آپ کے بچے سے ہمیں ملے اور ان سے انہوں نے
سنا کہ امام احمد و محمد و جابر و اسک و عثمان جب تک
دلائل ترک کیا۔
امام محمد نے کہا کہ نماز کے شروع کرنے میں کسی
پر عمل کرتے ہیں یا نہیں ہم جیسے ہیں کہ امام احمد و محمد
ہر دو رکعت نماز میں صرف حضرت عمرؓ نے تو صرف اس سبب
سے یہ آواز بلند کرنا تھا کہ ان لوگوں کو سنائیں جنہوں نے
کہا کہ اپنا دعا صرف پہلی بار اٹھا اس کے بعد نماز
میں کسی وقت نہ اٹھا
امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں اور
امام ابوحنیفہ لاپس قول ہے۔

نحوہ : ابو حنیفہ - حماد - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطابؓ نے ان دونوں کو بھیج دیا اور ان کے آگے ہر طرح کا راز پر مسمیٰ اور اپنے دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھتے تھے۔ ابراہیم نے کہا کہ حضرت عمرؓ کا غل غل بھوک زیادہ محبوب ہے۔

ابن مسعودؓ نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں اور یہ ابن مسعودؓ کے غل کے عمل سے زیادہ مجھ کو محبوب ہے۔

الحکم ابو حنیفہ کا یہ قول ہے۔

۳۱- اس شخص کا بیان جو فرض پڑھ چکا ہو

عبدالحمید، شہنشاہ بنی شیخین سے افضل علیہ وسلم تک نہ پہنچا ہے۔ جو ہے روایت کرتے ہیں کہ علی بن ابی طالب پر علی باور دو دونوں خیال کرتے تھے کہ ذات پر علی کوئی دو دونوں آئے تو سخت فتنہ بنے۔ افضل علی بن ابی طالب سے تھے۔ دو دونوں جھگڑ گئے۔ اور اس کے بعد اعلیٰ نہ ہوئے۔ عجب ہی علی افضل علی وسلم تھے اسے فارغ ہوئے تو ان دونوں کو کہا۔ دو دونوں آئے تو ان کے چور کاٹ کر رہے۔ اس سخت سے کہ ان دونوں کے حق میں کوئی بات پیدا ہو چکی ہو۔ آپ نے ان دونوں سے فرمایا کہ میں کسی چیز سے ان بات سے دو کا کتنا مراد۔ ان دونوں کو فرمایا۔ رسول اللہ سے گھن کیا تھا کہ نماز پڑھ چکے تھے۔ اسے رسول اللہ نے بھی نماز پڑھی۔ ہم دونوں تو آپ کو نماز پڑھتے تھے۔ آپ باس لوگوں سے خیال کیا کہ ہمیں کسی پر غارت نہ ملے۔ آپ نے کیا کیا کیا صورت سے فرمایا۔ اعلیٰ جو باقی علی نماز کو نہ سمجھتا۔ اور دوسری نماز علی کی امام محمد نے کہا کہ یہ اسی طرح کرتے ہیں امام محمد نے

٩٣- مُحَمَّدٌ قَالَ أَتَمَرْنَا أَيْمُونِيَّةَ
رَبِّهِمْ وَأَمَرْنَا أَنْ نَمُرَّ بِ
الْقُرْبَابِ فَلَمَّا خَلَعُوا خَلَعَهُ وَكَلَّمَ
أَيُّوبَ نَهْمًا وَكَانَ يَجْعَلُ قَلْبُهُ عَلَى قَلْبِهِ
وَقَالَ أَمَرْتُمُ مَنِيَّةَ عَمْرِي كَيْسَ إِيَّايَ
قَالَ مُحَمَّدٌ رُبَّمَا نَحْنُ وَأَنْتَ
لَنَا وَنَحْنُ لِيَاكُ الْيَمِينِ فَسَمِعُوا وَهَوَّلُوا
بِحُكْمِهِ.

[illegible]

کا یہی قول ہے۔ اور فجر اور عصر اور مغرب کی نماز دو بارہ نہ پڑھی جائے۔

رض نماز پڑھ چکا ہو اور یہ دوسری جگہ فرض کی جگہ
اس کے لئے فصل ہو جائے۔

محمد - مالک بن انس - مافع - ابن عربی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب ابو بکر اور مغرب کی نماز پڑھ لے۔ پھر وہ دونوں نمازیں تجھے عیسٰی تو ان نماز کا گواہ نہ پڑھے اس کے سوا اور کوئی نہ پڑھے۔

امام محمد نے کہا کہ اگر دوسرے کے بعد نفل پڑھنا مناسب نہیں اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما کر کے بعد کوئی نماز نہیں پڑھنا کہ آپ کی خراب ہو جائے۔ اور نہ فجر کے بعد کوئی نماز ہے بہانہ کہ آفتاب طلوع ہو جائے۔ اور مغرب کی نماز طاق ہے اور گروہ ہے کہ نفل نماز طاق پڑھی جائے۔ اور جب ان کے ساتھ کوئی آدمی نفل کی نیت سے داخل ہو۔ اور امام مسلم پھیرے تو اس کو کھڑا ہو کر اس میں ایک جوڑی رکعت اور پڑھنا چاہئے اور تہجد پڑھے اور امام پھیرے۔ یہ سب قول امام ابوحنیفہ کا ہے۔

تھے ہیں۔ کہ سب نناڑوں کا نام کے ساتھ پڑھنا
 عصر اور مغرب کا دوہرانا کرو۔ ہے اور دوبارہ پڑھنے

۳۲۔ نفل نماز کا بیان

محمد ابوحنیفہ - ابو سفیان - حسن بصری سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نقل نماز پڑھتے تھے اس حال میں کہ اعتبار سے بیٹھے ہوتے۔

أَبْنِ حَفِيعَةَ وَلَا يُعَادُ الْعَجُوزَ وَالْمُسْمَرَ
وَالْمَغْرِبَ

۴۵۔ مُحَمَّدٌ تَالِیْ خَیْرِ نَسَائِقِ بْنِ
اَبِی عَمْرٍا نَافِعِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَوْ اَنَّ
الْخَیْرَ وَالْمَیْمَنَ شَعَرَا وَرُكْنَهُمَا اَنْفَلَا
لَهُمَا قَبْرٌ مِثْلَ صَبَاتِنَا۔

قَالَ مُحَمَّدٌ أَنَا مُحَمَّدٌ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ
أَبِي بَكْرٍ بَيْنَهُمَا قَائِلَةٌ لَهَا أَبُو بَكْرٍ
عَلَيْهَا عَلَيْهِ سِتْرٌ لَا يَمْلِكُ أَحَدٌ أَنْ يَنْزِعَهُ
عَنِ الْخَلْقِ النَّاسِ وَالصَّلَوةَ يَنْتَهِ
لَهُمْ حَتَّى تَطْلُعَ النَّجَسُ وَأَمَّا الْغُلَامُ
فَقَالَ وَسَوْفَ يُقَالُ أَنَّ بَيْنَهُمَا الْخَلْقُ
وَعَلَا لِحَاذًا دَخَلَ مَعَهُمْ رَجُلٌ
عَلَّمَهُمْ كَلِمَاتَ الْإِيمَانِ ثُمَّ تَلَعَهُ
فَلْيُفِيحَ الْإِيمَانُ زَكَاةً شَاهِدَةً وَ
شَهَادَةً وَسُورَةً وَهَذَا كَلِمَةُ
أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ الَّذِي قَالَ عَلَيْهِ

فہم امام طاہری نے کہا کہ بعض علماء درست ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ فخرؒ کی حدیث منسوخ ہے۔

بَابُ الصَّلَاةِ تَطَوُّعًا

٩٧- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَافِيَةَ عَنْ الْحَسَنِ النَّخَعِيِّ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ يُبَيِّنُ وَهُوَ حَتِيبٌ تَلُوذُ مَا

وَعَدُو فِي الْوَلَدَةِ قَالَ يَسِّرُ اللَّهُ لَهَا ذَاكَ
الْحَرْمَى ثُمَّ يَذْخُلُ فِي سَلَاةٍ وَقَدْ
تَكَلَّمَ بِرَأْدٍ شَتَّى الْأَمَامُ وَكَلَّمَ بَيْنَهُ
فَلَمَّا فَتَنَ سَلَاةً أَوْ مَنَ عَنْ قَبِيلِهِ دَخَلَ
بِشَامِلٍ فِي قَلْبِهِ ثُمَّ يَقُومُ فَتُكَلِّمُهُ
يَسِّرُ اللَّهُ الْأَمَامَ مَا جَاءَ مِنْ سَلَاةٍ
تَقُولُ مَا يَذْخُلُ فِي سَلَاةٍ الْعَلَمُ الْإِنْفِ
تَقُولُ مَنَ سَلَاةٍ وَقَالَ عَائِشَةُ
يُسَيِّرُ اللَّهُ لَهَا كَلِمَةً أُخْرَى وَيَقُولُ
يَسِّرُ اللَّهُ لَهَا سَلَاةٍ
قَالَ مُحَمَّدٌ تَوَلَّى الْقِسْقِسَ أَصْبَحَ
وَعَدُو قَوْلَ آيَةِ حَبِيبَةٍ وَبِهَا اللَّهُ تَعَالَى

**بَابُ مَنْ سَبَقَ بِشَيْءٍ
مِنْ صَلَاتِهِ**

۱۲۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَمِيرُ الْأَنْبِيَاءِ حَبِيبَةُ
عَنْ شَتَاءٍ عَنْ أَبِيهِمْ قَالَ إِنْ دَخَلَ
فِي الْمَسْجِدِ دَاخِلُومٌ وَوَلَوْ قَلْبُهُ كَرَمٌ
يَنْتَهِى أَهْلُهُ خَلَاةً وَخَلَاةً
قَالَ مُحَمَّدٌ وَكَلَّمَ تَاخَةً بَيْنَ دُكْنٍ
يَنْتَهِى أَهْلُهُ خَلَاةً وَخَلَاةً
الْمَسْجِدَ قَلْبُهُ خَلَاةً وَخَلَاةً
مَا جَاءَ

۱۲۳۔ مُحَمَّدٌ عَنْ الْمَدَائِلِيِّ فَقُلْتُ
عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ
أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَكَلَّمَ
تَعَالَى وَكَلَّمَ الشَّيْءَ فَكَلَّمَ دَاخِلُومًا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

وہ پہلی رکعت میں ہو تو دوسری رکعت
پوری کر کے پھر جماعت کی نماز میں گھیر کر
گرداغل ہو جائے۔ اور سب امام نے دو رکعت
نماز پوری ہو اور پھر کرشمہ پڑھ چکا ہو تو وہ
آدمی اپنے دائیں بائیں اپنے ہی میں سلام پھیرے۔
پھر کراہ ہو اور گھیرے اور امام کے ساتھ بائیں
تقل نماز پڑھے۔ اور وہ جماعت میں صرف بائیں
نمازی دو رکعتوں میں داخل ہوتا ہے۔ اور ہمارے ہی
گیا کہ اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملے۔ اور
سلام پھیرے۔ پھر جماعت میں داخل ہو جائے۔
امام محمد نے کہا کہ طبعی کا قول نہیں زیادہ پسند
ہے۔ اور امام ابوحنیفہ کا یہی قول ہے۔

۱۳۔ مسبق کی نماز کا بیان

محمد ابوحنیفہ۔ محمد۔ ابراہیم سے روایت کرتے
ہیں انہوں نے کہا کہ یہ مسبق میں داخل ہوا اس حال
میں کہ اس وقت وہ مسبق میں تھا تو اس کو جائز ہے کہ وہ
کرتے ہیں اس کے بعد کی رکعت میں اگر وہ مسبق میں نہیں
امام محمد نے کہا کہ ہر اس پر عمل نہیں کرتے ہیں۔ بلکہ وہ
آرام سے چلے جاتا تک کہ جماعت کو پاسے پہنچے
چلے جائے وہ امام کے ساتھ پڑھے۔ اور جو روٹ گیا
اس کو ہرا کرے۔

محمد مبارک بن فضالو۔ حسن بصری، ابوہریرہ
سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے صف کے
پچھلے کھڑا کیا۔ پھر پچھلے ہاں تک کہ صف میں پہلے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بیان کیا گیا تو
آپ نے فرمایا کہ اگر میرے غرق کو اور زیادہ کرے

ذَاكَ اللَّهُ يَسِّرُهَا فَكُلُّ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ تَاخَةً تَوَدُّ الْإِلَافَ
يَجْزِي شَاةً وَلَا تَجْزِي شَاةً فَتَقُولُ وَتَقُولُ
تَقُولُ آيَةِ حَبِيبَةٍ

۱۲۱۔ امام محمد نے کہا کہ بعض علماء کا یہ مذہب ہے کہ اگر ایک مسبق نماز میں مسبق
نہیں پڑھے تو نماز نہیں پوری اور اس کی دلیل یہ ہے کہ اگر وہ مسبق کے پچھلے نماز پڑھے
اس کی نماز نہیں ہوتی۔ لیکن اس مسئلہ کے بارے میں کمال پر عمل کر حضرت نے اسے ایک کوٹہ
دوسرا لے کر نہ پڑھا اور ایک کوٹہ لے کر چلے جاتے ہیں۔ اور یہ کہ وہ نماز میں داخل ہوتے
ہیں معلوم ہوا کہ مسبق کے پچھلے نماز پڑھنی درست ہے۔ اور یہی مروی ہے اکثر اصحاب سے
کہ انہوں نے مسبق میں جو کچھ سے پہلے کوٹہ کیا۔ پھر اس کو مسبق میں داخل ہوئے
اور مسبق میں اس پر پڑھے۔ مگر اس پر سب کا اتفاق ہے کہ اگر کوئی آدمی امام کے پچھلے
مسبق میں داخل ہوتا ہو اور اس کی اتنی صف میں ایک آدمی کی جگہ خالی ہو تو اس کے لئے جائز ہے کہ اس کی
صف سے چل کر اس کی جگہ پر جائے اور سب اس کا دو صفوں کے درمیان قریب میں
ہونا نماز کو داخل نہیں کرتا۔ تو اس سے معلوم ہوا کہ صف کے پچھلے نماز آگے پڑھنا بھی درست ہے

۱۲۵۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَبِيبَةَ
عَنْ شَتَاءٍ عَنْ أَبِيهِمْ أَنَّ اللَّهَ قَالَ يَسِّرُ لَهَا
بَابُ الْإِسْمَاءِ وَنَوْمُ الْجَمْعَةِ وَالْإِمَامُ قَدْ
يَسْتَسْخِرُ فِي صَلَاتِهِ قَالَتْ بَلَى لَمْ يَنْتَهِ
قَدْ خَلَّ مَسْجِدُهُ فِي صَلَاتِهِ ثُمَّ يَكُونُ
فَلَمَّا فَتَنَ قَلْبُهُ مَتَّعَهُ قَلْبُهُ قَالُوا
سَلَاةٍ الْأَمَامُ قَامَ فَتَكَلَّمَ وَتَقُولُ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَتَقُولُ آيَةِ حَبِيبَةٍ وَتَقُولُ
تَاخَةً بَيْنَهُمَا مَنَ تَقُولُ آيَةِ حَبِيبَةٍ وَتَقُولُ
أَشَادَ إِلَيْهَا أُخْرَى وَنَ تَقُولُ تَقُولُ
جُكُو شَاةً أَمَّا قَوْلُ اللَّهِ إِنَّكَ تَجَاوِزُ
الْأَنْبَاءَ غَيْرُ دَاخِلٍ

۱۲۶۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ
أَبِي قَرْوَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
سَلَاةٍ وَتَقُولُ آيَةِ حَبِيبَةٍ

یہ کام پھر نہ کرنا۔
امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل نہیں کرتے ہیں۔ ہم اس
کو جائز سمجھتے ہیں۔ لیکن اس مسئلہ کے بارے میں سب
کرتے ہیں۔ امام ابوحنیفہ کا یہی قول ہے۔

۱۲۱۔ امام محمد نے کہا کہ بعض علماء کا یہ مذہب ہے کہ اگر ایک مسبق نماز میں مسبق
نہیں پڑھے تو نماز نہیں پوری اور اس کی دلیل یہ ہے کہ اگر وہ مسبق کے پچھلے نماز پڑھے
اس کی نماز نہیں ہوتی۔ لیکن اس مسئلہ کے بارے میں کمال پر عمل کر حضرت نے اسے ایک کوٹہ
دوسرا لے کر نہ پڑھا اور ایک کوٹہ لے کر چلے جاتے ہیں۔ اور یہ کہ وہ نماز میں داخل ہوتے
ہیں معلوم ہوا کہ مسبق کے پچھلے نماز پڑھنی درست ہے۔ اور یہی مروی ہے اکثر اصحاب سے
کہ انہوں نے مسبق میں جو کچھ سے پہلے کوٹہ کیا۔ پھر اس کو مسبق میں داخل ہوئے
اور مسبق میں اس پر پڑھے۔ مگر اس پر سب کا اتفاق ہے کہ اگر کوئی آدمی امام کے پچھلے
مسبق میں داخل ہوتا ہو اور اس کی اتنی صف میں ایک آدمی کی جگہ خالی ہو تو اس کے لئے جائز ہے کہ اس کی
صف سے چل کر اس کی جگہ پر جائے اور سب اس کا دو صفوں کے درمیان قریب میں
ہونا نماز کو داخل نہیں کرتا۔ تو اس سے معلوم ہوا کہ صف کے پچھلے نماز آگے پڑھنا بھی درست ہے

امام محمد نے کہا کہ امام ابوحنیفہ کا یہی قول ہے۔
اور ہم اس پر عمل نہیں کرتے ہیں جس نے بعد کی ایک
رکعت پائی تو اس کے ساتھ دوسری رکعت ملے
اور اگر امام کوٹھا ہو یا نہ تو ہر رکعت میں پڑھے۔ اور اس
کے متعلق متعدد اصحاب سے روایتیں منقول ہیں۔
محمد۔ سعید بن ابی قریبہ۔ قتادہ۔ اس بن ابی
دحس۔ سعید بن قیس۔ اس بن قریبہ سے روایت کرتے
کرتے ہیں اس کوٹہ نے کہا کہ اس کے بعد کی ایک

وَحَلَّاسٍ فِي عَمْرٍو وَأَقْبَهُمْ ثَابِتُ بْنُ أَنَسٍ
 وَابْنُ الْحُبَابِ وَرَفَاعَةُ أَصَابَتُ الْإِمَامِ الْفَرَجِي
 وَمَنْ قَدْ كُفِّرَ عَنْهُ جُلُوسُ صَلَاةٍ أَوْ قِيَامٍ
 وَكَثْرَتِ بِطَلْعَةِ الْإِيمَانِ عَنْ مَعْلُومَةٍ فِي
 قَلْبِهِ وَلَا يَشُورُ بِتَرْكِهَا وَلَا يَدْعُو إِلَى تَرْكِهَا
 سَلَامًا عَلَى الْوَلَدِ وَكَثْرَتِ بِطَلْعَةِ الْإِيمَانِ
 قِيَامٍ نَائِلًا

۱۷۶- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَارَ الْإِمَامُ الْفَرَجِي
 مَن شَاءَ مِنْ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ مُسَرُّوْنَا
 وَكُنْتُ يَدًا خَلَفَ فِي صَلَاةِ الْإِيمَانِ
 فِي الْكُتُبِ نَادِيًا مَعَهُ وَكَثَرَتْ
 سَبْعَةً بِرُكُوتَيْنِ قَسْلًا مَعَهُ
 رَفَاعَةُ كُنْتُ كَامًا يَنْصَبُ بَيْنَ ثَابِتٍ وَكَثْرَتِ
 لَيْسَ فِي الرُّكُوتِ الْكُلِّي الْكُلِّي تَنْصَبُ
 مَا شَاءَ سَلَامًا فِي ثَابِتٍ الْكُلِّي تَنْصَبُ
 فِي الْإِيمَانِ قَسْلًا مَعَهُ ثَابِتُ
 كُنْتُ دَاعِيًا يَنْصَبُ عَلَى مَا جِئَ بِهِ
 كُنْتُ الْإِيمَانِ قَسْلًا مَعَهُ ثَابِتُ
 ابْنِ مُسَرُّوْنَا مَعَهُ عَلَيْهِ الْفَرَجِي
 قَسْلًا مَعَهُ كُنْتُ قَدْ أَشْرَفَ وَكَثْرَتِ
 أَشْرَفَ كُنْتُ مَعَهُ مُسَرُّوْنَا مَعَهُ
 الْفَرَجِي

محمد ابوحنيفہ - حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ان کو دوسری رکعت میں ایسا ہی پایا تو وہ چار رکعتیں پڑھے اور اس طرح میں مقرر بن گیا اور اس میں بڑے کے مطلق خبرس لی ہے۔ اور سفیان قوسی اور زفر بن ہریرہ کا یہی قول ہے اور ہم اسی پر عمل کرتے ہیں۔

محمد ابوحنیفہ - حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ مسروق اور جناب مغرب کی نماز میں امام کے ساتھ داخل ہوئے۔ ان دونوں نے امام کے ساتھ ایک رکعت پائی۔ اور وہ رکعت پڑھی جا چکی تھی۔ تو ان دونوں نے امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھی۔ پھر دونوں باقی نماز پوری کرنے کے لئے کھڑے ہوئے۔ مسروق تو پہلی رکعت میں بیٹھ گئے پھر قضا ہو چکی تھی۔ لیکن جناب پہلی رکعت میں کوشہ ہوئے۔ اور دوسری میں بیٹھ گئے جب وہ ان نماز پڑھ چکے تو دونوں ایک دوسرے سے طواف کعبہ ہوئے۔ پھر دونوں حرامہ میں سوو کے پاس گئے اور ان سے واقعہ بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ تم دونوں نے اچھا کیا۔ لیکن جس طرح مسروق نے پڑھا وہ مجھے زیادہ پسند ہے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم میں مسروق کے قول پر عمل کرتے ہیں کہ وہ ان دونوں رکعتوں میں بیٹھے گا جو جھوٹ گئی ہیں۔ امام ابوحنیفہ کا یہی قول ہے۔

(فتا) اس سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی مغرب کی نماز میں آخری رکعت میں امام کے ساتھ ہے اور پہلی دو رکعتیں جھوٹ جائیں تو امام کے سلام کے بعد کھڑا ہوجائے اور ایک رکعت پڑھ کر اطمینان کے لئے بیٹھ پھر کھڑا ہوجائے اور دوسری رکعت پڑھ کر پھر اطمینان کے لئے بیٹھ جائے۔

۱۷۸- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَارَ الْإِمَامُ الْفَرَجِي
 مَن شَاءَ مِنْ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ مُسَرُّوْنَا
 وَكُنْتُ يَدًا خَلَفَ فِي صَلَاةِ الْإِيمَانِ
 فِي الْكُتُبِ نَادِيًا مَعَهُ وَكَثَرَتْ
 سَبْعَةً بِرُكُوتَيْنِ قَسْلًا مَعَهُ
 رَفَاعَةُ كُنْتُ كَامًا يَنْصَبُ بَيْنَ ثَابِتٍ وَكَثْرَتِ
 لَيْسَ فِي الرُّكُوتِ الْكُلِّي الْكُلِّي تَنْصَبُ
 مَا شَاءَ سَلَامًا فِي ثَابِتٍ الْكُلِّي تَنْصَبُ
 فِي الْإِيمَانِ قَسْلًا مَعَهُ ثَابِتُ
 كُنْتُ دَاعِيًا يَنْصَبُ عَلَى مَا جِئَ بِهِ
 كُنْتُ الْإِيمَانِ قَسْلًا مَعَهُ ثَابِتُ
 ابْنِ مُسَرُّوْنَا مَعَهُ عَلَيْهِ الْفَرَجِي
 قَسْلًا مَعَهُ كُنْتُ قَدْ أَشْرَفَ وَكَثْرَتِ
 أَشْرَفَ كُنْتُ مَعَهُ مُسَرُّوْنَا مَعَهُ
 الْفَرَجِي

۱۷۹- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَارَ الْإِمَامُ الْفَرَجِي
 مَن شَاءَ مِنْ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ مُسَرُّوْنَا
 وَكُنْتُ يَدًا خَلَفَ فِي صَلَاةِ الْإِيمَانِ
 فِي الْكُتُبِ نَادِيًا مَعَهُ وَكَثَرَتْ
 سَبْعَةً بِرُكُوتَيْنِ قَسْلًا مَعَهُ
 رَفَاعَةُ كُنْتُ كَامًا يَنْصَبُ بَيْنَ ثَابِتٍ وَكَثْرَتِ
 لَيْسَ فِي الرُّكُوتِ الْكُلِّي الْكُلِّي تَنْصَبُ
 مَا شَاءَ سَلَامًا فِي ثَابِتٍ الْكُلِّي تَنْصَبُ
 فِي الْإِيمَانِ قَسْلًا مَعَهُ ثَابِتُ
 كُنْتُ دَاعِيًا يَنْصَبُ عَلَى مَا جِئَ بِهِ
 كُنْتُ الْإِيمَانِ قَسْلًا مَعَهُ ثَابِتُ
 ابْنِ مُسَرُّوْنَا مَعَهُ عَلَيْهِ الْفَرَجِي
 قَسْلًا مَعَهُ كُنْتُ قَدْ أَشْرَفَ وَكَثْرَتِ
 أَشْرَفَ كُنْتُ مَعَهُ مُسَرُّوْنَا مَعَهُ
 الْفَرَجِي

۲۲- اس شخص کا بیان جو اپنے گھر میں بغیر اذان کے نماز پڑھے

محمد ابوحنیفہ - حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے انہوں سے اپنے گھر میں اپنے ساتھیوں کی امامت بغیر اذان و اقامت کے کی۔ اور کہا امام کا تکبیر کہنا کافی ہے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں جبکہ آدمی نماز پڑھے۔ اگر وہ لوگ جماعت سے نماز پڑھیں تو میرے نزدیک بہتر ہے کہ اذان و اقامت کہے۔ اور اگر اقامت کہیں اور اذان چھوڑ دیا تو کوئی حرج نہیں۔

۳۳- نماز کو کیا چیز توڑتی ہے۔

محمد ابوحنیفہ - حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب امام کی نماز خاسر ہو جائے تو معتدی کی نماز بھی خاسر ہو جاتی ہے۔

باب من صلى في بيته

بخبر اذان

۱۷۸- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَارَ الْإِمَامُ الْفَرَجِي
 مَن شَاءَ مِنْ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ مُسَرُّوْنَا
 وَكُنْتُ يَدًا خَلَفَ فِي صَلَاةِ الْإِيمَانِ
 فِي الْكُتُبِ نَادِيًا مَعَهُ وَكَثَرَتْ
 سَبْعَةً بِرُكُوتَيْنِ قَسْلًا مَعَهُ
 رَفَاعَةُ كُنْتُ كَامًا يَنْصَبُ بَيْنَ ثَابِتٍ وَكَثْرَتِ
 لَيْسَ فِي الرُّكُوتِ الْكُلِّي الْكُلِّي تَنْصَبُ
 مَا شَاءَ سَلَامًا فِي ثَابِتٍ الْكُلِّي تَنْصَبُ
 فِي الْإِيمَانِ قَسْلًا مَعَهُ ثَابِتُ
 كُنْتُ دَاعِيًا يَنْصَبُ عَلَى مَا جِئَ بِهِ
 كُنْتُ الْإِيمَانِ قَسْلًا مَعَهُ ثَابِتُ
 ابْنِ مُسَرُّوْنَا مَعَهُ عَلَيْهِ الْفَرَجِي
 قَسْلًا مَعَهُ كُنْتُ قَدْ أَشْرَفَ وَكَثْرَتِ
 أَشْرَفَ كُنْتُ مَعَهُ مُسَرُّوْنَا مَعَهُ
 الْفَرَجِي

باب ما يقطع الصلوة

۱۷۹- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَارَ الْإِمَامُ الْفَرَجِي
 مَن شَاءَ مِنْ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ مُسَرُّوْنَا
 وَكُنْتُ يَدًا خَلَفَ فِي صَلَاةِ الْإِيمَانِ
 فِي الْكُتُبِ نَادِيًا مَعَهُ وَكَثَرَتْ
 سَبْعَةً بِرُكُوتَيْنِ قَسْلًا مَعَهُ
 رَفَاعَةُ كُنْتُ كَامًا يَنْصَبُ بَيْنَ ثَابِتٍ وَكَثْرَتِ
 لَيْسَ فِي الرُّكُوتِ الْكُلِّي الْكُلِّي تَنْصَبُ
 مَا شَاءَ سَلَامًا فِي ثَابِتٍ الْكُلِّي تَنْصَبُ
 فِي الْإِيمَانِ قَسْلًا مَعَهُ ثَابِتُ
 كُنْتُ دَاعِيًا يَنْصَبُ عَلَى مَا جِئَ بِهِ
 كُنْتُ الْإِيمَانِ قَسْلًا مَعَهُ ثَابِتُ
 ابْنِ مُسَرُّوْنَا مَعَهُ عَلَيْهِ الْفَرَجِي
 قَسْلًا مَعَهُ كُنْتُ قَدْ أَشْرَفَ وَكَثْرَتِ
 أَشْرَفَ كُنْتُ مَعَهُ مُسَرُّوْنَا مَعَهُ
 الْفَرَجِي

١٥٩ مُحَمَّدٌ قَالَ لَعَنَّا أَبُو حَنِيْفَةَ
عَنْ حَتَّابٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ فِي الرَّوْحِ يُصَلِّي
يَوْمَ يَوْمٍ فِيمَا شَاءَ تَلْعَنُ الشَّيْءَ وَكَانَ
بَنِي تَلْعَنُ بَعْضَ صَلَاتِهِ إِذَا دَا هَسَ
فَإِنْ كَانَ يَمِينُ إِلَى غَيْرِ الْوَلِيَّةِ يَتَعَدَّلُ
إِلَى الْغُلَّةِ وَتَحْتَ رَبِّ بِمَا لَمْ وَتَلْعَنُ
مَاتُ

قَالَ مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ نَحْنُ نَأْخُذُ بِهِمْ قَوْلَ
أَبِي حَبِيَّةٍ رَحِمَهُ اللَّهُ
١٤٠- مُحَمَّدٌ قَالَ لَمَّا خَرَجَ أَبُو حَبِيَّةٍ قَالَ
لَمَّا خَرَجْتُ مِنْ بَيْتِي وَرَأَيْتُ فِي الْحِجَابِ قَبْرَ
أَبِي حَبِيَّةٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى
مَوْلَى السُّلُوكِ إِذَا خَلَّ رَجُلٌ مِنْ خَلْفِ
الْعَبْدِ يَوْمَ الْعِلَاقَةِ وَالْقَوْمُ فَاسْتَلَوْهُ
فَالْقَوْمُ قَوْمٌ فِي رِيَّةٍ نَاسْتَحْيِيكَ بَشَى
الْقَوْمُ حَتَّى تَقَعَّ قَلْبًا فَرَزَ رَسُولُ اللَّهِ
سَلَّمَ عَلَيْهِ كَالِهَ وَسَلَّمْ قَالَ نَحْنُ كَمَا
قَعَّ نَحْنُ لَدُنِّي الْوُضُوءُ وَالسَّلَاةُ
١٤١- مُحَمَّدٌ قَالَ أَشْعَرُ نَابِ الْبَيْعَةِ

عَنْ حُذَافٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الرَّجُلِ يَرْفَعُهُ
فِي السُّلُوكِ قَالَ بَيْنَمَا أَلُومُهُ وَالشُّلُوكُ
وَيَسْتَعْرِضُهُ فَإِنَّهُ اسْتَدَّ الْحَدِيثَ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ وَهُوَ قَوْلُ
أَبِي حَنِيفَةَ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ

بَابُ النَّوْمِ قَبْلَ الصَّلَاةِ
وَاتِّقَاضِ الْوُضُوءِ مِنْهُ
عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

کی تری ہے۔ حادثے کا کہنا کہ محمدؐ سے سعید بن جبیر نے کہا کہ اس پر ہانی جمرگ دے بصرہ لڑا اس کو پائے تو کہہ دے کہ ہانی کی تری ہے۔

امام محمدؐ نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں جب کہ آدمی کو بہت زیادہ خدای آئی ہو۔ امام ابوحنیفہؒ کا یہی قول ہے۔

۴۷۔ نسا میں قہقہہ کا حکم اور

مکروہات کا بیان
 محمد ابو حنیفہ - حماد - ابو اسیم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی شریعت نہیں اگر مرد اپنے سر کو خنازیں ڈھانکے جب تک کہ اس کا منہ نہ ڈھک جائے اور منہ کے ڈھانکنے کو مکروہ سمجھتے تھے۔

امام محمد نے کہا کہ بسم اللہ پر عمل کر کے بیٹا۔ اور
 لاک کے ڈھانچے کو پھا کر دو سچے بیٹے۔ اور امام ابوحنیفہ

نور۔ ابو نعیم۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں
 انہوں نے کہا کہ جو شخص عصر کی نماز پڑھ رہا ہو۔ اور
 نماز میں ہی حالت میں اُسے یاد آئے کہ اُس نے ظہر
 کی نماز نہیں پڑھی۔ تو اس کی یہ نماز قاسد ہے۔ پہلے
 عصر کی نماز پڑھ لے۔ پھر عصر کی نماز پڑھے۔

امام محمد نے کیا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں بجز ایک صورت کے وہ یہ کہ اگر غلہ کی نواز شروع کرے تو اس کے فوت ہوجانے کا خطرہ ہے۔ تو وہ عصر کی نواز پڑھے۔ ہر آفتاب غروب ہونے پر ظہر کی نواز پڑھے۔ امام ابوحنیفہ کا یہ قول ہے۔

[illegible]

بَابُ الْمَقْبُحَةِ فِي الصَّلَاةِ

وَمَا يَكُرُّهِنَّ
فِيهِمْ مِنْ خِيفَةٍ مِنْ خُفَاةٍ عَنْ بُرْءِهِمْ قَالَ أَتَأْتُونَ
لَا يَأْتِيهِمْ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا سُبْحَانَ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَذُنُكُمْ
أَمْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ أَفَلا يَتَذَكَّرُونَ
قَالَ قَرَّبْتُكُمْ ذِي قُرْبَىٰ وَأَنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ
تُؤْتُونَ الْبَشَرَ أَكْثَرَ كَلَامًا مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَتَذَكَّرُ إِلَّا
أَذُنُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

[illegible]

عہدہ ابوحنیفہ۔ حجاز۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص بدی کے دنوں میں نماز پڑھ رہا ہو پھر آفتاب نکل آئے اور کچھ نماز پڑھ لی ہو۔ وہی جو پھر اس کو محسوس ہو کہ اسے کچھ چھوڑ کر دوسری طرف متوجہ ہوئے ہوں نماز قبول کی طرف ہر جائے نماز پڑھ کر چلا جائے اس کو کوشاں کرے گا اور پھر پڑھ لے گا۔

۱۴۱۱ھ میں محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں اور امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

نعم۔ ابو حنیفہ۔ منصور بن ناذان جس نے یہی
 سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 ایک بار نماز میں تھے۔ ایک دعا پڑھ کر نماز کے
 ارادے سے قبل کی طرف سے آیا۔ اس وقت
 لوگ غمر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ وہ ایک آدمی
 ہیں کہ پڑھا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ غفر
 کیا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے
 فارغ ہوئے تو فرمایا کہ تم میں سے جس نے حق
 کا وہ وضو اور نماز کو دہرائے۔

محمد۔ ابوحنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص نماز میں قہقہہ کر کے ہنسنے دو وضو اور نماز دہرائے اور اپنے پروردگار سے مغفرت طلب کرے۔ یہ سخت ترحدیث ہے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں۔ اور
امام ابو حنیفہ کا یہ قول ہے۔

۱۴۔ نماز سے پہلے سونے اور اس

سے وضو کے ٹوٹنے کا بیان

محمد بن الحنفیہ - حمار - ابراہیم سے روایت کرے۔

بقرہ مدفوع ہے اگر اللہ نے چاہا۔
 امام محمد نے کہا کہ جب اس پر ایک دن رات
 ہے بھوش ہو تو قصا کرے اور اگر اس سے زیادہ
 ہو تو اس پر قصا نہیں ہے۔ امام ابو یوسف کا یہی قول
 ہے۔
 محمد۔ ابو یوسف۔ حماد۔ ابراہیم۔ ابن عمر سے
 اس شخص کے متعلق ہو ایک دن رات ہے بھوش
 رہے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ
 وہ قصا کرے۔
 امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں۔
 یہاں تک کہ اس کو اس سے زیادہ بھوش ہو۔ امام
 ابو یوسف کا یہی قول ہے۔

قَالَ قَالَ عَنِ ابْنِ شَالَةَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
 وَتَبَّكَ قَسَمِي وَإِنْ كَانَ كَثُرَ
 وَتَبَّكَ قَسَمِي وَتَبَّكَ عَلَيْهِ وَتَبَّكَ
 قَسَمِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ۱۶۷- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو يُونُسَ
 عَنْ سَهْلِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ ابْنِ عَسَا
 بْنِ الْخَطَّابِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ
 قَسَمِي
 قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَحْنُ وَتَبَّكَ قَسَمِي
 عَلَيْهِ الْكُتُبُ ذَلِكَ وَتَبَّكَ قَسَمِي
 عَلَيْهِ خَيْرٌ قَسَمِي وَتَبَّكَ اللَّهُ عَلَيْهِ

۵۔ نماز میں بھول جانے کا بیان

محمد۔ ابو یوسف۔ حماد۔ ابراہیم سے روایت کرتے
 ہیں کہ بعض پہلے سے اس شخص پر ایک طرح
 دوسری چیز کے متعلق شک ہے چہ جائے جب
 تک کہ وہ رکعت نہ پڑھو وہ اس چیز کا قصا کرے گا
 جس کے متعلق شک میں ہے۔ اور اس کے لئے رو
 جہ سوہمی کرے گا۔ اس لئے کہ یہ دونوں وجوہیں
 اللہ کے حکم سے پہلی چیز بھول چک کر درست کہتے
 ہیں۔ اور کہا جاتا تھا کہ یہ دونوں وجوہیں انجان
 کی ناک پر غماز ڈالنے والے ہیں اور انہوں نے
 کہا کہ اس کے لئے دو سجدے سوہمے کرنے اس
 چیز میں جو واجب نہیں ہیں مجھے اس سے زیادہ ہند
 ہیں کہ میں ان کو بھڑو دوں۔

بَابُ السَّهْوِ فِي الصَّلَاةِ

۱۶۸- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو يُونُسَ
 عَنْ سَهْلِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ فِي الرَّحِيلِ يَنْتَفِلُ
 فِي السَّهْوِ وَالْأَذَى وَالْإِسْفَافِ أَذْخَرُ
 ذَلِكَ مِنْ صَلَواتٍ مَالَتْ بَيْنَ دَلْعَةٍ
 قَائِمَةٍ يَغْفِي بِهَا شَأْنٌ يَبْذُلُ مِنْ ذَلِكَ
 وَتَبَّكَ بِذَلِكَ أَيْضًا مُحَمَّدٌ فِي السَّهْوِ
 قَالَهُمَا يَتَّبِعَانِ بِأَذَى مِنْ صَلَواتٍ
 يَبْذُلُ مَا فِي ذَلِكَ مِنْ رُكْعَةٍ أَوْ رُكْعَتَيْنِ
 أَوْ رُكْعَتَيْنِ بِأَذَى مَا فِي ذَلِكَ وَرَأَيْتُ قَالَ
 لَكَ أَنْ تَبَّكَ بِذَلِكَ مُحَمَّدٌ فِي السَّهْوِ
 يَتَّبِعَانِ يَتَّبِعَانِ يَتَّبِعَانِ يَتَّبِعَانِ
 أَذْخَرُ مَا

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں۔ اگر
 کوئی شخص اس میں بہت زیادہ مشغول ہو جائے

تو ابی غالب رستے پر عمل کرے۔ اور سوہمے وہ چیز
 کرے امام ابو یوسف کا یہی قول ہے۔
 محمد۔ ابو یوسف۔ حماد۔ ابراہیم سے روایت کرتے
 ہیں انہوں نے کہا کہ اگر کوئی ایسی چیز نماز میں
 بھول جائے اور اس کو قصا کرے ہوگا اس نے
 چار رکعت میں رکت نماز پڑھی ہے۔ اگر اس
 کا یہ بھولنا پہلا ہو تو نماز کو دہرائے اور اگر
 دوسرے سے بھولنا ہو تو شک بات کے متعلق
 نہ کرے۔ اگر کسی کا بھول جانے ہو کہ وہ نماز
 پوری پڑھ چکا ہے تو سوہمے دو سجدے کرے
 اور اگر غالب مانے ہو کہ اس نے تین رکعت پڑھی
 ہے تو نہ کہ ایک یا دو رکعت اور نہ ہے سوہمے دو سجدے
 امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں اور
 امام ابو یوسف کا یہی قول ہے۔

الْحَبْرُ مَا يَسْتَعِذُّ بِشَيْءٍ فِي السَّهْوِ
 وَتَبَّكَ قَسَمِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ۱۶۹- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو يُونُسَ
 عَنْ سَهْلِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
 وَتَبَّكَ قَسَمِي وَإِنْ كَانَ كَثُرَ
 وَتَبَّكَ قَسَمِي وَتَبَّكَ عَلَيْهِ وَتَبَّكَ
 قَسَمِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ۱۷۰- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو يُونُسَ
 عَنْ سَهْلِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ ابْنِ عَسَا
 بْنِ الْخَطَّابِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ
 قَسَمِي
 قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَحْنُ وَتَبَّكَ قَسَمِي
 عَلَيْهِ الْكُتُبُ ذَلِكَ وَتَبَّكَ قَسَمِي
 عَلَيْهِ خَيْرٌ قَسَمِي وَتَبَّكَ اللَّهُ عَلَيْهِ

ہفت امام بخاری نے کہا کہ بعض علما کا یہ مذہب ہے کہ جب کسی کو نماز میں شک ہو جائے
 اور دیکھتا ہے کہ نہیں پڑھی ہے تو بیٹھے دو سجدے سوہمے کرے پھر سلام پیرے اس
 کے سوا اور کوئی چیز اس پر واجب نہیں اور بیٹھے کہتے ہیں کہ کثر کا اعتبار کرے اکثر کو
 سوہمے مثلاً اگر چار رکعت میں شک کیے تو تین رکعت کا اعتبار کرے چار کو
 چھوڑے یہاں تک کہ اس کو یقین حاصل ہو اور بیٹھے کہتے ہیں کہ گمان غالب پر عمل کرے
 پھر سلام کے بعد سوہمے دو سجدے کرے اور اگر اس کی رائے نہ ہو تو کثر کا اعتبار کرے
 اور یہ بات سرخسوں سے معلوم ہوتی ہے اور یہی قول ہے امام ابو یوسف کا اور ابو یوسف
 اور محمد کا اور فضلی دلیل اس پر یہ ہے کہ جب کا اتفاق ہے اس پر کہ نماز میں داخل ہونے
 سے پہلے کوئی پرچار رکعتیں فرض ہیں اور جب اس کو اس میں شک ہو کہ اس نے کچھ نماز
 پڑھی ہے۔ تو اس میں قیاس کرنا واجب ہوتا کہ معلوم ہو کہ اس کا حکم کیا ہے سوہمے
 ہیں کہ اگر کسی شخص کو نماز کے پڑھنے اور نہ پڑھنے میں شک ہو جائے تو اس پر نماز کا
 پڑھنا واجب ہے۔ یہاں تک کہ اس کو یقین ہو کہ وہ نماز پڑھ چکا ہے تو اس وقت اس
 پر نماز پڑھنی واجب نہیں ہوتی۔ اور اس میں گمان غالب پر عمل ذکر ہے پس قیاس پر
 عاجز ہے کہ سب نماز میں ہی حکم ہے کہ گمان غالب پر عمل کرے جب تک کہ اس کو یقین
 معلوم نہ ہو۔

الْحَبْرُ مَا يَسْتَعِذُّ بِشَيْءٍ فِي السَّهْوِ
 وَتَبَّكَ قَسَمِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ۱۶۹- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو يُونُسَ
 عَنْ سَهْلِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
 وَتَبَّكَ قَسَمِي وَإِنْ كَانَ كَثُرَ
 وَتَبَّكَ قَسَمِي وَتَبَّكَ عَلَيْهِ وَتَبَّكَ
 قَسَمِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ۱۷۰- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو يُونُسَ
 عَنْ سَهْلِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ ابْنِ عَسَا
 بْنِ الْخَطَّابِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ
 قَسَمِي
 قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَحْنُ وَتَبَّكَ قَسَمِي
 عَلَيْهِ الْكُتُبُ ذَلِكَ وَتَبَّكَ قَسَمِي
 عَلَيْهِ خَيْرٌ قَسَمِي وَتَبَّكَ اللَّهُ عَلَيْهِ

سید محمد امجد

کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب مسافر مقیم کی نماز میں داخل ہو تو پوری نماز پڑھے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں۔ جب
سافر متبعہ کی نمازیں داخل ہو تو اسی پر تقیم کی نماز
چار رکعتیں واجب ہوتی ہیں۔ امام ابو حنیفہ کا یہی
قول ہے۔

محمد - ابو حنیفہ - حماد - ابراہیم - جواد اللہ
مسعود سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ
تم کو یہ سچ بتاتا ہوں کہ نماز سے غریب میں نہ ملے
کوئی شخص تم سے اپنے زمین میں غائب ہو جائے
مگر تمہارے لئے اور کچھ میں مسافر ہوں۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں جبکہ
 بین دن رات سے کہہ کر مسافت پر بھی وقتاً پوری
 پڑے۔ اور جب بین دن رات اس سے زیادہ کی
 مسافت ہو۔ اور وہاں اس کے گھر والے نہ ہوں
 اور اپنے بچے ہیں چندہ دن چھڑنے کی نیت
 تو اس کو قصر کرنا چاہیے۔ اور جب چندہ دن چھڑنے
 کی نیت کی وقتاً پوری ہو اسے جب تک کہ وہ اپنی
 زمین میں ہو۔ جب وہ لوٹ کر اپنے گھر کو پہنچے تو قصر
 کرے۔ اور صرفین ادھوں کے ہتھے اور پھیل کی
 جگہ سے اندازہ کیا جائے۔

محمد، سعید بن حمید طائی، علی بن ربیعہ دلمی
والہابی اسد بن خزیمہ کا ایک قبیلہ ہے) روایت
کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمرو سے سنا
کہ کثیف صاف میں تھرا گیا جائے۔ انہوں نے کہا۔
کہا تم سوید اک جانتے ہو۔ میں نے کہا نہیں۔ لیکن
میں نے اس کا نام سنا ہے۔ انہوں نے کہا ہیں
وامت، کی درمیان راہ ہے۔ جب ہم لوگ اس کی
طرف نکلتے ہیں تو تھرا کرتے ہیں۔

عَنْ شَيْءٍ عَنْ آبَائِهِمْ قَالَ إِذَا دَخَلَ
الْمَسْكِينُ فِي سَلْوَةِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَافِعٌ وَإِنَّا دَخَلْنَا
مَعَ الْبَيْتِ وَجَبَ عَلَيْهِ سَلْوَةُ الْبَيْتِ
أَوْ بِنَا وَهُوَ قَوْلُ أَبِي حَبِيبَةَ رَحِمَهُ

[illegible][illegible]

١٩٠- مُحَمَّدٌ كَانَ أَحَبَّ النَّبِيِّينَ قَالَ
عَلَى نَفْسِهِ إِذَا
قَالَ اللَّهُ فِي سَلَاةٍ أَسْمَاءُ لِي
عَمَّةٌ وَتَمَّتْ بِي بَعْدَ قَلِيلٍ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ وَهُوَ قَوْلُ
الْأَخَرَيْنِ قَدْ دَرَجَ

يَا أَيُّهَا الصَّالُّونَ الْخَوَفِ

[illegible]

۵۴۔ منہ از خوف کا بیان

محمد - ابو طیفلہ - حادو - ابراہیم سے نمازوں کے
 شعلوں روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب
 امام اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھانے کو جاتے کہ جب
 ایک گروہ امام کے ساتھ کھڑا ہو۔ اور ایک گروہ
 دھن کے مقابل میں کھڑا ہو۔ جو لوگ کہ امام کے
 ساتھ ہوں ان کو ایک رکعت پڑھائے
 پھر وہ لوگ امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھ
 کر چلے جائیں اور کلام نہ کریں۔ یہاں تک کہ
 اپنے ساتھیوں کی جگہ کھڑے ہوں۔ پھر دوسرے
 گروہ آئے ہیں جو دھن کے مقابل میں کھڑے
 تھے اور امام کے ساتھ اخیر رکعت پڑھے
 اور پھر جائیں۔ اور کلام نہ کریں۔ اپنے ساتھ
 کی جگہ پر کھڑے ہوں اور پہلے گروہ آئے
 یہاں تک کہ اکیلے اکیلے ایک رکعت پڑھ
 پھر پھر جائیں۔ اور اپنے ساتھیوں کی جگہ کہ
 ہوں اور دوسرے گروہ آئے یہاں تک کہ اپنی با
 رکعت تمہارا کریں۔

قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا إِذَا أَهْلًا
عَلَيْهِمْ قَالَتْ بَيْنَهُمَا حَسَّةٌ حَقِيقَةٌ
وَعَمَلٌ قَوْلُ ابْنِ حَبِيبَةَ ۝

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جیسے ہیں لیکن وہ دو
خطبے ہیں ان کے درمیان ایک ہلکا جسد ہے اور
امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

بَابُ صَلَوةِ الْعِيْدَيْنِ

۵۸۔ عیدین کی نماز کا بیان

۱۰۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ الْخَيْرُ مَا أَتَى حَقِيقَةً
قَالَ مُحَمَّدٌ سَمِعْتُ قَالَ سَأَلْتُ زَيْنَ
عَنِ ابْنِ حَبِيبَةَ قَالَ الْخَيْرُ مَا أَتَى حَقِيقَةً
قَالَ ابْنُ حَبِيبَةَ قَالَ لَيْسَ عَلَيْهِ أَنْ
يَقُولَ وَابْنُ شَاءَ مَطْلَعُ قَوْلِهِ لَا تَزِيدُ
رَأَى الْخَيْرُ لَيْسَ يَنْبَغِي لَنَا نَحْنُ
الْإِسْلَامُ قَالَ كَرِهَ ۝

محمد ابو حنیفہ حاد سے روایت کرتے ہیں
نے کہا کہ میں نے ابراہیم سے ایک مرد کا سوا بوجھا
جو مسجد کی طرف جا رہے اور امام کو اس محل میں
پائے کہ میری نماز پڑھ کر پکے تو کیا نماز پڑھے۔ اس نے
کہا کہ اس پر نماز پڑھنی ضرور ہے اگر چاہے تو پڑھے
میں نے کہا کہ عید کا میں دعا ہے۔ تو کیا دیکھ کر یہی
نماز پڑھے جیسے امام پڑھتا ہے انہوں نے کہا کہ پڑھے
امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جیسے ہیں کہ عید کی

قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا إِذَا أَهْلًا
الْعِيْدَيْنِ سَمِعْتُ زَيْنَ قَالَ مَا تَشَاءُ
تَمَّ الْإِسْلَامُ صَلَوةً وَهَذَا قَوْلُ
ابْنِ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۝

نماز قورصرت امام کے ساتھ ہے اور صاحب امام
کے ساتھ کی نماز قورصرت جو ہلکے تو یہ نماز نہیں
اور امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

۱۰۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ الْخَيْرُ مَا أَتَى حَقِيقَةً
عَنْ شَيْخٍ عَنْ ابْنِ حَبِيبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي قَالِبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي
الْكَوَيْفِ وَهَذَا حَدِيثٌ بَيْنُ الْخَيْرِ
وَأَبُو مَوْسَى الْأَشْجَعِيُّ عَنْ زَيْنِ بْنِ
أَبِي بَكْرٍ عَنْ حَقِيقَةَ بَنِي أَبِي حَبِيبَةَ وَهَذَا
أَبُو الْكَوَيْفِ عَنْ ابْنِ أَبِي قَالِبَةَ عَنْ
بَنِي كُرَيْبٍ كَرِهَ أَبُو مُحَمَّدٍ قَالَ الْخَيْرُ مَا
أَتَى حَقِيقَةً الْخَيْرُ لَيْسَ يَنْبَغِي لَنَا نَحْنُ
الْإِسْلَامُ صَلَوةً وَهَذَا قَوْلُ
ابْنِ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۝

محمد ابو حنیفہ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کوئی عید میں بیٹھے تھے
اور ان کے ساتھ ایک مرد اور ابوموسیٰ تھے وہیں پر حضرت
ابن کویف نے اس پر ایسا اور وہ اس دن کو نے کا حکم تھا
اس نے کہا کہ ہر ایک کی تہاری عید ہے۔ میں کہہ رہا
ہوں خطبے نے کہا کہ خبر دے اس کو اسے اب
عید الرحمن ہے عید اللہ میں سعودی گیت کیس طرح
کرے تو حکم کیا اس کو عبد اللہ بن سعود نے یہ کہ
نماز پڑھے بغیر اذان اور اقامت کے اور یہ کہ
پہلی رکعت میں باغی تحریر کیجے اور وہ دوسرے
میں چار تحریریں کیجے اور یہ کہ دو دنوں
قرآن میں ہے در پڑھے میں قرآن میں

بَيْنَ الْخَيْرِ وَهَذَا إِذَا أَهْلًا
عَلَيْهِمْ قَالَتْ بَيْنَهُمَا حَسَّةٌ حَقِيقَةٌ
وَعَمَلٌ قَوْلُ ابْنِ حَبِيبَةَ ۝

۲۰۱۔ مُحَمَّدٌ قَالَ الْخَيْرُ مَا أَتَى حَقِيقَةً
عَنْ شَيْخٍ عَنْ ابْنِ حَبِيبَةَ قَالَ كَرِهَ
الْخَيْرُ لَيْسَ يَنْبَغِي لَنَا نَحْنُ
الْإِسْلَامُ صَلَوةً وَهَذَا قَوْلُ
ابْنِ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۝

۲۰۲۔ مُحَمَّدٌ قَالَ الْخَيْرُ مَا أَتَى حَقِيقَةً
عَنْ شَيْخٍ عَنْ ابْنِ حَبِيبَةَ قَالَ كَرِهَ
الْخَيْرُ لَيْسَ يَنْبَغِي لَنَا نَحْنُ
الْإِسْلَامُ صَلَوةً وَهَذَا قَوْلُ
ابْنِ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۝

۲۰۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ الْخَيْرُ مَا أَتَى حَقِيقَةً
عَنْ شَيْخٍ عَنْ ابْنِ حَبِيبَةَ قَالَ كَرِهَ
الْخَيْرُ لَيْسَ يَنْبَغِي لَنَا نَحْنُ
الْإِسْلَامُ صَلَوةً وَهَذَا قَوْلُ
ابْنِ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۝

۲۰۴۔ مُحَمَّدٌ قَالَ الْخَيْرُ مَا أَتَى حَقِيقَةً
عَنْ شَيْخٍ عَنْ ابْنِ حَبِيبَةَ قَالَ كَرِهَ
الْخَيْرُ لَيْسَ يَنْبَغِي لَنَا نَحْنُ
الْإِسْلَامُ صَلَوةً وَهَذَا قَوْلُ
ابْنِ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۝

۲۰۵۔ مُحَمَّدٌ قَالَ الْخَيْرُ مَا أَتَى حَقِيقَةً
عَنْ شَيْخٍ عَنْ ابْنِ حَبِيبَةَ قَالَ كَرِهَ
الْخَيْرُ لَيْسَ يَنْبَغِي لَنَا نَحْنُ
الْإِسْلَامُ صَلَوةً وَهَذَا قَوْلُ
ابْنِ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۝

۲۰۶۔ مُحَمَّدٌ قَالَ الْخَيْرُ مَا أَتَى حَقِيقَةً
عَنْ شَيْخٍ عَنْ ابْنِ حَبِيبَةَ قَالَ كَرِهَ
الْخَيْرُ لَيْسَ يَنْبَغِي لَنَا نَحْنُ
الْإِسْلَامُ صَلَوةً وَهَذَا قَوْلُ
ابْنِ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۝

تحریروں کے درمیان پڑھے اور یہ کہ نماز کے
بعد اپنی سواری پر خطبہ پڑھے۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جیسے ہیں۔ اور
کھڑے ہو کر خطبہ پڑھنے میں کوئی حرج نہیں اگرچہ
سواری پر نہ ہو اور یہی قول ہے امام ابو حنیفہ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا۔

محمد ابو حنیفہ حاد۔ ابراہیم سے روایت
کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ عیدین کی نماز خطبے
سے پہلے تھی۔ پھر امام نماز کے بعد اپنی سواری پر
کھڑا ہوا۔ اور دعا ادا کرتے اور بغیر اذان
واقامت کے نماز پڑھتا تھا۔

۵۹۔ عورتوں کا عیدین کی نماز میں
باہر نکلنا اور چاند دیکھنا

محمد ابو حنیفہ۔ عبد الکریم بن ابی الخارق۔
ام حنیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان
کیا کہ عید اللہ اور عید الرحمن میں عورتوں کو باہر نکلنے
کی اجازت دی جاتی تھی۔

امام محمد نے کہا کہ ہمیں اس کا پلانا پسند نہیں۔ مگر
یہ کہ وہ بہت بدیہی ہوں۔ امام ابو حنیفہ کا یہی
قول ہے۔

محمد ابو حنیفہ۔ حاد ابراہیم سے ان لوگوں
کے متعلق روایت کرتے ہیں جنہوں نے کہا کہ عید
کے انہوں نے شمال کا چاند دیکھا ہے۔ حاد نے کہا
کہ میں نے ابراہیم سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں
نے کہا کہ اگر دن کے آسمان میں تو چاہے کہ روز کو بھی
دائیں اور عید کی نماز کے لئے نکلیں۔ اور اگر دن کے نہیں
آئیں تو نماز کے لئے نکلیں اور روز دوسرے دن تک روزہ رکھیں

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ بِمَا
خَصَّصُوا وَحَدَّثُوا بِشَرْكَائِهِمْ
وَبِأَنْبِيَاءِهِمْ وَمَوْثِقَاتِهِمْ
وَبِأَنْبِيَاءِهِمْ وَمَوْثِقَاتِهِمْ

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں کہ
ایک ملک میں کہ روزہ کھول دیں گے جبکہ دن
کے آخر صحران میں اگر گواہی دیں۔ امام ابو حنیفہ
کا یہی قول ہے۔

بَابُ مَنْ يَطْعَمُ قَبْلَ

أَنْ يُخْرِجَ إِلَى الْمَصَلِّ

۳۰۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَيْخِهِ عَنْ إِسْرَافِيَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَقُ
بِجَنَابَةِ مَنْ يَخْطُبُ فَيَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ
يَطْعَمُ قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ

۳۱۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَيْخِهِ عَنْ إِسْرَافِيَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَقُ
بِجَنَابَةِ مَنْ يَخْطُبُ قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ
وَلَا يَلْعَقُ مِثْرَ الْأَشْخِطِ خَلْفَ

يَخْطُبُ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ وَمَوْثِقُ

بَابُ التَّكْبِيرِ فِي آيَاتِ

التَّشْرِيقِ

۳۲۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَيْخِهِ عَنْ إِسْرَافِيَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَقُ
بِجَنَابَةِ مَنْ يَخْطُبُ قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ

۳۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَيْخِهِ عَنْ إِسْرَافِيَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَقُ
بِجَنَابَةِ مَنْ يَخْطُبُ قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ

۳۴۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَيْخِهِ عَنْ إِسْرَافِيَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَقُ
بِجَنَابَةِ مَنْ يَخْطُبُ قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ

۳۵۔ عِيدُ غَاةِ جَانِے سے پہلے

کھانے کا بیان

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت
کرتے ہیں کہ ابراہیم یہ پسند کرتے تھے کہ کوئی
چیز میلہ نہ کرے۔ میں نے اسے سے پہلے عید طر کے
دن کمالیں۔

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت
کرتے ہیں کہ ابراہیم عید طر کے دن عید گاہ
جانے سے پہلے کھانا کھا لیتے تھے اور عید قرآن
کے دن کچھ نہ کھاتے تھے یہاں تک کہ عید گاہ سے
واپس جاتے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں اور امام
ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

۳۶۔ تَشْرِيقِ كے دنوں میں تکبیر

کہنے کا بیان

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم حضرت
علی بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں کہ وہ

یوم عرفہ کے فجر کی نماز سے تشریق
کے آخری دن کی عصر تک تکبیر کہتے
تھے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی کو لیتے ہیں لیکن امام ابو

بَابُ التَّجَوُّدِ فِي صَلَاةِ

۳۷۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَيْخِهِ عَنْ إِسْرَافِيَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَقُ
بِجَنَابَةِ مَنْ يَخْطُبُ قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ

۳۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَيْخِهِ عَنْ إِسْرَافِيَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَقُ
بِجَنَابَةِ مَنْ يَخْطُبُ قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ

۳۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَيْخِهِ عَنْ إِسْرَافِيَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَقُ
بِجَنَابَةِ مَنْ يَخْطُبُ قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ

۴۰۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَيْخِهِ عَنْ إِسْرَافِيَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَقُ
بِجَنَابَةِ مَنْ يَخْطُبُ قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ

۴۱۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَيْخِهِ عَنْ إِسْرَافِيَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَقُ
بِجَنَابَةِ مَنْ يَخْطُبُ قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ

۴۲۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَيْخِهِ عَنْ إِسْرَافِيَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَقُ
بِجَنَابَةِ مَنْ يَخْطُبُ قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ

۴۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَيْخِهِ عَنْ إِسْرَافِيَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَقُ
بِجَنَابَةِ مَنْ يَخْطُبُ قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ

۴۴۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَيْخِهِ عَنْ إِسْرَافِيَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَقُ
بِجَنَابَةِ مَنْ يَخْطُبُ قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ

۴۵۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَيْخِهِ عَنْ إِسْرَافِيَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَقُ
بِجَنَابَةِ مَنْ يَخْطُبُ قَبْلَ أَنْ يَخْطُبَ

۴۶۔ سورہ ص میں سجدہ کا بیان

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے
ہیں کہ وہ سورہ ص میں سجدہ نہیں کرتے تھے۔

اور عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ وہ
بھی اس میں سجدہ نہیں کرتے تھے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اس میں سجدہ ضروری خیال
کرتے ہیں اور ہم اس حدیث کو لیتے ہیں جو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے۔

محمد۔ عمر بن قریظہ۔ ابی۔ اپنے والد سے وہ عید
بنی مہر سے وہ ابن عباس سے وہ نبی صلی اللہ
علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے سورہ

ص کے سجدہ کی فضیلت فرمائی کہ حضرت داؤد علیہ السلام
نے تو اس طرح سجدہ کیا تھا۔ اور ہم اس میں شکی طور
پر سجدہ کرتے ہیں۔ امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

۴۷۔ نماز میں قنوت پڑھنے کا بیان

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے
روایت کرتے ہیں کہ ابن مسعود و قرین

روایت سے پہلے ہمیشہ قنوت پڑھا کرتے
تھے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں
اور امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

۴۔ مَحَلِّهَا قَالُوا لَمْ يَكُنْ لَهَا مَحَلٌّ
عِنْدَ سَيِّدِي خَلَّاهُ رَبُّهُمُ إِنَّهُ الْقَوِيُّ
الْمَكِينُ وَفِي شَعْرِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ
الْكَوْكُوبِ لَئِنْ أَرَدْتَ أَنْ تَنْفُثَ لَنَجْزِيَنَّ
قَوْلَكَ أَنْفُثَ إِنْ هُوَ مَعَكُمْ لَئِنْ أَرَادَ
قَالَ مَحَبَّةً وَمُهْنًا وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَلِيمُ وَكَانَ فِي الْأَوَّلِ قَوْلُ الشُّعْرَبِ
كَمَا تَرَاهُ رَابِعًا فِي الْفَتْوَايَا الْمَشْهُورَةِ
فِي بَيِّنَتِهَا رَدُّهُ مَوْجُودٌ

۴۸- مُحَمَّدٌ كَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ
قَالَ حَدَّثَنَا اِبْنُ اَلْاَثَلِثِ عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِي
اَلْاَثَلِثِ عَنْ اَبِي اَمْرٍ اَنْ قَالَ اَسْقَمْنَا
بِمَكَّةَ عَنْ رِجَالِكُمْ اَنَّكَ لَتَمُرُّ فِي اَلْفَلَاةِ
وَلَا تَمُرُّ اَلْاَنْبِيَا وَ لَا اَلْمَلَاِكُمْ
قَالَ مُحَمَّدٌ يَبْقَى ذَلِكُ اَبِي اَمْرٍ
اَنْقَضَتْ فِي سَرِّهِ اَلْجَنَّةِ

۲۱۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ لَمَّا بَلَغْنَا أَجَلَ جَدِّهِ تَعَزَّوْا
خَلَّاهُمْ مِنْ أَيْدِيهِمْ وَأَنْتُمْ عَلَى أَعْقَابِهِمْ
وَأَقْبَلِهِمْ وَكَلَّمَ اللَّهُ نَارًا فِي الْجَهَنَّمَ خَلَّتْ
فَارَاقَةُ النَّارِ إِلَّا شَهْرًا وَاقْبَلُوا
فَلَمَّا بَلَغُوا أَجَلَ عَمِّهِمْ
الْمَشْرِجَيْنِ لَمْ يُزَيَّاكُوا
بَلَدًا وَلَا قَبْلَةَ وَارْتَابَكُوا
لَمْ يُزَيَّاكُوا بَعْدَ خَلَّتْ

٢١٣
 عَنْ سَامِ عَنْ إِدْرِيسَ بْنِ الْأَسْوَدِ
 عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرِو بْنِ أَشْجَةَ عَنْ عُبَيْدِ
 بْنِ جُنَيْدٍ فِي التَّحْمِيرِ وَالْإِصْرِ فَكَانَ يَرَى
 قَائِمًا فِي التَّحْمِيرِ عَنِّي فَارْفَعَهُ قَالَ
 إِدْرِيسُ وَإِنْ أَقْبَلَ الْكُفَّةُ إِشْرَا
 الْكُفَّةُ وَالْعُدَّةُ عَنْ عَلِيٍّ قُلْتُ يَدُهَا
 قَدْ مَجُوبَةٌ حِينَ قَامَ وَأَنَا
 أَعْلَى الشَّامِ قَالَا بَلَى وَكَانَ الْفَتْحُ
 فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ

فَلَمَّا جَاءَ مِنْ حَاضِرَةٍ
رَبِّهِمْ قَالُوا إِنَّمَا
كُنَّا نَدْعُوهُ إِلَى حَقٍّ
وَمَا كُنَّا مِنَ الْمَدْمُونِينَ

بَابُ الْبِرَاءَةِ تَوَمُّمِ النِّسَاءِ
وَكَيْفَ تَجْلِسُ فِي الصَّلَاةِ
٢١٣ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عِثْبَةَ
عَنْ حُذَّافٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ
الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا كَانَتْ تَوَمُّمُ النِّسَاءِ

قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي أَنَّهُ تَوَقَّعَ مُرَادًا
فِيهِ نَعْلَتْ حَامَتُ فِي وَسْطِ الْعَرَفَاتِ
مَعَ الْبَسَامِ كَمَا فَعَلَتْ عَائِشَةُ وَهِيَ
قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ

٣١٥ - مُحَمَّدٌ قَالَ اشْتَرَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ثَابِتٍ
بِهِ السَّلُولِيُّ قَالَ لَجِسْتُ كَيْتَ شَأْنٍ

معد: البوسنة، صاف۔ ابراہیم، احمدی پریس۔
حضرت علیؓ بن خطاب سے روایات کے ہیں کہ
اسود بن یزید دو سال تک حجاز میں حضرت
میرٹھ کے ساتھ رہے۔ یہی ان کا گھر بنا دیا جسے
فوت پرست پرستہ کہتے ہیں۔ وہاں تکسک کہ ان سے
جدا ہو گئے۔ ابراہیم نے کہا کہ گوڑہ والوں نے فوت
پرستہ بنائی ہے۔ اُنہوں نے معاویہ پر دھاوا
کئے کہ لئے فوت پرستہ، عکبر معاویہؓ سے
اڑے اور اشرام والوں نے حضرت علیؓ سے فوت پرستہ
ہے۔ انہوں نے حضرت علیؓ پر بدگوارت سے جو کچھ کہی
پرستی جب کہ ان سے جنگ کی۔

امام محمد نے کہا کہ ہم ابراہیم کے قول کو مانتے ہیں
اور امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

۶۴۔ عورت کی امامت اور اس کے
بیٹھے کا طریقہ

امام محمد نے کہا کہ میں اپنے نہیں کہ دردت امامت کرے۔ اگر ایسا کرے تو صف کے بیچ میں ہوں تو صف کے ساتھ کھڑی ہوں جیسا کہ حضرت عائشہؓ نے کر کے امام ابوحنیفہؒ کا یہی قول ہے۔

محمد، ابوحنیفہ، شافعی، مالک، ابو یوسف سے فقار عورت کے بیٹھنے کے مسئلہ روایت کرتے انہوں نے کہا کہ یہی طرح چاہیے۔

امام محمد نے کہا کہ ہمارے نزدیک بہتر یہ ہے کہ عورت اپنے دونوں پاؤں کو ایک طرت جمع کرے اور مرد کی طرح ایسا پاؤں کھڑا نہ کرے۔

بَاقِ صَلَوةِ الْأَمَةِ ۶۵۔ لونڈی کی نسا زکا بیان

نعمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد۔ ابراہیم سے نوٹنی کے متعلق روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ بغیر اور رضی اور دوسرے کے پڑے۔ اگرچہ سو سال کی پوچھائے اور اگرچہ اپنے مالک سے بچ رہے۔

محمد - ابو صفیہ - حماد - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطابؓ کو یہود نے پرہارتے تھے اور کہتے تھے کہ آزاد عورتوں سے مشابہت نہ کرو۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں۔ ہم
وٹڈی پر نہ تو خلائس اور شیعہ مذاہب کا واجب
سمجھتے ہیں اور امام ابوحنیفہ کا یہی قول ہے۔

مردودت ہو تو اس کا جواب یہ ہے کہ تالی

امام محمد نے کہا کہ اس کا ترک کرنا چاہیے
 نزدیک زیادہ بہتر ہے۔

۶۶۔ گہن کی نماز کا بیان

محمد - ابو حنیفہ - عمار - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج چھن ہوا

[illegible]

٢١- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ
عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ
الْخَطَّابِ كَانَ يَفْضِلُ الْإِمَاءَ
أَنْ يَتَفَلَّحْنَ يَقُولَ لَا تَفْضُلُنَّ بِالْخِزَارِ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِم نَأْخُذُ الْأَثَرِ
فِي الْأَثَرِ مَا فِي صَلَواتِهِ وَلَا أَثَرِهِ
هُوَ قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ

٢- مُحَمَّدًا قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ سَمِعْتُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ سَمِعْتُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
قَالَ سَمِعْتُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

قَالَ مُوسَىٰ ذَاتَ الْبَيْنِ إِنِّي أَخَا هَارُونَ
فَتَلَاوَا فِيهَا

نَابِ الصَّلَاةِ فِي الْكُسُوفِ

۲۱۰. مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبِرْنَا بِأَوْحَايِكَ
مُتَخَذٍ مِنْ أَمْرِهِمْ قَالَ أَلَيْسَ
بِشَيْءٍ عَلَى نَفْسٍ رَسُولِي اللَّهِ عَلَى أُمَّةٍ

میں دن کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہہ کر دیکھو
 کہ صاحبِ جزا دے ارا سید کا انتقال ہو۔ تو لوگوں
 نے کہا کہ اگر ابراہیم کے انتقال کے سبب سے
 سورج کو گھٹیں لگا ہے۔ یہی سبب اللہ علیہ وسلم کو
 غریبی کو آپ نے لوگوں کے سامنے خطبہ پڑھا۔
 وہ فرمایا کہ آفتاب و شمس اللہ کی نشانیں ہیں سے
 دشمنانِ ایمان کو کسی کی موت کی وجہ سے گین نہیں گنا
 مگر آپ نے دو حکمت فرمائی۔ پہر دعا کی یہ بات کہ آفتاب
 و شمس ہو گیا۔

۱۱م عہد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں اور ہر رکعت میں ایک دو رکوع اور دو سجدے۔ لوگوں نے اس کے معا دوسری نماز کی طرح ضروری خیال کر لیا۔

میں جامعہ سے نماز پڑھیں۔ اور نماز وہی امام پڑھا کرے جو مسجد کی نماز پڑھتا ہے۔ اور اپنی اپنی مسجدوں میں جامعہ سے نہ پڑھیں۔ اور نور

سے قرأت کرنے کے متعلق ہمیں خبر نہیں تھی۔
 ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زور سے اس میں
 قرأت کی ہے اور ہمیں خبر نہیں ہے کہ حضرت علی
 بن ابی طالب نے کوفہ میں زور سے قرأت کیا اور

اور ہمارے نزدیک پیتر بھی ہے کہ اس میں نور ہے
اور فرات کے کنارے اور چاند گہن کی صورت میں لوگ
تہا نماز پڑھیں جاوحت سے نہ پڑھیں۔ امام اور
فرام سے کام لیں مگر ہے اور تمام نو مذاہب اور

یہ بھی حکم ہے۔ اور جب سورج کو گہن ایسے وقت میں لگا جس میں نماز نہیں پڑھی جاتی۔ غلو آفتاب کے وقت اور دوپہر کے وقت یا عصر کے بعد اس

دشمن ہو جائے۔ یا قازق جانز ہو جائے تو غنا پر ہے جبکہ کچھ نہیں جانتا

عَلَيْهِ وَالْهَدَى سَمِعَ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِبْرَاهِيمَ
فَقَالَ النَّاسُ انْصَلَبَ النَّفْسُ يَوْمَ
إِبْرَاهِيمَ فَمَكَذُ ذَلِكَ النَّفْسُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ
وَسَمِعَ نَحْبُ النَّاسِ فَقَالَ إِنَّ النَّفْسَ
وَأَقْبَرُ إِنِّي مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا تَكْفُرُ
يَوْمَ أَحِبُّ دَمْعَ دَمْعٍ وَنَفْسٍ
مَنْ كَانَ الْهَدَى عَلَيْهِ

قَالَ مُحَمَّدٌ تَوْبَهُ لَكَ خُذْ وَلَا تَتَوَلَّ الْأَنْفُسَ
وَلَمْ يَجِدْ فِي حَقِّهِ رَأْفَةً وَتَحَنُّنًا
فَلَمْ يَتَوَلَّ النَّاسَ فِي قُبُورِهِ إِلَّا وَهُمْ يَكْفُونَ
بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

بِهِ جَمَاعَةٌ إِلَّا الْإِمَامُ الَّذِي يَتَّبِعُ
بِهِمُ الْجَمْعَةَ فَأَمَّا أَنْ يَتَّبِعَ النَّاسُ
فِي مَسَاجِدِهِمْ جَمَاعَةً فَلَا أَمْرًا

الْجَهَنَّمَ وَالْقِرَاءَةِ فَمَنْ تَبِعْنَا فَأُنْزِلَ
 عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ ذَالِهَا وَسَمِعَ جَهَنَّمَ
 بِالْقِرَاءَةِ فِيهَا وَتَبِعْنَا أَنْ يُنْزِلَ بِنِائِي
 طَالَتْ جَهَنَّمَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ وَالْقِرَاءَةِ

وَأَحَبُّ إِلَيْنَا أَنْ لَا يَجْهَرُوا فِيهَا بِالْمُؤْمِنَةِ
فَأَمَّا لَوْ أَنَّ الْعَمْرُ قَاتِلًا مَقْتُلًا
وَمُحَدَّثًا وَلَا يَسْأَلُونَ حِينَئِذٍ إِلَّا بِأَمْرٍ
وَلَا يَسْأَلُونَ وَلَا يَسْأَلُونَ إِلَّا بِأَمْرٍ

انكسفت النفس في ساعدها يسولها
عند طوع النفس وتضع الثبات اذا نعد
النفس فلا سلة في تلك الساعه ولكن

وَلَقَدْ بَقِيَ مِنَ الْكُوفِ شَيْءٌ

۶۶۔ گہن کی نماز کا بیان

محمد - ابو حنیفہ - عمار - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں سورج چھن ہوا

عَنْ شَاوِعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي هَيْثَمٍ قَالَ لَا قِرَاءَةَ
عَلَى الْجَنَانَةِ وَلَا ذِكْرَ لَوْ أَنَّكُمْ وَلَا تَجْعَلُوا ذِكْرَ
قِيَامِ عَنْ يَمِينِهِ وَيَسَالِبِهِ إِذَا فَتَرْتُمْ
مِنْ أَكْبَرِهِ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَبُ بْنُ نَاصِعٍ وَهُوَ تَوَلَّى
أَبْنُ شَيْخَةَ

۳۳۲- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبِرُوا بَوَاقِيَةَ
عَنْ حَسَّاءَ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ قَالَ كُنْتُ فِي
الْقُبُوْرِ عَلَى الْمَسْتَضَاءِ سَمِعْتُ مَوْتَةً وَكُنْتُ
تَبْدَأُ بِحَمْدِ اللَّهِ وَتَقُولُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ
عَلَيْكَ سَلَمٌ وَتَدْعُو اِلٰهَكَ فَتَقُولُ
وَلَمْ يَكُنْ بَعْدَ ذَلِكَ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الْقُرَظِيُّ
عَنْ أَبِي حَاشِمٍ عَنْ إِبرَاهِيمَ التَّخَفِيِّ
قَالَ أَلْزَمَنِي السَّخَاوَةُ اللَّهُ وَالْأَلِيَّةُ
سَلَوَةٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَالْوَآلَةِ وَسَلَّمَ وَالْأَلِيَّةُ دُعَاءُ
الْمُتَّقِينَ وَالْإِثْمَةُ سَلَامٌ مُرْسَلٌ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ مَا حَدَّثَهُمْ قَوْلُ
الْحَبَشِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ
۳۳۳- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبِرْنَا عَنْ رَجُلٍ
مِنْ خَشَاءٍ عَنْ ابْنِ أَبِيهِمْ فِي الصَّلَاةِ
لَهُمَا نِزَارٌ قَالَ قِيلَ فَلَمَّا رَأَتْهُ السَّاجِدُ
قَالَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

سَلَامٌ عَلَيْكَ الْكَافِرَاتِ وَالْآثِرُونَ
وَعَلَى الْمُتَّقِينَ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ بَلَدِي بِالْوَيْ
نَ قَدِيمٍ أَسَامَ الْمَسْجِدِ وَلَا يُجِزُّ
عَلَى ذَلِكَ وَهَذَا قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ

کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ جنازہ کے مساز
 میں قرأت اور وکوع و سجدہ نہیں۔ لیکن اپنے مائیں
 باپیں سلام پھیرے جب کہ تکبیر سے
 فارغ ہو۔
 امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں اور
 امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

محمد - ابو حنیفہ - حماد - ابراہیم سے مدد کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ جنازے کی نماز میں کوئی چیز مقرر نہیں۔ لیکن اللہ کی حمد سے ابتداء کرو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو اور اللہ سے اپنی ذات کے لئے اور میت کے لئے دعا کرو جو تم چاہو۔

امام محمد نے کہا کہ ہم سے سفیان بن عیینہ نے
 بواسطہ ابو ہاشم ابراہیم بنی قاضی نقل کیا کہ ابو
 ہشیم بن خدا کی تعریف کرے۔ اور دوسری میں
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ اور تیسری
 میں نیت کے لئے دعا کرے اور چوتھی میں
 سلام پڑھے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں اور
امام ابوحنیفہ کا بھی نقل ہے۔
مکہ۔ ابوحنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے حجاز سے
کی کتاب کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ انہوں
نے کہا کہ مسجدوں کے امام غازی پر حاشیہ
اور

امام محمد نے کہا کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں وہی
کے لئے مناسب ہے کہ وہ مسجد کے امام کو
آگے بڑھائے اور وہی کو اس پر مجبور نہ کیا جائے

٣٣٣ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ
عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ الْأَسَّاسَ إِذَا
مُتَّيَّنًا عَلَى أَخْبَارِ نَزْهَاتٍ وَشَقَاقِهَا
عَلَى حُجَّتِ الدِّينِ سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَكَتَبُوا بَيْعَهُ الْكَافَّةَ وَلَا يَتَوَقَّعُونَ
بِهِ عَيْشًا قَرِيبًا أَوْ مَوْتًا قَرِيبًا

عَمْرُو بْنُ الْخَطَّابِ أَفْعَلُوا ذَٰلِكَ فِي
وَلَا يَتَّبِعُهُمْ فُلَانٌ أَوْ فُلَانَةٌ
فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا أَهْلَ الْبَيْتِ فَخُذُوا
مِمَّا يَدْرِكُكُم مِّنْ مَّا فِي الْبَيْتِ
فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِي الْبَيْتِ فَخُذُوا
مِمَّا يَدْرِكُكُم مِّنْ مَّا فِي الْبَيْتِ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ أَجْرٌ كَثِيرٌ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ أَجْرٌ كَثِيرٌ

بِهِ مَا سَوَىٰ ذَٰلِكَ فَتَنْظُرُوا إِلَيْهِ
أَجْرَ جَنَاتٍ كَثِيرًا عَلَيْهِمْ رَسُولٌ
مِّنْهُ عَلَيْهِ سَلَامٌ وَأَنبِيَاؤُهُ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ مَا خُذُوا هَؤُلَاءِ
إِلَىٰ حِفْظِهِ

فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا إِتْيَانُهُ بِنُوحٍ وَأَلْحَانُهُ لَبِئْسَ الْاِتْيَانُ فَكَّرْتُ
أَيُّ طَائِفَةٍ أَنَا مَعَهُ فَكَّرْتُ عَلَى بَرٍّ يَنِيبُنِي إِلَى الْعَقْبِ
فَكَلِمَةُ أَدَبٍ فَكَلِمَةُ عَرَبٍ وَهُوَ خَيْرُ مَا لَبِئْتُ
عَلَى الْجَنَّةِ
٢٣٤- مُحَمَّدٌ قَالَ أَحَبُّ نَا أَوْ حَبِيبَةٍ

امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔
محمد - ابو حنیفہ - حماد - ابراہیم
کرتے ہیں کہ لوگ جنت سے کی
اور چار بیکریں کہا کرتے ہیں
صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات
ابو بکر کی خلافت میں اسی طرح
ابو بکر کی خلافت میں اسی طرح

حضرت عمر بن خطاب علیہ السلام کی خلافت کے زمانے میں بھی حضرت عمر بن خطاب نے یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالفین کو روک دیا تو تم سے اختلاف کرو گے تو تم سے

ہو جائیں۔ چنانچہ صحابہ کی
کہ اخیر نماز جنازہ کو دیکھ
علیہ وسلم نے اپنی اخیر مرض

اس پر مبنی تفسیریں بھی ہو کر
جو اس کے علاوہ ہوا اس کو چھوڑ
کیا کہ آخری جانشین پر آپ نے
امام محمد نے کہا کہ ہم اسی
ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔
نہر۔ ابو حنیفہ۔

سید غنی - حضرت علیؓ
 کرتے ہیں کہ انہوں نے یہ
 نو چار تکبیریں کہیں اور وہ
 جنازے پر تکبیر کہیں۔
 محمد - ابو حنیفہ - سید

محمد - ابو حنیفہ - سعید بن مرزبان - عبد اللہ

وَجِيءَ بِمَنْزِلَةٍ عَلَى الْمَسِيحِ
وَلَمْ يَكُنْ مِنْ الْإِسْمَانِيَّةِ وَهِيَ
الْمَسِيحِيَّةُ
قَالَ عَمَّادٌ وَبِهِ نَاحِدَةٌ لَا يَكُونُ
أَمَدٌ بَيْنَ أَهْلِ الْفِتْنَةِ لَا يَكُونُ
قَوْلُ أَهْلِ عِبَرِيَّةٍ

بَابُ الْمَسِيحِ مَعَ الْجَنَّةِ

۲۴۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شُعْبَةَ قَالَ رَأَيْتُ إِبرَاهِيمَ يَقْدُمُ
الْجَنَّةَ وَرَأَيْتُ مَعَهُ بَعْضَ الْأَنْبِيَاءِ
عَمَّادٌ

قَالَ عَمَّادٌ لَا تَرَى بِشُعْبَةَ الْجَنَّةَ
إِسْرَافًا صَفَاتٍ قَرِيبًا مِنْهَا
وَالْمَسِيحُ شَلَعَهَا أَفْعَلُ وَهُوَ قَوْلُ
أَهْلِ عِبَرِيَّةٍ

۲۴۴۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِبرَاهِيمَ قَالَ يَكُونُ أَنْ
يَخْلُقَ اللَّهُ الْوَلَدَ أَمَّا الْجَنَّةُ
قَالَ عَمَّادٌ وَبِهِ نَاحِدَةٌ لَا يَكُونُ
إِلَّا عِبَرِيَّةً

۲۴۵۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِبرَاهِيمَ عَنْ أَهْلِ
أَمَّا الْجَنَّةُ وَهِيَ الْمَسِيحِيَّةُ
بِمَا يَكُونُ أَنْ يَخْلُقَ اللَّهُ الْوَلَدَ يَكُونُ
وَيَكُونُ الْجَنَّةُ

قَالَ عَمَّادٌ وَبِهِ نَاحِدَةٌ وَهُوَ قَوْلُ
أَهْلِ عِبَرِيَّةٍ

۲۴۶۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شُعْبَةَ قَالَ رَأَيْتُ إِبرَاهِيمَ قَالَ
أَجَابَنِي أَهْلُ الْفِتْنَةِ وَكَلَّفَنِي
وَالْأَمَدُ وَكَثُرَ عَمَلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَمِنْ خُصُوصَاتِهِ قَسَا يَحُولُ أَحَدُ مَسْرُوعٍ

قَالَ عَمَّادٌ وَبِهِ نَاحِدَةٌ لَا يَكُونُ
أَنْ يَمُوتَ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ اللَّهُ الْوَلَدَ
أَهْلُ عِبَرِيَّةٍ

۲۴۷۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شُعْبَةَ قَالَ رَأَيْتُ إِبرَاهِيمَ سَلَّمَ
عَلَيْهِمْ أَهْلُ الْفِتْنَةِ قَالُوا رَأَى وَشُعْبَةُ الْجَنَّةَ
عَمَّادٌ عَنِ الْوَجْهِ وَالْجَنَّةُ الْوَجْهِ
مَوْجُودٌ فِي الْقَبْرِ وَهُوَ يَقْدُمُ
بِهِ يَفْقَاهُ أَيْ كُنْتُ قَائِمًا خَلْفَهُ

قَالَ عَمَّادٌ رَأَى وَشُعْبَةُ الْجَنَّةُ خَلْفَهُ
الْأَنْبِيَاءُ فَلَا يَأْسُ بِالْعَمَلِ وَكَثُرَ
قَوْلُ الْوَلَدِ وَهُوَ قَوْلُ أَهْلِ عِبَرِيَّةٍ

۲۴۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ إِبرَاهِيمَ عَنْ أَهْلِ الْفِتْنَةِ عَنْ أَهْلِ عِبَرِيَّةٍ
سَأَلَتْ أُمَّةً ائْتَمَرُوا بِشَيْءٍ فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ
فَأَرْغَبُوا فِي أَصْحَابِ الْبَيْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
قَالَ لَوْ تَرَى بِأَيِّ بَيْتٍ أَسَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ
تَأْيِيدُهُ فِي الْجَنَّةِ وَهُوَ قَوْلُ
أَهْلِ عِبَرِيَّةٍ

۲۴۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ إِبرَاهِيمَ عَنْ أَهْلِ الْفِتْنَةِ عَنْ أَهْلِ عِبَرِيَّةٍ
سَأَلَتْ أُمَّةً ائْتَمَرُوا بِشَيْءٍ فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ
فَأَرْغَبُوا فِي أَصْحَابِ الْبَيْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
قَالَ لَوْ تَرَى بِأَيِّ بَيْتٍ أَسَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ
تَأْيِيدُهُ فِي الْجَنَّةِ وَهُوَ قَوْلُ
أَهْلِ عِبَرِيَّةٍ

۲۵۰۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ إِبرَاهِيمَ عَنْ أَهْلِ الْفِتْنَةِ عَنْ أَهْلِ عِبَرِيَّةٍ
سَأَلَتْ أُمَّةً ائْتَمَرُوا بِشَيْءٍ فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ
فَأَرْغَبُوا فِي أَصْحَابِ الْبَيْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
قَالَ لَوْ تَرَى بِأَيِّ بَيْتٍ أَسَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ
تَأْيِيدُهُ فِي الْجَنَّةِ وَهُوَ قَوْلُ
أَهْلِ عِبَرِيَّةٍ

۲۵۱۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ إِبرَاهِيمَ عَنْ أَهْلِ الْفِتْنَةِ عَنْ أَهْلِ عِبَرِيَّةٍ
سَأَلَتْ أُمَّةً ائْتَمَرُوا بِشَيْءٍ فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ
فَأَرْغَبُوا فِي أَصْحَابِ الْبَيْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
قَالَ لَوْ تَرَى بِأَيِّ بَيْتٍ أَسَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ
تَأْيِيدُهُ فِي الْجَنَّةِ وَهُوَ قَوْلُ
أَهْلِ عِبَرِيَّةٍ

۲۵۲۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ إِبرَاهِيمَ عَنْ أَهْلِ الْفِتْنَةِ عَنْ أَهْلِ عِبَرِيَّةٍ
سَأَلَتْ أُمَّةً ائْتَمَرُوا بِشَيْءٍ فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ
فَأَرْغَبُوا فِي أَصْحَابِ الْبَيْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
قَالَ لَوْ تَرَى بِأَيِّ بَيْتٍ أَسَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ
تَأْيِيدُهُ فِي الْجَنَّةِ وَهُوَ قَوْلُ
أَهْلِ عِبَرِيَّةٍ

۲۵۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ إِبرَاهِيمَ عَنْ أَهْلِ الْفِتْنَةِ عَنْ أَهْلِ عِبَرِيَّةٍ
سَأَلَتْ أُمَّةً ائْتَمَرُوا بِشَيْءٍ فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ
فَأَرْغَبُوا فِي أَصْحَابِ الْبَيْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
قَالَ لَوْ تَرَى بِأَيِّ بَيْتٍ أَسَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ
تَأْيِيدُهُ فِي الْجَنَّةِ وَهُوَ قَوْلُ
أَهْلِ عِبَرِيَّةٍ

۲۵۴۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ إِبرَاهِيمَ عَنْ أَهْلِ الْفِتْنَةِ عَنْ أَهْلِ عِبَرِيَّةٍ
سَأَلَتْ أُمَّةً ائْتَمَرُوا بِشَيْءٍ فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ
فَأَرْغَبُوا فِي أَصْحَابِ الْبَيْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
قَالَ لَوْ تَرَى بِأَيِّ بَيْتٍ أَسَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ
تَأْيِيدُهُ فِي الْجَنَّةِ وَهُوَ قَوْلُ
أَهْلِ عِبَرِيَّةٍ

۲۵۵۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ إِبرَاهِيمَ عَنْ أَهْلِ الْفِتْنَةِ عَنْ أَهْلِ عِبَرِيَّةٍ
سَأَلَتْ أُمَّةً ائْتَمَرُوا بِشَيْءٍ فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ
فَأَرْغَبُوا فِي أَصْحَابِ الْبَيْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
قَالَ لَوْ تَرَى بِأَيِّ بَيْتٍ أَسَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ
تَأْيِيدُهُ فِي الْجَنَّةِ وَهُوَ قَوْلُ
أَهْلِ عِبَرِيَّةٍ

بَابُ تَسْنِيمِ الْقُبُورِ وَ تَجْنِصِهَا

۲۴۹- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا ابْنُ عَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي رَافِعٍ قَالَ اخْبَرَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ دَخَلَ قَبْرًا وَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا فَجَعَلَهُ عَلَيْهِ مَاءً وَشَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَمُتْ وَلَمْ يَكُنْ فِي الْقَبْرِ

عَلَيْهِ لَوْ كَانَ مِنْ مَتَابِئِهِمْ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَحْنُ بِسَمْعِ الْقَبْرِ
سَمَاءً وَارْتِيقَهُ وَخَرُفَ قَوْلَهُ اَوْ اَوْحَى عَيْنَةً
۲۵۰- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا ابْنُ عَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ دَخَلَ قَبْرًا وَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا فَجَعَلَهُ عَلَيْهِ مَاءً وَشَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَمُتْ وَلَمْ يَكُنْ فِي الْقَبْرِ

عَلَيْهِ لَوْ كَانَ مِنْ مَتَابِئِهِمْ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَحْنُ بِسَمْعِ الْقَبْرِ
سَمَاءً وَارْتِيقَهُ وَخَرُفَ قَوْلَهُ اَوْ اَوْحَى عَيْنَةً
۲۵۰- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا ابْنُ عَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ دَخَلَ قَبْرًا وَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا فَجَعَلَهُ عَلَيْهِ مَاءً وَشَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَمُتْ وَلَمْ يَكُنْ فِي الْقَبْرِ

عَلَيْهِ لَوْ كَانَ مِنْ مَتَابِئِهِمْ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَحْنُ بِسَمْعِ الْقَبْرِ
سَمَاءً وَارْتِيقَهُ وَخَرُفَ قَوْلَهُ اَوْ اَوْحَى عَيْنَةً
۲۵۰- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا ابْنُ عَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ دَخَلَ قَبْرًا وَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا فَجَعَلَهُ عَلَيْهِ مَاءً وَشَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَمُتْ وَلَمْ يَكُنْ فِي الْقَبْرِ

عَلَيْهِ لَوْ كَانَ مِنْ مَتَابِئِهِمْ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَحْنُ بِسَمْعِ الْقَبْرِ
سَمَاءً وَارْتِيقَهُ وَخَرُفَ قَوْلَهُ اَوْ اَوْحَى عَيْنَةً
۲۵۰- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا ابْنُ عَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ دَخَلَ قَبْرًا وَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا فَجَعَلَهُ عَلَيْهِ مَاءً وَشَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَمُتْ وَلَمْ يَكُنْ فِي الْقَبْرِ

۴۵- قبروں کا اونٹ کی کوبان کی طرح بنانا اور ان کا گچ بنانا

محمد - ابو حنیفہ - حماد - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ قبر دیکھی کہ میں نے حضرت کی قبر اور ابو ہریرہ کی قبر اونٹ کی کوبان کی طرح زمین سے اٹھی ہوئی دیکھی اس پر سفید مٹی کے ٹکڑے تھے۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں کہ قبر اونٹ کی طرح بنائی جائے اور چمکنی نہ کی جائے۔

محمد - ابو حنیفہ - حماد - ابراہیم سے روایت ہے کہ کہا جاتا تھا کہ قبر آدمی کی گرد وہاں تک کہ پہچانی جائے کہ وہ کبیر ہے۔ پس وہ مردہ ہی نہ جائے۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور ہمیں دیکھتے ہیں کہ یہ کہ زیادہ کیا جائے اس پر جو کہ اس سے بچنے کی بات ہے۔ پس اس کے بعد اور مٹی میں اس میں ڈال جائے اور مردہ دیکھے ہیں ہم یا کہ کسی کے پاس اس سے بچنے کی بات ہے یا نشان بنایا جائے یا اس پر رکھا جائے اور مردہ سے کسی اونٹ کی اس سے قبر بنائی جائے یا قبر میں داخل کی جائے اور ہمارے نزدیک قبر بنائی چمکنی ہے یا کہ گناہ نہیں۔ اور امام ابو حنیفہ سے اسطریقہ کا یہی قول ہے۔

محمد - ابو حنیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ اس کے ایک استاد نے بھی اسطریقہ کو دیکھا۔ ہم نے فراموش کر کے بیان کیا کہ اب نے چمکنی کرنے سے قبر کے اوس کے گچ کرنے سے منع فرمایا۔

محمد - ابو حنیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ اس کے ایک استاد نے بھی اسطریقہ کو دیکھا۔ ہم نے فراموش کر کے بیان کیا کہ اب نے چمکنی کرنے سے قبر کے اوس کے گچ کرنے سے منع فرمایا۔

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَحْنُ بِسَمْعِ الْقَبْرِ
۲۴۹- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا ابْنُ عَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي رَافِعٍ قَالَ اخْبَرَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ دَخَلَ قَبْرًا وَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا فَجَعَلَهُ عَلَيْهِ مَاءً وَشَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَمُتْ وَلَمْ يَكُنْ فِي الْقَبْرِ

عَلَيْهِ لَوْ كَانَ مِنْ مَتَابِئِهِمْ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَحْنُ بِسَمْعِ الْقَبْرِ
سَمَاءً وَارْتِيقَهُ وَخَرُفَ قَوْلَهُ اَوْ اَوْحَى عَيْنَةً
۲۵۰- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا ابْنُ عَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ دَخَلَ قَبْرًا وَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا فَجَعَلَهُ عَلَيْهِ مَاءً وَشَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَمُتْ وَلَمْ يَكُنْ فِي الْقَبْرِ

بَابُ مَنْ أَوَّلَ الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ

۲۵۱- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا ابْنُ عَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ دَخَلَ قَبْرًا وَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا فَجَعَلَهُ عَلَيْهِ مَاءً وَشَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَمُتْ وَلَمْ يَكُنْ فِي الْقَبْرِ

عَلَيْهِ لَوْ كَانَ مِنْ مَتَابِئِهِمْ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَحْنُ بِسَمْعِ الْقَبْرِ
سَمَاءً وَارْتِيقَهُ وَخَرُفَ قَوْلَهُ اَوْ اَوْحَى عَيْنَةً
۲۵۰- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا ابْنُ عَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ دَخَلَ قَبْرًا وَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا فَجَعَلَهُ عَلَيْهِ مَاءً وَشَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَمُتْ وَلَمْ يَكُنْ فِي الْقَبْرِ

عَلَيْهِ لَوْ كَانَ مِنْ مَتَابِئِهِمْ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَحْنُ بِسَمْعِ الْقَبْرِ
سَمَاءً وَارْتِيقَهُ وَخَرُفَ قَوْلَهُ اَوْ اَوْحَى عَيْنَةً
۲۵۰- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا ابْنُ عَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ دَخَلَ قَبْرًا وَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا فَجَعَلَهُ عَلَيْهِ مَاءً وَشَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَمُتْ وَلَمْ يَكُنْ فِي الْقَبْرِ

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور امام ابو حنیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ میں نے حضرت کی قبر اور ابو ہریرہ کی قبر اونٹ کی کوبان کی طرح زمین سے اٹھی ہوئی دیکھی اس پر سفید مٹی کے ٹکڑے تھے۔

محمد - ابو حنیفہ - حماد - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ میں نے حضرت کی قبر اور ابو ہریرہ کی قبر اونٹ کی کوبان کی طرح زمین سے اٹھی ہوئی دیکھی اس پر سفید مٹی کے ٹکڑے تھے۔

۴۶- جنازے کی نماز پڑھانے کا سختی کون ہے

محمد - ابو حنیفہ - حماد - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ میں نے حضرت کی قبر اور ابو ہریرہ کی قبر اونٹ کی کوبان کی طرح زمین سے اٹھی ہوئی دیکھی اس پر سفید مٹی کے ٹکڑے تھے۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور امام ابو حنیفہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ میں نے حضرت کی قبر اور ابو ہریرہ کی قبر اونٹ کی کوبان کی طرح زمین سے اٹھی ہوئی دیکھی اس پر سفید مٹی کے ٹکڑے تھے۔

محمد - ابو حنیفہ - حماد - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ میں نے حضرت کی قبر اور ابو ہریرہ کی قبر اونٹ کی کوبان کی طرح زمین سے اٹھی ہوئی دیکھی اس پر سفید مٹی کے ٹکڑے تھے۔

سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے چار سو درہم زکوٰۃ دینے کا ارادہ کیا۔ تو ابراہیمؑ کے پاس گیا کہ اس کو بتائے۔ وہ ہرگز نہیں کہ اس درہم دینا نہ تو ابراہیمؑ نے کہا کہ اگر میں ہوتا تو ہرگز دلوں کو جوک سے بے پروا کرتا مگر اسے نزدیک بہتر نصیحت دیتا کہ اسے دیتا کہ بے پروا ہو جاتے۔

امام عطاء نے کہا کہ اسی کو ہم جیسے ہیں کہ دی جانے زکوٰۃ سے وہ چتر کہ اس کے اور دوسو درہم کے درمیان ہے اور دوسو درہم کو نہ پہنچے مگر کہ قرض دار ہو تو قرض کے موافق دیا جائے اور اس سے زیادہ سو درہم مگر کہ کم اور ہی قول ہے امام ابو حنیفہ کا۔

۹۲۔ اوتوں کی زکوٰۃ کا بیان

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد۔ ابراہیم۔ عبد اللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعود نے کہا کہ باقی اوتوں میں ایک بکری دینی واجب ہے نو تک اور جب فورے ایک اونٹ زیادہ ہو تو ان میں دو بکریاں ہیں چوہہ تک اور جب پندرہ ہوں تو ان میں تین بکریاں ہیں۔ اسی تک اور جب بیس ہوں تو ان میں چار بکریاں ہیں چوہہ تک اور جب پچیس اونٹ ہوں تو ان میں ایک سال کی اونٹنی واجب ہے چوبیس تک اور جب ایک زیادہ ہو۔ تو ان میں تین برس کی اونٹنی ہے ساتھ تک اور جب ایک زیادہ ہو تو ان میں چار برس کی اونٹنی دینی واجب ہے جو

فَالْأَنْثَىٰ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُكَ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْإِبْرَاهِيمَ فَإِنَّهَا تِلْكَ ذَاتُ الْأَنْثَىٰ يُعْطَىٰ لَهَا زَكَاةٌ أَزْجَرٌ مِّمَّا شَاءَتْ وَزَعْفَرٌ قَدْ تَبَّ إِلَىٰ الْإِبْرَاهِيمَ يَكُ لَهَا كَلْبَانٌ يَتَّبِعُ أَهْلَ الْبَيْتِ عَشْرَةَ ذَوَاتِ أَجْنَعٍ لِّمَالٍ وَالْإِبْرَاهِيمُ لَكَ كَلْبَانٌ أَفْكَانٌ تَلْكُنِ جَاعَةً أَهْلَ بَيْتِ بْنِ الْمُتَيْبِ بْنِ أَحْمَدَ الْإِبْرَاهِيمِ

فَالْأَنْثَىٰ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْإِبْرَاهِيمَ فَإِنَّهَا تِلْكَ ذَاتُ الْأَنْثَىٰ يُعْطَىٰ لَهَا زَكَاةٌ أَزْجَرٌ مِّمَّا شَاءَتْ وَزَعْفَرٌ قَدْ تَبَّ إِلَىٰ الْإِبْرَاهِيمَ يَكُ لَهَا كَلْبَانٌ يَتَّبِعُ أَهْلَ الْبَيْتِ عَشْرَةَ ذَوَاتِ أَجْنَعٍ لِّمَالٍ وَالْإِبْرَاهِيمُ لَكَ كَلْبَانٌ أَفْكَانٌ تَلْكُنِ جَاعَةً أَهْلَ بَيْتِ بْنِ الْمُتَيْبِ بْنِ أَحْمَدَ الْإِبْرَاهِيمِ

بَابُ زَكَاةِ الْإِبِلِ

۹۱۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ حَتَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ فِي خَمْسِينَ وَنِصْفِ الْإِبِلِ شَاةٌ إِلَىٰ بَيْتِهِ فَإِذَا زَادَتْ جَاعَةً فَبَيْتَانِ شَاةٌ إِلَىٰ بَيْتِهِ عَشْرَةَ فَإِذَا زَادَتْ جَاعَةً فَبَيْتَانِ ثَلَاثُ شَاةٍ إِلَىٰ بَيْتِهِ عَشْرَةَ فَإِذَا زَادَتْ جَاعَةً فَبَيْتَانِ أَرْبَعُ شَاةٍ إِلَىٰ بَيْتِهِ عَشْرَةَ فَإِذَا زَادَتْ جَاعَةً فَبَيْتَانِ خَمْسُ شَاةٍ إِلَىٰ بَيْتِهِ عَشْرَةَ فَإِذَا زَادَتْ جَاعَةً فَبَيْتَانِ سِتُّ شَاةٍ إِلَىٰ بَيْتِهِ عَشْرَةَ فَإِذَا زَادَتْ جَاعَةً فَبَيْتَانِ سَبْعُ شَاةٍ إِلَىٰ بَيْتِهِ عَشْرَةَ فَإِذَا زَادَتْ جَاعَةً فَبَيْتَانِ ثَمَانُ شَاةٍ إِلَىٰ بَيْتِهِ عَشْرَةَ فَإِذَا زَادَتْ جَاعَةً فَبَيْتَانِ تِسْعُ شَاةٍ إِلَىٰ بَيْتِهِ عَشْرَةَ فَإِذَا زَادَتْ جَاعَةً فَبَيْتَانِ عَشْرُ شَاةٍ إِلَىٰ بَيْتِهِ عَشْرَةَ

فَالْأَنْثَىٰ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْإِبْرَاهِيمَ فَإِنَّهَا تِلْكَ ذَاتُ الْأَنْثَىٰ يُعْطَىٰ لَهَا زَكَاةٌ أَزْجَرٌ مِّمَّا شَاءَتْ وَزَعْفَرٌ قَدْ تَبَّ إِلَىٰ الْإِبْرَاهِيمَ يَكُ لَهَا كَلْبَانٌ يَتَّبِعُ أَهْلَ الْبَيْتِ عَشْرَةَ ذَوَاتِ أَجْنَعٍ لِّمَالٍ وَالْإِبْرَاهِيمُ لَكَ كَلْبَانٌ أَفْكَانٌ تَلْكُنِ جَاعَةً أَهْلَ بَيْتِ بْنِ الْمُتَيْبِ بْنِ أَحْمَدَ الْإِبْرَاهِيمِ

ایک جگہ کا نام ہے، میں زکوٰۃ تحصیل کرنے کو بھیجا تو ان کو حکم دیا کہ مسلمانوں کے مال سے چالیسواں حصہ اور اہل ذمہ افراد کے مال سے جب کہ اس سے تجارت کرتے ہوں چالیسواں حصہ۔ اور اہل حرب کے مال میں سے دسواں حصہ ہیں۔

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد۔ ابراہیم۔ عبد اللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں ان سے بیان کیا کہ حضرت عمر بن خطابؓ ان کو اہل بصرہ کی طرف زکوٰۃ تحصیل کرنے کو بھیجے تھے تو اہل بصرہ نے اس نے کہا کہ ان کے لئے زکوٰۃ تحصیل کروں میں نے کہا کہ میں نہیں کروں گا یہاں تک کہ لوچر کو جھکھ دے جو عمر نے جبر سے لے لیا تھا۔ تو انہوں نے میرے لئے جھکھ لیا۔ کہ میں مسلمانوں کے مال سے چالیسواں حصہ لوں اور اہل ذمہ کے مال سے جبکہ اس سے تجارت کرتے ہوں چالیسواں حصہ لوں۔ اور اہل حرب کے مال میں سے دسواں حصہ لوں

امام عطاء نے کہا کہ ابراہیمؑ میں سب حکم کو ہم جیسے ہیں۔ چالیسواں حصہ کے لئے وہ زکوٰۃ ہے کہ غنیمتوں اور غنیمتوں کے واسطے اہل ان لوگوں کے واسطے ہیں کا نام اشدھ خائے ہے قرآن میں چالیسواں حصہ کے درمیان رکھا جائے اور جو مال کہ اہل ذمہ اور اہل حرب سے لیا جائے تو وہ خراج کی جگہ بیت المال میں چاہوں گے لئے رکھا جائے۔

۹۱۔ زکوٰۃ کس طرح دی جائے

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد۔ ابراہیم۔ عبد اللہ بن مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعود نے کہا کہ باقی اوتوں میں ایک بکری دینی واجب ہے نو تک اور جب فورے ایک اونٹ زیادہ ہو تو ان میں دو بکریاں ہیں چوہہ تک اور جب پندرہ ہوں تو ان میں تین بکریاں ہیں۔ اسی تک اور جب بیس ہوں تو ان میں چار بکریاں ہیں چوہہ تک اور جب پچیس اونٹ ہوں تو ان میں ایک سال کی اونٹنی واجب ہے چوبیس تک اور جب ایک زیادہ ہو۔ تو ان میں تین برس کی اونٹنی ہے ساتھ تک اور جب ایک زیادہ ہو تو ان میں چار برس کی اونٹنی دینی واجب ہے جو

فَالْأَنْثَىٰ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْإِبْرَاهِيمَ فَإِنَّهَا تِلْكَ ذَاتُ الْأَنْثَىٰ يُعْطَىٰ لَهَا زَكَاةٌ أَزْجَرٌ مِّمَّا شَاءَتْ وَزَعْفَرٌ قَدْ تَبَّ إِلَىٰ الْإِبْرَاهِيمَ يَكُ لَهَا كَلْبَانٌ يَتَّبِعُ أَهْلَ الْبَيْتِ عَشْرَةَ ذَوَاتِ أَجْنَعٍ لِّمَالٍ وَالْإِبْرَاهِيمُ لَكَ كَلْبَانٌ أَفْكَانٌ تَلْكُنِ جَاعَةً أَهْلَ بَيْتِ بْنِ الْمُتَيْبِ بْنِ أَحْمَدَ الْإِبْرَاهِيمِ

فَالْأَنْثَىٰ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْإِبْرَاهِيمَ فَإِنَّهَا تِلْكَ ذَاتُ الْأَنْثَىٰ يُعْطَىٰ لَهَا زَكَاةٌ أَزْجَرٌ مِّمَّا شَاءَتْ وَزَعْفَرٌ قَدْ تَبَّ إِلَىٰ الْإِبْرَاهِيمَ يَكُ لَهَا كَلْبَانٌ يَتَّبِعُ أَهْلَ الْبَيْتِ عَشْرَةَ ذَوَاتِ أَجْنَعٍ لِّمَالٍ وَالْإِبْرَاهِيمُ لَكَ كَلْبَانٌ أَفْكَانٌ تَلْكُنِ جَاعَةً أَهْلَ بَيْتِ بْنِ الْمُتَيْبِ بْنِ أَحْمَدَ الْإِبْرَاهِيمِ

فَالْأَنْثَىٰ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْإِبْرَاهِيمَ فَإِنَّهَا تِلْكَ ذَاتُ الْأَنْثَىٰ يُعْطَىٰ لَهَا زَكَاةٌ أَزْجَرٌ مِّمَّا شَاءَتْ وَزَعْفَرٌ قَدْ تَبَّ إِلَىٰ الْإِبْرَاهِيمَ يَكُ لَهَا كَلْبَانٌ يَتَّبِعُ أَهْلَ الْبَيْتِ عَشْرَةَ ذَوَاتِ أَجْنَعٍ لِّمَالٍ وَالْإِبْرَاهِيمُ لَكَ كَلْبَانٌ أَفْكَانٌ تَلْكُنِ جَاعَةً أَهْلَ بَيْتِ بْنِ الْمُتَيْبِ بْنِ أَحْمَدَ الْإِبْرَاهِيمِ

بَابُ كَيْفَ تُعْطَى الزَّكَاةُ

۹۱۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ حَتَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ فِي خَمْسِينَ وَنِصْفِ الْإِبِلِ شَاةٌ إِلَىٰ بَيْتِهِ فَإِذَا زَادَتْ جَاعَةً فَبَيْتَانِ شَاةٌ إِلَىٰ بَيْتِهِ عَشْرَةَ فَإِذَا زَادَتْ جَاعَةً فَبَيْتَانِ ثَلَاثُ شَاةٍ إِلَىٰ بَيْتِهِ عَشْرَةَ فَإِذَا زَادَتْ جَاعَةً فَبَيْتَانِ أَرْبَعُ شَاةٍ إِلَىٰ بَيْتِهِ عَشْرَةَ فَإِذَا زَادَتْ جَاعَةً فَبَيْتَانِ خَمْسُ شَاةٍ إِلَىٰ بَيْتِهِ عَشْرَةَ فَإِذَا زَادَتْ جَاعَةً فَبَيْتَانِ سِتُّ شَاةٍ إِلَىٰ بَيْتِهِ عَشْرَةَ فَإِذَا زَادَتْ جَاعَةً فَبَيْتَانِ سَبْعُ شَاةٍ إِلَىٰ بَيْتِهِ عَشْرَةَ فَإِذَا زَادَتْ جَاعَةً فَبَيْتَانِ ثَمَانُ شَاةٍ إِلَىٰ بَيْتِهِ عَشْرَةَ فَإِذَا زَادَتْ جَاعَةً فَبَيْتَانِ تِسْعُ شَاةٍ إِلَىٰ بَيْتِهِ عَشْرَةَ فَإِذَا زَادَتْ جَاعَةً فَبَيْتَانِ عَشْرُ شَاةٍ إِلَىٰ بَيْتِهِ عَشْرَةَ

أَطْعَمَ قَوْلُهُ وَالْمَلِكُ لَا يَشْرِكُ
فَكَتَبْنَا ذَاتَ حُسْنٍ وَهَوَّ قَوْلُ

أَبِي حَنِيفَةَ

۳۱۳- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

بَيْنَ خَالِصٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ
ثَلَاثَ لَمْ يَجِدْ يَأْتِيَانِي الْخَبَرُ

وَأَيْتُكَ تَسْتَعْمُ أَوْ تَمَّ حَتَّى يَأْتِيَنِي قَالَ
سَاهَكَ قَالَ وَ أَيْتُكَ جِئْتُكَ أَكْتُفُ

أَنْ تَعُوْمْ وَ كَيْفَ مَا جَعَلْتَ وَ شَعْرُ
اسْتَقْبَلْتُ الْفُجُوءَ وَ شَعْرُ عَمْرٍو

جِئْتُكَ الْفُجُوءَ بِكَ يَتَرَفُّ قَوْلُ أَشْكُ
إِذَا لَعْنَتْ بِالْبَيْتِ لَمْ يَجَاوِزْ إِلَّا لَمْ

الْمَنَافَاةُ كُنَّ فَسَلَامَةُ وَ ذَاكَ تَنْتَ
شَلَوْتُ بِخَيْرِكَ بِالْعَفْوَةِ وَ ذَاكَ تَنْتَ

شَوْحًا لَمْ يَفْعَالُ الِثْبِيَّةُ قَالَ
إِنِّي سَأَلْتُ زَمْرَةَ أَمْرٍو كَيْفَ لَمْ

عَلَيْهِ ذَالِمْ وَ سَلْتُ عَنْكَ ذَالِمْ
صَلُّوا حَبِطَتْ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَ ذَهَبَ الْخَبَرُ نَاحِدُ
وَعَوَّ قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ

بَابُ الْإِقْرَانِ فَضْرُ الْآخِرِ

۳۱۵- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ الْفُجُوءُ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ
الْمَلِكُ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ قَالَ

إِذَا أَعْلَفْتَ بِالْخَبَرِ وَ الْمَعْرُوفُ ضَعُفَ

”الملك لا يشرك له ملك“ اور اگر زیادہ
کرے تو بہتر ہے اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ

کا یہی قول ہے۔

عمر ابو حنیفہ۔ عبد اللہ بن عمر۔ نافع سے روایت
کرتے ہیں کہ ایک مرد نے ابن عمر سے کہا کہ اے

ابو عبد الرحمن میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ ہمارے
کام کرتے ہیں انہوں نے کہا وہ ہمارے کام کیا ہیں

انہوں نے کہا میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ جب آپ
اعلام کا ارادہ کرتے ہیں تو اپنی سواری پر سوار

ہوتے ہیں پھر قیلے کی طرف منہ کرتے ہیں پھر جب
آپ کا اونٹ آپ کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے تو اس

وقت آپ اہرام باندھتے ہیں اور میں آپ کو دیکھتا
ہوں کہ جب آپ کعبہ کا طواف کرتے ہیں تو اس

پہاڑی سے اُگے نہیں بڑھتے یہاں تک کہ اس ہجوم
میں میں اس کو چوم کر اُگے بڑھتے ہیں اور میں آپ کو

دیکھتا ہوں کہ آپ اپنی زمرہ بندی سے بچتے ہیں
اور میں دیکھتا ہوں کہ جب آپ اپنی زمرہ بندی میں داخل ہوتے ہیں

ہیں ان میں سے کسی کو آپ نے نصرت کو دیکھا ہے یہ
سب کام کرتے ہیں اس لئے میں بھی ان کو یاد کروا

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور امام
ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

۹۔ قرآن اور احرام کی فضیلت

عمر ابو حنیفہ۔ منصور بن سمر۔ ابراہیم بنی۔
ابو نصر بن حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ

انہوں نے کہا کہ جب توجہ اور غور سے دونوں کا
احرام باندھتے تو دونوں کے لئے وہ بار کعبہ
کا طواف کروادہ بار صفا اور بروہ کی سعی کرینسو

لے کہا کہ میں مجاہد سے ملتا ہوں وہ قاریں کے لئے
ایک طواف کا نذر دیتے تھے، میں نے ان

سے یہ حدیث بیان کی، تو انہوں نے کہا کہ اگر
میں نے یہ حدیث سنی ہوتی، تو میں دہری

طوافوں کا نذر دیتا۔ اور اس
دن کے بعد دہری طوافوں کا نذر

دوں گا۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور
امام ابو حنیفہ کا۔

عمر ابو حنیفہ۔ حماد۔ طاؤس سے روایت کرتے
ہیں کہ طاؤس نے کہا کہ اگر میں ہزار حج کر دوں تو میں

قرآن کو چھوڑوں یہاں تک کہ ہم اس کو حج
کیا کرتے تھے اور صرف حج کو چھوڑنا کہتے تھے اور ہم کہتے

تھے کہ جو قرآن ذکر کرتے اس کا حج کامل نہیں۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں کہ قرآن اپنے
غیر سے چھوڑنا کہہ اندر میرے ہے اور امام ابو حنیفہ

کا یہی قول ہے۔

عمر ابو حنیفہ۔ حماد۔ ابراہیم بن حنیفہ رحمہ اللہ
سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم سے روایت ہے کہ

حضرت نے صرف افراد سے منع کیا تھا لیکن
تہا عروہ نہ کیا جاسے جیسا کہ منع میں ہے اور

قرآن کو تو عروہ نے منع نہیں کیا۔

عمر ابو حنیفہ۔ عروہ۔ حماد۔ عبد اللہ بن مسلم بن حنیفہ
علی بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں۔ عبد اللہ بن عمر

سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ کمال حج اور غور
کا یہ ہے کہ تو اپنے حجر کے اندر سے دونوں کا

لَمْ يَجِدْ قَوْلُهُ وَالْمَلِكُ لَا يَشْرِكُ

تَسْتَعْمُ أَوْ تَمَّ حَتَّى يَأْتِيَنِي قَالَ

سَاهَكَ قَالَ وَ أَيْتُكَ جِئْتُكَ أَكْتُفُ

أَنْ تَعُوْمْ وَ كَيْفَ مَا جَعَلْتَ وَ شَعْرُ

اسْتَقْبَلْتُ الْفُجُوءَ وَ شَعْرُ عَمْرٍو

جِئْتُكَ الْفُجُوءَ بِكَ يَتَرَفُّ قَوْلُ أَشْكُ

إِذَا لَعْنَتْ بِالْبَيْتِ لَمْ يَجَاوِزْ إِلَّا لَمْ

الْمَنَافَاةُ كُنَّ فَسَلَامَةُ وَ ذَاكَ تَنْتَ

شَلَوْتُ بِخَيْرِكَ بِالْعَفْوَةِ وَ ذَاكَ تَنْتَ

شَوْحًا لَمْ يَفْعَالُ الِثْبِيَّةُ قَالَ

إِنِّي سَأَلْتُ زَمْرَةَ أَمْرٍو كَيْفَ لَمْ

عَلَيْهِ ذَالِمْ وَ سَلْتُ عَنْكَ ذَالِمْ

صَلُّوا حَبِطَتْ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَ ذَهَبَ الْخَبَرُ نَاحِدُ

وَعَوَّ قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ

(ف) یعنی اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر کچھ لاکھنے والا تین کرے تو اس پر قربانی واجب نہیں اور اگر آٹھ لاکھ لاکھ کرے تو اس پر قربانی واجب ہے۔

۳۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَمَرَ نَائِمٌ عَشْرَةً
سَبْعًا وَ عِشْرِينَ فِي الرَّجُلِ
يَقْدُمُ مَقْعَدَ عَيْنَيْهِ وَ شَوْرَ مَنْحَنٍ خَلَا
يَقْدُمُ حَنَاقَ يَدَيْهِ شَوْلًا قَالَ
مَوْصِيْعُهُ كَيْفَ لَكَ فِي أَشْهُرِ النَّحْيِ
قَالَ عَشْرٌ وَ يَوْمَ نَحْنُ مَعَهُ
فِي أَشْهُرِ الدَّيْرِ يَطْوُرُ رَيْسُو وَ لَيْسَ
فِي أَشْهُرِ الدَّيْرِ بِمَحْمُودٍ رَيْسُو وَ مَوْصِيْعُهُ
خَلِيفَةُ وَ عَمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ

محمد ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت ہے
کہ فروری رمضان مبارک کے مہینے میں صبیح کی نیت
سے تھے میں اُسے اور نہ طواف کرے پہلے تک کہ
شوال کا پندرہ آجائے تو وہ جمع ہے اس کے
کہ اس نے چ کے مہینوں میں طواف کیا۔
امام عیسیٰ نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں۔ کہ وہ اس کا
اس مہینے میں واقع ہو اسے جس میں اس نے طواف کیا
اس مہینے میں نہیں میں اُس کے احرام باندھا اور یہ کہ
ہے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا۔

[illegible]

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم نے ہی اور
امام اور ضیف رحمۃ اللہ علیہ کا یہی قول ہے۔

[illegible]

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی پر عمل کرتے ہیں اور امام ابوحنیفہ کا بھی قول ہے لیکن ہم کہتے ہیں کہ فرقہ کے دن دوسرے کے بعد پڑھو کرنا درست نہیں اور ہم سے پہلے لوگ کرنا درست ہے۔

٣٣- مُحَمَّدٌ قَالَ آمَنَ نَابِيُّ عِثْرَةَ
بَنِي إِسْرَافِيلَ فِي السَّجْلِ
يَقْدُمُ مُتَعَاتِلِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَلَا
يُكْرَهُ حَتَّى يَنْتَهِى شَوَّالٌ قَالَ
هَذَا شَهْرُ الْحَجِّ
قَالَ عَمْرُو بْنُ أَبِي حَازِمٍ هَمَزَتْ
فِي الشَّهْرِ الَّذِي يَكُونُ فِيهِ وَلَمْ
يَكُنْ فِيهِ هَمْزٌ فَهُوَ زَمَقُولُ
فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَفِيهِ هَمْزٌ

۳۱۔ محمد قال اغتسلوا بوجوهكم
يومئذ يلقاكم في الرجل يقوّمه منكم
ثلاثة أيام في الحج قال عليه السلام
لا بد منه ولو أن يبينه ثوبه
قال محمد ربه ناكث وهو
قول أبي جعفر رحمه الله عليه

٣٣٣ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
أَنَّ سَهْلَ بْنَ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
تَجَوَّزَ مِنَ الْعَيْلِكَ مَعَ مَائَةِ أَمَةٍ
وَحَمِيمَةٍ أَهْلُهَا كَالْأَيَّامِ وَالْأَيَّامُ
أَيُّ الشَّيْءِ شَدِيدٌ وَالْمَخَارِجُ
أَيُّ يَوْمٍ مَوْجِدٌ وَهِيَ الْخُرُوجُ

لَمْ يَحْتَدِثْ بِهِ نَاخُدُ وَهُوَ قَوْلُ
حَنِيفَةٍ أَلَا إِنَّا نَقُولُ عَشِيَّةَ عَرَّةٍ
بِأَعْدَاءِ عَرَّةٍ فَلَا بَأْسَ بِالْعَصَاةِ

رَأَى الصَّلَاةَ بِعَرَفَةَ

وَجَنَّةٍ

مُحَمَّدًا قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
 عَنْ سَمَاءَ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ رَأَيْتُ
 تَرْقِيَهَا وَخَفْتُ فَصَلَّى عَلاَمَةً مِنْ
 الْمَلَائِكَةِ يَوْمَئِذٍ وَكَانَ تَرْقِيهَا
 مِنْ مَنَازِلِكَ حَتَّى تَقْرَأَ مِنَ السُّورَةِ
 قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَدَأَ بِسَمَاءَ
 مُحَمَّدٌ خَفِيَّةً وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

وَقَامَتَيْنِ لَا تَأْتِي النِّصْفَ مَرَّةً
فِي مَثَلِ لَوْ قُوبَ وَكَذَلِكَ بَلَقْنَا
عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَهِيَ
قَتِيلَةُ امِّهِ بْنِ عُمَرَ وَهِيَ خَطَأُ وَبِ
أَبِي رَسَاةٍ وَهِيَ تَجَاهِدِي

۳۳۳۔ محمد بن خالد بن ابراہیم عن ابي عبد الله عليه السلام قال اذا سئلتها بجنسها سئلتها باقامتها واجدوا ذلك في حديثهم قال محمد بن عبد الله بن عيسى بن عمار عن ابي عبد الله عليه السلام قال سئلتها بجنسها سئلتها باقامتها واجدوا ذلك في حديثهم قال محمد بن عبد الله بن عيسى بن عمار عن ابي عبد الله عليه السلام قال سئلتها بجنسها سئلتها باقامتها واجدوا ذلك في حديثهم

۳۵- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ سَمَاءَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُحَرِّمُ يَوْمَ عَرَفَةَ مِنْ مَنَازِلِهِ وَقَالَ أَبُو حَنِيفَةَ

۱۰۔ عقیقات اور مزدلفہ نماز

پڑھنے کا مہیاں

امام محمدؒ نے کہا کہ اسی کو اہل حقیت کہتے ہیں اور
ہم اسے قول میں تو اس کو اپنی جگہ میں پڑے۔ جیسے
کہ اس کو امام کے ساتھ پڑنا ہے اور وہ اس کو
کو اٹھنے ایک اذان سے۔ اور وہ اذانوں سے
پڑے اس واسطے کہ عصر کی نماز تو وقت
خوات کے لئے مقدم کی گئی ہے اور اسی طرح
روایت پہنچی ہم کو فائیت سے اور محدثین
خود اور مقلد، ابن ابی ریان احمدی
ہے۔

محمد۔ ابو یوسف حماد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ تو دو تھانوں کو اٹھو بڑے تو دو کو ایک جھیسر سے بڑھاد اگر تو ان کے درمیان نعل بڑے تو ہر ایک کے لئے علیحدہ کیجر کہہ۔

یہی قول ہے امام ابوحنیفہ کا اور دو نمازوں کے درمیان قفل پڑھنی ہم کو پسند نہیں۔

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد۔ ابراہیم سے روایات کرتے ہیں کہ ابراہیم عرفہ کے دن اپنی جگہ سے نکلنے لگے تھے اور امام ابو حنیفہ نے کہا کہ جو قمریہ

وَحَنِيحٌ
مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ
عَنْ حَمَّادٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ
عُرْقَةَ عَنْ رَحْلَةَ قَبْلِ عُلُوٍّ
عَنِ السَّائِلِينَ يَوْمَئِذٍ وَلَا تَرْتَجِلْ
مِنْ مَوَلَاكَ هَكَذَا تَرْتَجِلُ مِنَ السَّائِلِينَ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبَعْدَ ذَلِكَ بَيَّضَتْ
مِنْ عَيْنَيْهَا قَانًا تَوَيْسًا فَإِنَّهُ

وَقَامَتَيْنِ لَا يَأْتِيَهُمَا جَنِينٌ وَلَا نَفْسٌ
عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَ عَنْ
قَتِيبِ بْنِ مَرْزُوقٍ وَ عَنْ غَطَّافِ بْنِ
أَبِي رِيَابٍ وَ عَنْ حُجَّابِ بْنِ

٣٣٣- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُوَيْتَةَ
أَنَّهُ سَمِعَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي السَّلَاةِ
يَقُولُ قَالَ إِذَا سَلَّيْتُمْهَا بِجَنَاحِ
مَلَكَيْنِهَا يَأْتُمُ وَاجِدٌ وَزَيْنٌ ثُمَّ
يَقْبَعُهَا بِأُخْرَى لِكُلِّ وَاحِدَةٍ أَكَامَةٌ
قَالَ مُحَمَّدٌ ذِي نَاصِيَةٍ وَمَوْتُولٌ
أَوْ خَيْفَةٌ وَلَا يُهَيِّئُ أَنْ يَتَقَوَّمَ

٣٥- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَيْفَةَ
عَنِ سَمَاءَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ لَمْ يَنْ يَحْمِ
يَوْمَ عَرَفَةَ مِنْ مَنَاسِكَهِ وَقَالَ أَبُو حَنِيفَةَ

قَالَ تَبِعْتَنِي يَا ابْنَةَ آدَمَ مَا صَاحَبْتَ
رَسُولِي اَمْ لَمْ تَعْلَمِي عَنِّي وَلَوْ نَحْنُ
يَعْلَمُونَ بَيْنَا اَنْكَارًا وَلَيْعَتَ رَسُولُ اللَّهِ
سَلَّمَ اَلَيْسَ عَلَيْنَا ذَلِيلٌ قَالَ
يَا ابْنَةَ آدَمَ مَا مَنَ شَهِدَا لَكَ اِلَّا اِنَّهُ
اَبَاؤُهُ ذَاوَاهُ وَرَسُولُهُ اَلَيْسَ وَجْهَتُ
لَهُ اَلْجَنَّةُ فَكُلْتُ ذَاتِ ذَا وَنَافِلَتُ
وَأَن سَوَّقَ شَكْتُكَ عَنِّي فَقَدْ سَاوَتْ
سَاعَةً فَقَدْ كَانَ مَنَ شَهِدَا لَكَ اِلَّا اِنَّهُ
اَبَاؤُهُ وَرَسُولُهُ اَلَيْسَ وَجْهَتُ
لَهُ اَلْجَنَّةُ فَكُلْتُ ذَاتِ ذَا وَنَافِلَتُ
كَانَ ذَاتِ ذَا وَنَافِلَتُ ذَاتِ ذَا وَنَافِلَتُ
أَلَيْسَ اَبَاؤُهُ ذَاوَاهُ مَا كَانَ حُكْمِي اَنْظُرُ
إِلَيْهِ بِشَبِيهِ اَبَاؤِ الْمَشْرُوءَةِ اَوْ اَلْمَشَابِيهِ
يَتَوَفَّى بِمَهَارِائِهِ اَفَعُلِيهِ -

۳۹۸- مُحَمَّدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْكَلْبِيِّ يَقُولُ
اَلْعَرَبِي عَنِ طَاوَيْسٍ قَسَالَةَ جَاهِهِ
رَجُلٌ اَتَى ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ يَا اَبَا
عَبْدِ اللَّهِ اَتَعْلَمُ اَنِّي اُتَيْتُ مِنْكُمْ اَلْاَيُّمِ
يَسْتَرْقُونَ اَغْلَا قَتَا وَيَقُولُونَ اَنَّا اَسَاقَا
اَلْاَمَانَةِ وَحَدَّثَ قَالَ لَا خَالَفَ اَنَّا نَسْتَرْقُونَ
مِنْكُمْ اَلَا اَوَّلُ بَنِي إِسْرَءِيلَ قَسَالَةُ جَاهِهِ
اَلْقُرَآءِ وَنَحْنُ عَدُوٌّ مَالِيْنَا بِالْقُرْآنِ
وَيَسْتَرْقُونَ وَمَا اَنَا اَلْقُرْآنُ وَحَدَّثَ
قَالَ تَكَلِّمْتُ اِذَا كَانَ حَقِّي يَجْعَلُونَا
مَعَهُ اَللَّهُ شَرِيْعًا مَشْنِي مَشْنِي قَالَ فَكَلَّمْتُ
كَأَنِّي اَخْبَرْتُ اِبْنَ اَسْبَغٍ بَنِي عُمَرَ وَحَدَّثَ
يَحْيَى كَهْمَا -

۳۹۹- مُحَمَّدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْكَلْبِيِّ يَقُولُ
يَزِيدُ دَلَالَةَ شَيْءٍ عَنِ اَبِيهِ قَالَ
اَلْعَرَبِي عَنِ طَاوَيْسٍ قَسَالَةَ جَاهِهِ
رَجُلٌ اَتَى ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ يَا اَبَا
عَبْدِ اللَّهِ اَتَعْلَمُ اَنِّي اُتَيْتُ مِنْكُمْ اَلْاَيُّمِ
يَسْتَرْقُونَ اَغْلَا قَتَا وَيَقُولُونَ اَنَّا اَسَاقَا
اَلْاَمَانَةِ وَحَدَّثَ قَالَ لَا خَالَفَ اَنَّا نَسْتَرْقُونَ
مِنْكُمْ اَلَا اَوَّلُ بَنِي إِسْرَءِيلَ قَسَالَةُ جَاهِهِ
اَلْقُرَآءِ وَنَحْنُ عَدُوٌّ مَالِيْنَا بِالْقُرْآنِ
وَيَسْتَرْقُونَ وَمَا اَنَا اَلْقُرْآنُ وَحَدَّثَ
قَالَ تَكَلِّمْتُ اِذَا كَانَ حَقِّي يَجْعَلُونَا
مَعَهُ اَللَّهُ شَرِيْعًا مَشْنِي مَشْنِي قَالَ فَكَلَّمْتُ
كَأَنِّي اَخْبَرْتُ اِبْنَ اَسْبَغٍ بَنِي عُمَرَ وَحَدَّثَ
يَحْيَى كَهْمَا -

۴۰۰- مُحَمَّدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْكَلْبِيِّ يَقُولُ
اَلْعَرَبِي عَنِ طَاوَيْسٍ قَسَالَةَ جَاهِهِ
رَجُلٌ اَتَى ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ يَا اَبَا
عَبْدِ اللَّهِ اَتَعْلَمُ اَنِّي اُتَيْتُ مِنْكُمْ اَلْاَيُّمِ
يَسْتَرْقُونَ اَغْلَا قَتَا وَيَقُولُونَ اَنَّا اَسَاقَا
اَلْاَمَانَةِ وَحَدَّثَ قَالَ لَا خَالَفَ اَنَّا نَسْتَرْقُونَ
مِنْكُمْ اَلَا اَوَّلُ بَنِي إِسْرَءِيلَ قَسَالَةُ جَاهِهِ
اَلْقُرَآءِ وَنَحْنُ عَدُوٌّ مَالِيْنَا بِالْقُرْآنِ
وَيَسْتَرْقُونَ وَمَا اَنَا اَلْقُرْآنُ وَحَدَّثَ
قَالَ تَكَلِّمْتُ اِذَا كَانَ حَقِّي يَجْعَلُونَا
مَعَهُ اَللَّهُ شَرِيْعًا مَشْنِي مَشْنِي قَالَ فَكَلَّمْتُ
كَأَنِّي اَخْبَرْتُ اِبْنَ اَسْبَغٍ بَنِي عُمَرَ وَحَدَّثَ
يَحْيَى كَهْمَا -

۴۰۱- مُحَمَّدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْكَلْبِيِّ يَقُولُ
يَزِيدُ دَلَالَةَ شَيْءٍ عَنِ اَبِيهِ قَالَ
اَلْعَرَبِي عَنِ طَاوَيْسٍ قَسَالَةَ جَاهِهِ
رَجُلٌ اَتَى ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ يَا اَبَا
عَبْدِ اللَّهِ اَتَعْلَمُ اَنِّي اُتَيْتُ مِنْكُمْ اَلْاَيُّمِ
يَسْتَرْقُونَ اَغْلَا قَتَا وَيَقُولُونَ اَنَّا اَسَاقَا
اَلْاَمَانَةِ وَحَدَّثَ قَالَ لَا خَالَفَ اَنَّا نَسْتَرْقُونَ
مِنْكُمْ اَلَا اَوَّلُ بَنِي إِسْرَءِيلَ قَسَالَةُ جَاهِهِ
اَلْقُرَآءِ وَنَحْنُ عَدُوٌّ مَالِيْنَا بِالْقُرْآنِ
وَيَسْتَرْقُونَ وَمَا اَنَا اَلْقُرْآنُ وَحَدَّثَ
قَالَ تَكَلِّمْتُ اِذَا كَانَ حَقِّي يَجْعَلُونَا
مَعَهُ اَللَّهُ شَرِيْعًا مَشْنِي مَشْنِي قَالَ فَكَلَّمْتُ
كَأَنِّي اَخْبَرْتُ اِبْنَ اَسْبَغٍ بَنِي عُمَرَ وَحَدَّثَ
يَحْيَى كَهْمَا -

۴۰۲- مُحَمَّدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْكَلْبِيِّ يَقُولُ
يَزِيدُ دَلَالَةَ شَيْءٍ عَنِ اَبِيهِ قَالَ
اَلْعَرَبِي عَنِ طَاوَيْسٍ قَسَالَةَ جَاهِهِ
رَجُلٌ اَتَى ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ يَا اَبَا
عَبْدِ اللَّهِ اَتَعْلَمُ اَنِّي اُتَيْتُ مِنْكُمْ اَلْاَيُّمِ
يَسْتَرْقُونَ اَغْلَا قَتَا وَيَقُولُونَ اَنَّا اَسَاقَا
اَلْاَمَانَةِ وَحَدَّثَ قَالَ لَا خَالَفَ اَنَّا نَسْتَرْقُونَ
مِنْكُمْ اَلَا اَوَّلُ بَنِي إِسْرَءِيلَ قَسَالَةُ جَاهِهِ
اَلْقُرَآءِ وَنَحْنُ عَدُوٌّ مَالِيْنَا بِالْقُرْآنِ
وَيَسْتَرْقُونَ وَمَا اَنَا اَلْقُرْآنُ وَحَدَّثَ
قَالَ تَكَلِّمْتُ اِذَا كَانَ حَقِّي يَجْعَلُونَا
مَعَهُ اَللَّهُ شَرِيْعًا مَشْنِي مَشْنِي قَالَ فَكَلَّمْتُ
كَأَنِّي اَخْبَرْتُ اِبْنَ اَسْبَغٍ بَنِي عُمَرَ وَحَدَّثَ
يَحْيَى كَهْمَا -

وَيَكْفُرُ بِحَبْلِهِ مُخْلِطًا مَّا يَتَذَكَّرُ -
فَاذْكُرْ مَا فِي الْقُرْآنِ مَنَّا قَالَ مَرْثَا مُخْلِطًا
مُخْلِطًا مَسْلَعًا بِحَبْلِهِ قَدْ كُنَّا مَنَّا
فِيهَا نَمَّا قَدْ كُنَّا مَنَّا قَدْ كُنَّا مَنَّا
اِذَا جَاءَ لَيْسَ يَسْتَكْفِرُ مَنَّا مَنَّا
قَالَ بَلَّغْ مَا فِي الْقُرْآنِ مَنَّا
عَبْدُ اللَّهِ مَنَّا مَنَّا مَنَّا
وَالَّذِي نَسْتَكْفِرُ بِحَبْلِهِ مَنَّا
مَنَّا مَنَّا مَنَّا مَنَّا مَنَّا
حَبْلُ شَاءَ اللَّهُ اِنَّمَا لَيْسَ كِتَابُ
اللَّهِ الْمَنَّا كِتَابُ
عَبْدُ اللَّهِ مَنَّا مَنَّا مَنَّا
قَالَ بَلَّغْ مَا فِي الْقُرْآنِ مَنَّا
لَا اَمَّا عَقْلُهُ مَنَّا مَنَّا مَنَّا
قَالَ لَيْسَ مَنَّا مَنَّا مَنَّا
يَعْلَمُونَ مَنَّا مَنَّا مَنَّا
شَيْءٌ نَا اَمَّا مَنَّا مَنَّا
قَالَ مَنَّا مَنَّا مَنَّا
تَقْدِيرًا مَنَّا مَنَّا مَنَّا
قَالَ مَنَّا مَنَّا مَنَّا
اللَّهُ مَنَّا مَنَّا مَنَّا
مَنَّا مَنَّا مَنَّا مَنَّا
يَتَكْفِرُ مَنَّا مَنَّا مَنَّا
مَنَّا مَنَّا مَنَّا مَنَّا
مَنَّا مَنَّا مَنَّا مَنَّا
مَنَّا مَنَّا مَنَّا مَنَّا

۳۶۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رِيَاهٍ
عَبْدَ اللَّهِ مَنَّا مَنَّا مَنَّا
وَمَنَّا مَنَّا مَنَّا مَنَّا

محمد ابو حنیفہ۔ عطاء بن ابی ریح۔ عبد اللہ
بن رواحہ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے
اپنی قبروں میں سے ایک بکری حضرت کے نام
کی کی اور اپنی لونڈی کو اس کی وصیت کی کہ میں

وَيَكْفُرُ بِحَبْلِهِ مُخْلِطًا مَّا يَتَذَكَّرُ -
فَاذْكُرْ مَا فِي الْقُرْآنِ مَنَّا قَالَ مَرْثَا مُخْلِطًا
مُخْلِطًا مَسْلَعًا بِحَبْلِهِ قَدْ كُنَّا مَنَّا
فِيهَا نَمَّا قَدْ كُنَّا مَنَّا قَدْ كُنَّا مَنَّا
اِذَا جَاءَ لَيْسَ يَسْتَكْفِرُ مَنَّا مَنَّا
قَالَ بَلَّغْ مَا فِي الْقُرْآنِ مَنَّا
عَبْدُ اللَّهِ مَنَّا مَنَّا مَنَّا
وَالَّذِي نَسْتَكْفِرُ بِحَبْلِهِ مَنَّا
مَنَّا مَنَّا مَنَّا مَنَّا مَنَّا
حَبْلُ شَاءَ اللَّهُ اِنَّمَا لَيْسَ كِتَابُ
اللَّهِ الْمَنَّا كِتَابُ
عَبْدُ اللَّهِ مَنَّا مَنَّا مَنَّا
قَالَ بَلَّغْ مَا فِي الْقُرْآنِ مَنَّا
لَا اَمَّا عَقْلُهُ مَنَّا مَنَّا مَنَّا
قَالَ لَيْسَ مَنَّا مَنَّا مَنَّا
يَعْلَمُونَ مَنَّا مَنَّا مَنَّا
شَيْءٌ نَا اَمَّا مَنَّا مَنَّا
قَالَ مَنَّا مَنَّا مَنَّا
تَقْدِيرًا مَنَّا مَنَّا مَنَّا
قَالَ مَنَّا مَنَّا مَنَّا
اللَّهُ مَنَّا مَنَّا مَنَّا
مَنَّا مَنَّا مَنَّا مَنَّا
يَتَكْفِرُ مَنَّا مَنَّا مَنَّا
مَنَّا مَنَّا مَنَّا مَنَّا
مَنَّا مَنَّا مَنَّا مَنَّا
مَنَّا مَنَّا مَنَّا مَنَّا

۳۶۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ عَتَابَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ سَأَلْتُهُ عَنْ
قَوْلِ اللَّهِ رَبَّنَا نُؤْمِنُ بِالَّذِي نَكْفُرُ اَنَّا
كَانُوا مُتَبِعِينَ قَالَ مُتَّبِعُونَ بِاللَّهِ
فَوَمَا بَعَثَ كَاتِبٌ يَتَذَكَّرُ وَلَا يَتَذَكَّرُ

بَابُ الشَّفَاعَةِ

کی گواہی کرے چنانچہ وہ اس کی گواہی کی تھی
اور اس کی طرف دیکھتے تھے جب کہ قبر میں
آتے یہاں تک کہ وہ بکری غریب کوئی اور فرہ
ہوئی ایک دن وہ آئے اور اس بکری کو کہ آیا
تو اس لونڈی سے اس کا مال پوچھا اس نے
کہا کہ وہ بکری سانچ جو میری اس کے منہ پر ایک
ٹانچہ لگا جب ان کا منہ دور ہوا۔ تو حضرت
نے اسے اسطریقہ واکہ دھلم کے پاس آئے ادھر آپ
کراس شخص سے خبر دی انہوں نے کہا کہ میں بے
اختیار ہو گیا تھا۔ اور غصہ پر کاہنہ پاسکا یہ عالم
حضرت پر دکھایا کہ اگر فرمایا کہ شاید وہ ایماندار
ہے انہوں نے کہا۔ یا رسول اللہ اسے اسطریقہ واکہ دھلم
دو سیاہے حضرت نے فرمایا اس کو آ۔ وہ جہیں
کو گئے تو حضرت علی اسطریقہ واکہ دھلم نے اس سے
فرمایا کہ کیا تو ایماندار ہے اس نے کہا ہاں فرمایا
خدا کہاں ہے اس نے کہا آپ آسمان میں حضرت
صلی اللہ علیہ واکہ دھلم نے فرمایا میں
کون ہملا اس نے کہا آپ خدا کے رسول
میں حضرت صلی اللہ علیہ واکہ دھلم نے فرمایا کہ
ایمان دار ہے عبد اللہ بن رواحہ نے کہا کہ یا
رسول اللہ وہ آزاد ہے۔

۱۱۳۔ شفاعت کا بیان

محمد ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے
ہیں کہ میں نے ابراہیم سے بہت دیر بعد اللہ ربی
کی تفسیر بھی میں انکرواقت آزاد کریں گے جو
جو لوگ کہ لا فرہوے کہ لا شمسلمان ہوتے
ابراہیم نے کہا کہ خدا خدا کرے گا ایک قوم

کرنے میں کہ ابنا ہی ہم نے کہا کہ اگر ام ولد اپنے
مالک کے سوا کسی اور سے بچ جائے اس حال
میں کہ وہ ام ولد ہر دو بچے بجائے ام ولد
کے سے یعنی اس کا بچنا درست نہیں۔

نعمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ جو آدمی اپنے ام والدہ کا غلام سے

نکاح کر دے اور اولاد بنے پھر مالک مر جائے تو ایسا ہیسم نے کہا کہ وہ آزاد ہے اور اس کی اولاد بھی آزاد ہے۔ اور ام ولد کو اختیار ہے کہ چاہے تو غلام کے ساتھ رہے اور چاہے تو نہ رہے بلکہ کسی اور سے نکاح کرے۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم بیٹے کہتے ہیں اور
یہی قول ہے امام ابوحنیفہؒ اور اس کو اختیار
بھی ہے اگرچہ آزاد کے تحت جو۔

شادی کے بعد مرد یا عورت میں
عیب نکل آنے کا بیان

محمد ابراہیم حلیفہ - حماد - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ اگر مرد نکاح کرے اور وہ متعدد مرد پر یا نکاح کرے اور اس میں کوئی عیب نہ ہو تو نہ اس کی حور مت اختیار ہے نہ اس کے گھر والوں کو وہ پیسہ کے لئے اس کی حور مت ہے اس کو اس کے غلام کی طرح روکا جائے اگر مرد حور مت سے نکاح کرے اور وہ عورت عیب دار ہو تو اس کا نام اس کا ہے۔

امام محمد نے کہا کہ یہ قول امام ابوحنیفہ کا

وَالَّذِينَ قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانُوا عَلَى الْغَيْبِ
شَاقِينَ ۖ وَالَّذِينَ قَالُوا مَا قَالُوا لَمْ يَكُنْ لَهُمْ
بِهِ غَيْبٌ ۖ وَكَانُوا عَلَيْهِ يَحْشَرُونَ ۚ وَالَّذِينَ
قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانُوا عَلَى الْغَيْبِ
شَاقِينَ ۚ وَالَّذِينَ قَالُوا مَا قَالُوا لَمْ يَكُنْ لَهُمْ
بِهِ غَيْبٌ ۚ وَكَانُوا عَلَيْهِ يَحْشَرُونَ ۚ

[illegible][illegible]

ہے اور ہمارے قول میں اگر حوریں کوئی عیب ہو تو اس کا تو یہی حکم ہے جو ارمضیف رعناشد علیہ نے کیا اور اگر مردوں کوئی عیب ہو اور عیب وہاں کیا ہو تو اس کا حکم بھی نزدیک ہمارے وہی ہو گا اور عیب سے کیا اور اگر عیب آشکارہ نہ ہو تو یہاں تک ذکر کرتے ہوئے اور نامور کے ہے اور ان کی حوریت کا امتداد ہو گا۔ اگرچہ اس کے ساتھ رہے اور اگرچہ اسے تو اس سے جدا ہو جائے

محمد ابو حنیفہ۔ حاور۔ ابراہیم سے روایت کی ہے
ہی کہ جو مرد کی حوریت سے شکار کرے اور اس حوریت میں عیب ہو یا بیماری ہو تو وہ اس کی حوریت ہے اگر چاہے تو فلاح دے اور چاہے تو رکھے اور وہ حوریت اس میں بجائے کوڑیوں کے نہ بڑی کر اس کو عیب سے دور کرے اور ابراہیم نے کہا کہ عیب بتلا تو اگر مردوں کوئی عیب ہو تو کیا حوریت کو درست ہے کہ اس کو دور کرے جسے جیسے بڑی حوریت ہے۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جیتے ہیں اس لئے
کہ طلاق شوہر کے ہاتھ میں ہے اگر چاہے تو
طلاق دے اور اگر چاہے تو رکے یا نہیں جیتا
تو کہ اگر اس کو رخصت کر دینی اس سے فرج
بندھو نے کہ سبب سے جراح نہ کرے کہ خود
کو اختیار نہ ہوگا اس واسطے کہ طلاق اس کے ہاتھ
میں ہے اور اگر عورت اس کو مجبور پائے تو
اس کو اختیار نہ ہوگا اس واسطے کہ طلاق اس
کے ہاتھ میں ہے اور اسی طرح جبکہ اس کو مجبور
پائے کہ اس کے قتل کر دینے کا خوف ہو جیسی حدیث
ہر کہ مجھ کو قتل کر ڈالے لایا یا پائے اس کو کوئی

مطلع کے اس کے نزدیک جانے پر کہ نہ بڑا اور اس طرح کے دیگر عیب کا دور نہ ہو سکے ہیں اور پختہ حرج بہ نامور سے کہ اس کا ذکر کثرت بڑا اور ہمیں کے معلق حضرت عرف سے ایک اثر منقول ہے کہ حضرت عرفؑ نے کہا کہ وہ عورت ایک برس تک بہت دی جانے پھر اختیار دی جائے جس سے چاہے نکاح کرے۔ اور مومن عیسوی کے حق میں حضرت عرفؑ سے حدیث ہے کہ انھوں نے اس عورت کو بہت دی پھر اس کو اختیار دیا اور اسی طرح وہ بہت کم نکلن نہ ہوں وہ زیادہ سخت یہی محبوب اور مومن سے۔

عبدالاحسین، حماد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جو مرد کسی عورت سے تنہا کرے اور اس کو کوٹھری پائے یا برص دلائے تو وہ اس کی عورت ہے اگر چاہے کھجور اور پائے تو رکے۔

امام محمد نے کہا کہ اس کو ہم لیتے ہیں اس واسطے کہ طلاق اس کے واسطے میں ہے۔

وَأَمَّا هَذِهِ أَمْرٌ فَلَمْ يُؤْتِ
لَا مَقْلُوبَةً فَمَنْ أَتَشْكُرُ الْيَوْمَ
وَالْيَوْمَ وَمَنْ جَاءَ فِي
الْيَوْمِ أَنْ يَمُوتَ فِي الْحَقْلِ
قَالَ إِنَّهَا سَوْجِلٌ سَنَةِ يَوْمٍ
تَحْتَرُّ وَبِكَاءَ أَفْئِدَةٍ الْكَافِرِ
أَوْ مَنَ عَمْرٍ فِي الْحَقْلِ قَالَ
أَنْتَ أَفْئِدَةٍ سَوْجِلٌ مَا
كَذَلِكَ الْيَوْمَ الْيَوْمَ الْيَوْمَ
يَعْنِي أَنَّكَ مِنَ الْكَافِرِ

٣٩- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرْنَا ابْنُ حَبِيبَةَ
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجْمٍ فِي الرَّجُلِ
يَتَزَوَّجُ الْخُرَافَةَ فَيُحِبُّ مَا يَجِدُ دُمَةً
أَوْ مِرْسًا قَالَ بِنِ إِسْرَأِيلَ تَعْلَمُ شَيْئًا

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ بِأَنَّ
الْقَلْبَ مَدَّةٌ

اس نکاح کا بیان جو ممنوع ہے اور کنواری عورت سے اجازت لینے کا بہا

باب مائتي واثني عشر من
التزويج واستثمار البكر

محمد ابوحنیفہ - عبد الملک بن حمزہ ایک در
شاہی سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرد عی
سے پاس آیا اور عرض کیا کہ با حضرت کا یہ کلام
حورث سے نکاح کروں تو منع کیا حضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے اس کو اس سے ہمہ دین پار
حضرت کے پاس آیا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
کہا یہ حضرت سلمہ اشعریہ کا کہہ کر فرمایا کہ

۳۹۶۔ مُحَمَّدٌ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ
عَدَا عَيْنَهُ لِيُؤْتِيَهُمْ عَمِيْرُ
بُحَيْرٍ مِنْ أَهْلِ الْقَامِ عَنْ النَّبِيِّ
عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا رُحُلُ
قَالِ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّمَا رُحُلُ قَالِ إِنَّمَا رُحُلُ
قَالِ إِنَّمَا رُحُلُ قَالِ إِنَّمَا رُحُلُ

toobaa-elibran

وَقَالُوا سَوَاءٌ أَعْمَدُوا أَمْ لَمْ يَلْعَنُوا وَمَا لَهُمْ بِالْأَعْمَادِ أَنْ يَنْتَفِعُوا قُلْ مَن يَكْفُلُ لَكُمْ إِن كُنْتُمْ آتِينَ السَّاعَةَ قُلْ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِتْيَانُ السَّاعَةِ فَإِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا بَيْنَ يَدَيْكُمْ وَأَن تَتَّقُوا اللَّهَ وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

قَالَ مُحَمَّدٌ فِيهِ نَاحِدٌ الْأَنْزَى
أَنْ لَا شَرَّ دَجٍّ الْكَلْبُ أَنْ يَلْعَنَهُ إِلَّا
يَذْهَبُ نَاحِدًا قَالُوا قَالُوا أَوْفَعِيهَا
وَرَسُولُهَا سَكُونُهَا فَهَوَّ قَوْلُ

آلِ حَنِيفَةٍ رَّحِمَةً اَللّٰهُ عَلَیْهِ

لَهَا صَدَاقُهَا حَتَّى مَاتَ
مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

فَمِنْ حَمْدِهِ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَسَأَلَهُ
عَنْ دَجِي تَرْدُجٍ أَمْرَأَةٍ دَلِمَ يَقْبُضُ
لَهَا صَدَقًا قَالَ دَلِمَ يَدْخُلُ بِهَا حَتَّى
يَمُوتَ قَالَ مَا يَكْفِي فِي هَذَا مِنْ قَوْلِ
اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ ذَلِمَ وَسَلَّمْ
لَهُ قَالَ فَقُلْ فِيهَا بِرَبِّكَ قَالَ

[illegible]

اگر کوئی شخص ہر کی تعیین کے بغیر نکاح کرے اور مر جائے

محمد ابو خنیفہ - حار۔ ابراہیم - جہاد بن
سعود سے رعایت کرتے ہیں کہ ایک مرد کا کلچر بچا کر
اُس نے ایک عورت سے نکاح کیا اور اس کے
لئے جرعتور دیا اور دس سے صحت کی بیماریاں
کو مرگیا ابن سعود نے کہا کہ مجھ کو اس کے متعلق کیا
اشیاء معلوم سے کوئی چیز نہیں پہنچی اس نے کہا کہ اگر
ماتھے سے اس کا کلچر بیان کیجئے ابن سعود نے کہ

وَأَمَّا كَلِمَاتُ الَّذِينَ إِذَا ظَهَرَ أَعْيُنُهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ فَوَافِقُوهُمْ
عَلَيْهِمْ رِيحَ الشَّعْبِ وَلَا تَجْعَلْ لَكُمْ
عَلَيْهَا مَثَاقِمْ ثَمَرًا مِمَّا قَدْ تَابَ رَبُّكُمْ
وَمَنْ قَوْلَ الْغُلَامِ الْبَرِّ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
الَّذِي بَارَأَ الْأَعْيُنَ وَالْجَبَابِرِينَ
وَمَنْ قَوْلَ الْغُلَامِ الْبَرِّ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

اگر کوئی مرد کسی یہودی یا نصرانی عورت سے نکاح کرے تو وہ اسکو محض نہیں کہتی
 محمد - ابو سفیانہ - سادہ - ابراہیم سے روایت کرتے
 ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ یہودی یا نصرانی عورت
 سے آزاد عورت کے ہونے کو مجھے نکاح کرنے میں
 کوئی حرج نہیں۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جیسے ہیں اور
اسی قول ہے امام ابو حنیفہ کا۔

محمد ابو حنیفہ - حلا - ارواہ سے روایت کرتے ہیں کہ عذیب بن النعمان نے کہا میں یہودی عورت سے نکاح کرنا عزیمت کرتے ہوں ان کو کھاکا اس کی زبان چھوڑ دے کہ عذیب نے ان کو کھاکا کیا اور وہ ہے امیر المومنین حضرت عوف نے ان کو کھاکا جس قسم دیتا ہوں تم کو یہ کہ تو میرا خون دیکھے یہاں تک کہ تو اس کی راہ چھوڑ دے اس لئے کہ میں خوف کرتا ہوں کہ یہ رو دی جائے گی کہ اس کا اہل اسلام ہونے کا یہی خیال ہے کہ وہی جو یہودی عورتوں کو ان کی خوشحالی کے لئے چاہتا ہے اور یہ مسلمان عورتوں کے واسطے کافی فتنہ ہے۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جیسے ہیں اور ان سے قطع
تاً تمام جیسے لیکن چارے رائے یہ ہے کہ مسلمانوں کی اور
پراختیاد کی جائیں اور اسی قول سے امام ابوحنیفہ

بَابُ مَنْ تَزَوَّجَ الْيَهُودِيَّةَ
وَالنَّصْرَانِيَّةَ إِنَّهَا لَأَخْصَنُ
لَهُمْ مُحَمَّدًا قَالَ أُمِّمْتُهَا الْيَهُودِيَّةَ
فَمَنْ حَمَلَتْ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ الْأَنْبِيَاءُ
بِحُجَّتِ الْيَهُودِيَّةِ وَالنَّصْرَانِيَّةِ
فَقَالَ مُحَمَّدٌ لَهُمْ نَأْخُذُ دَعْوَتَهُ

١٠٠ - مُحَمَّدٌ كَانَ الْخَيْرُ نَارُ الْوَحْيِ
 عَلَيْهِ عَزَائِرُ رَأْسِهِ مِنْ مَقَرٍّ يَنْقُرُ فِيهِ الْبَلَاءُ
 وَهُوَ رُوحٌ بِمُؤَدَّةٍ بِالْمَدَةِ الْإِنْفِ كَلَّمَ
 يَوْمَ مَوْتِهِ أَهْلَ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنْ يَخْلُ سَبِيلَهَا
 كَلَّمَ إِلَهُهُ اسْتَرْاعَى مِنْهَا أَمْرَهُ
 وَهُوَ يَوْمَئِذٍ كَلَّمَ إِلَهُهُ أَفْزَحَ مَوْلَاهُ
 لَا تَصْخَرُ لِكِتَابِي خَيْرٌ مِنْ سَبِيلِهَا
 إِلَى أَهْلِهَا أَنْ تَقْدِرَ عَلَى السَّيْلِ
 فَتَقْدِرَ عَلَى السَّيْلِ أَمَلِ الْوَقْتِ بِجَمْعِهَا
 فَتَقْدِرَ عَلَى السَّيْلِ بِنِسَاءِ السَّيْلِ
 لَمْ تَقْدِرْ عَلَى السَّيْلِ نَاحِلًا مَوَاهِدًا
 قَرَامًا وَنَحْلًا مَرَسَمًا عَمَلًا
 مِنْ بِنْسَاءِ السَّيْلِ دَعْوًا

[illegible]

بَابُ مَنْ تَزَوَّجَ فِي
الشَّرِكِ ثُمَّ اسْلَمَ
مَنْ قَالَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَاسَمِينِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَزَوَّجَ فِي
الشَّرِكِ ثُمَّ اسْلَمَ فَلَمْ يَنْفِقْ فِيهَا
شَيْئًا فَهُوَ حُرٌّ بِمَا تَزَوَّجَ فِيهِ
قَالَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَاسَمِينِ
قَالَ أَبُو حَنِيفَةَ

٣٧٧- مُحَمَّدٌ كَانَ غَيْرًا أَوْ بَوَاقِيَةً عَنْ
خِشَاءٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا كُنَّا
بِهَذَا يَوْمَيْنِ أَوْ ثَلَاثَتَيْنِ فَاسْلُ الْوَجْهَ
فَمَا عَلَى رَأْسَيْهِمَا أَتَلَسَّتِ الْمَرْأَةُ
أَوْ تَلَسَّتِ فَادَا أَتَلَسَّتِ الْمَرْأَةُ
عَرَضَ عَلَى الرَّجُلِ الْإِسْلَامَ فَإِنْ
أَسْلَمَ اسْكُنَا بِالْإِسْلَامِ الْأَوَّلِ
وَلَوْ إِذَا أَنْ تَلَسَّتِ فَوَيْ يَنْفَعُهَا
فَإِنْ كَانَ مَجْرُوسَيْنِ فَاسْلُمَ
أَحَدُهُمَا قَرِيبَ عَطَى الْأَخِيرِ
لَا إِسْلَامَ فَإِنْ أَسْلَمَ كَمَا

مرزا آتش علی کا۔
محمد - اویغیر - حار سے باہر بیت کرتے ہی
کا رہا رہی ہے کہا کہ سلطان چودھری کو دست و زعفرانی
حوریت کے ساتھ خاص نہیں ہوتا اور صرف آزاد
مسلمان حوریت سے خاص ہوتا ہے۔
امام نوہی نے کہا کہ اسی کو ہم جیسے ہی اویغیری
تو کہے۔ امام اویغیر مرزا آتش علی کا۔

عالمات شرک نکاح کرنے پھر
مسلمان ہو جانے کا بیان

محمد - ابوہریرہ - حار - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب میں دو درجہ صحت و تندرستی پر ہوں یا نصرانی اور یا مسلمان ہو جائے تو وہ دونوں اپنے سابقہ تعلق پر ہی صحت مسلمان ہو جائے نہ اور جب پہلے صحت مسلمان ہو جائے تو ظفر پر اسلام میں کبھی بائے اور کبھی مسلمان ہو جائے تو اس کو پہلے کھان کے کباب اپنے پاس رکھے اور اگر اسلام نہ لے سکے اور کباب کے دو دونوں کے درمیان بھاگتی کی جائے اور اگر مسلمان ہو کر جھوٹے ہوں تو دونوں میں سے ایک مسلمان ہو جائے تو دوسرے پر اسلام ہو گا کہ اس طرح کہ اسلام ہو گئے تو دونوں

عَلَىٰ نِكَاحِهَا الْأَوَّلِيَّ كَانَ
أَنَّهُ أَيْ سَلِمَ تُرِكَ
بَيْنَهُمَا
قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا لِمَا لَعَنَهُ
وَمَوَدُّهُ إِلَىٰ خَبْرَتِهِ وَغَنَمَهُ
الْهُدُودُ عَلَيْهِ
ع.م. مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ
عَنْ حَسَّاءَ عَنِ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ
سُئِلَ عَنِ الْيَهُودِيِّ وَ
النَّصْرَانِيِّ فِي سَلَابِ
أَوِ الْفَرْسَانِ وَالنَّصْرَانِيِّ
قَالَ سَلَابٌ بِأَحْجَامِ الْيَهُودِيَّةِ
الْإِسْلَامِ الْأَخْبَرُ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَهِيَ نَاعِدَةٌ وَهَوْدُ
أَيْ خَبْرَتُهُ وَغَنَمَهُ الْهُدُودُ عَلَيْهِ
ع.م. مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ
عَنْ حَسَّاءَ عَنِ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ
الرَّجُلَ سُئِلَ أَنَّهُ يَدَّخُلُ يَهُودِيَّةً
وَيَهُودِيَّةً عَرَضَ عَلَيْهَا الْإِسْلَامُ
فَإِنْ أَسْلَمَتْ فَهِيَ امْرَأَةٌ وَإِنْ
أَبَتْ أَنْ تَسْلِمَ تُرِكَ بَيْنَهُمَا
يَكُنْ لَهَا مَهْرٌ كَأَنَّهَا جَاءَتْ
مِنْ بَيْتِهَا وَإِنْ أَسْلَمَتْ سَلِمَ
ذَوُّهَا وَكَذَلِكَ عَلَىٰ يَهُودِيَّةٍ
عَلَىٰ الزُّرْمِ الْإِسْلَامُ فَإِنْ أَسْلَمَ
فَهِوَ امْرَأَةٌ وَإِنْ أَيْ قَرُنِي
بَيْنَهُمَا وَلَا تَكُونُ بَابًا
وَلَا تَهَابُ الشَّدَاةَ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا كَمَا نَأْخُذُ

اپنے پہلے نکاح پر ثابت رکھے جائیں۔ اور اگر مرد
اسم و نام سے نکاح کرے۔ تو وہ فاسق و فاجر
کی مانند۔
امام محمد نے کہا کہ انہیں سب احکام کو
ہم بتے ہیں اور یہی قول ہے امام ابوحنیفہ
اشعریہ کا۔
محمد۔ ابوحنیفہ۔ حماد۔ ابراہیم سے روایت
کرتے ہیں کہ کسی کے ابراہیم سے سوال کیا یہودی
مرد اور عورت کے مشفق کو اسلام لائیں یا نصرانی
مرد اور عورت کے مشفق تو ابراہیم نے کہا کہ
وہ اپنے پہلے نکاح پر قائم رہیں گے
نہیں زیادہ کرنا۔ اسلام ان کے لئے غیر
بھرا ہے۔
امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم پیتے ہیں۔ اور
یہی قول ہے امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا۔
محمد۔ ابوحنیفہ۔ حماد۔ ابراہیم سے روایت کرتے
ہیں انہوں نے کہا کہ جب کوئی مرد یا عورت
کے ساتھ صحبت کرے تو پہلے مسلمان ہو جائے
اور اس کی بیوی بھی ہو تو اس پر اسلام پیش
کیا جائے اگر وہ مسلمان ہو جائے تو وہ اس کی
بیوی ہے اور اگر مسلمان ہوئے سے انکار کرے
تو ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی جائے۔
وہ اس کے لئے گھر نہیں ہے اس طرح انہی اس
کے گھرب سے جوئی ہے۔ اور اگر وہ عورت اپنے گھر
سے پہلے مسلمان ہو جائے اور اس سے صحبت نہ کی تو
شوہر پر اسلام پیش کیا جائے۔ اگر وہ مسلمان ہو جائے تو
اس کی بیوی ہے اور اگر انکار کرے تو دونوں کے درمیان
تفریق کرادی جائے۔ اور یہاں انہی کی عورت کو مسلمان
امام محمد نے کہا کہ ہم انہیں سبوں کو پیتے ہیں۔

وَقَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ إِذَا جَاءَ مَيْتَ
الْمُؤْمِنَةِ مِنْ قِبَلِ الرَّوْحِ وَحَسَنَ
وَجْهَهَا فَأَمَّا كَانَ لَهَا يَمُوتُ الْمُتَدَانِ
لِأَنَّهَا هُوَ السُّوْغَى إِلَى الْإِسْلَامِ
وَأَمَّا كَانَتْ الْمَسْأَلَةُ عَنْ: فَحَسَنَ
وَجْهَ الْإِسْلَامِ فَأَمَّا لِقَوْلِهِ مِنْ قِبَلِهَا
فَأَنَّ قَوْلَ لَهَا مِنَ الشَّدَائِدِ وَكَيْفَ
تُؤْتِيهَا بِمَلَكٍ -
وَمِنْ: مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ سَمْعَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا
الْفَرُّوقُ عَنْ أَبِي الرَّحْمَنِ أَنَّهُ حَدَّثَنَا
وَأَمَّا كَانَتْ مِنْ قِبَلِ الْمَوْتِ وَكَيْفَ
بِالْأَنْفِ فَإِنَّ كَانَتْ دَخَلَ فِيهَا فَكَلَّمَهَا
فَلَمْ يَكُنْ جَلَدًا وَكَانَ لَهَا تَكَلَّمَ وَدَخَلَ فِيهَا
فَلَمْ يَكُنْ مَدَانًا لَهَا إِنْ كَانَتْ الْفَرُّوقُ
مِنْ قِبَلِهَا -
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهَذَا تَحْلِيلُهُ نَأْخُذُ
مِنْ قَوْلِ أَبِي حَنِيفَةَ وَالْأَخْبَارُ
وَأَجَدُ وَفَأَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ كَانَ إِذَا
ارْتَدَى الرَّوْحُ مِنَ الْإِسْلَامِ بَاتِي
الْمَوْتِ مِنْهُ وَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ
مَلَكًا فَأَمَّا شَأْنُ قَوْلِهِ هُوَ الَّذِي
عَمَّ قَوْلُ إِبْرَاهِيمَ -
بَابُ الرَّجُلِ يَدْرُجُ الدَّمَةَ
شَمْسُ رِيْهَا أَوْ تَعَسَّقُ
٩١٠ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ سَمْعَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي الرَّجُلِ

امام ابوحنیفہ کا یہی قول ہے جبکہ جہانی شوبہر
کی طرف سے جو اور بد طلاق ہوگی۔ اور اس
حوت کے لئے نصف ہوئے۔ اس لئے
کہ اس مرد نے اسلام سے انکار کیا۔
اور جب حوت اسلام سے انکار کرے
و جہانی اس کی طرف سے ہے۔ اس
لئے اس کو پھر نہ ملے گا۔ اور اس کی
بیانی طلاق نہ ہوگی۔

محمد۔ ابوحنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے
روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ
اگر جہانی مرد کی طرف سے ہو تو وہ طلاق
ہے اور اگر حوت کی طرف سے ہو تو وہ
طلاق نہیں اور اگر مرد نے اس سے صحبت
کی ہو تو اس کو پورا مردینا ہوگا اور اگر اس سے
صحبت نہ کی ہو تو اس کو پھر نہیں ملے گا اگر اس کی
طرف سے جہانی ہو۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم بیٹے ہیں اور
یہی قول ہے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مگر
ایک مکمل میں اس واسطے کہ امام ابوحنیفہ کہتے
ہیں کہ جب غافلہ اسلام سے مرتد ہو جائے تو
اس کی حوت اس سے باقی ہو جائے گی اور
وہ طلاق نہیں لیکن ہمارے قول میں تو وہ طلاق ہے
اور یہی قول ابراہیم کا ہے۔

لوٹڈی سے نکاح کرنے پھر اُسے
خریدنے اور آزاد کرنے کا بیان

محمد۔ ابوحنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت
کرتے ہیں کہ جو مرد لوٹڈی سے نکاح کرے پھر

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور یہی قول ہے امام ابو حنیفہ کا۔

عمر - اہل حنفیہ - امام ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ جس لونڈی کا خاندان مرد جائے پھر وہ اپنی مدت بھرا کر آزاد کی جائے تو وہ لونڈی کی مدت بھجے اور اپنے خاندان کی وارث نہیں ہوگی اور اگر خاندان سے اس کو دو صلہ تھیں دی ہوں پھر آزاد کی جائے تو وہ لونڈی کی مدت بھجے۔

۱۱۔ تمھارے کیا کام ہیں؟
 میں نے کہا کہ میں ایک مسافر ہوں۔
 میرا مقصد یہ ہے کہ میں اپنے گھر کو
 پہنچ سکوں۔
 میں نے کہا کہ میں ایک مسافر ہوں۔
 میرا مقصد یہ ہے کہ میں اپنے گھر کو
 پہنچ سکوں۔

مقام محمد نے کہا کہ اس کو ہم جیسے میں کرتے ہیں
جائز ہے اس کو چھنا اس کا ہر کسی رشتہ دار کا مالک
ہے۔ نو وہ آزاد رہ جائے۔

محمد ابو حنیفہ۔ حامد ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب لوشی کو اس کا خاندن طلاق دے ایسی ظلم کہ اس میں رجوع کا مالک پھر جو آزادی جانتے یعنی عدت میں عدت اس کی آزاد فورت کی عدت ہے۔ اور اگر اس کا خاندن رجوع کا مالک نہ جو آزادی جانتے تو عدت کی عدت لوشی کی عدت ہے۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جتنے ہیں اور یہی
قول ہے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا۔

قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا الْحَدِيثُ نَحْنُ
وَعَوْنُ قَوْمِ الْأَنْبِيَاءِ رَحِمَهُمُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ
سَلَامٌ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَمَّاءَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْأَشْثَمِ يَهُودِيٍّ
هَذَا زَوْجُهَا فَتَحْنُ فَرَعْدَ نَهَا
إِنَّمَا أُنْشِدَ بِهَذِهِ الْأَمْرَةِ وَالْأَنْبِيَاءُ قُلَانِ
لَهَا طَلْعًا تَلْقَى قَتِيْرًا قَتِيْرًا قَتِيْرًا وَاحِدَاتِ
وَالْأَمْرَةِ

قَالَ حَتَّىٰ وَهَذَا عَلَيْهِ نَاقِدٌ
هُوَ قَوْلُ الْأَخْبِثَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
٣١٧- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَتْمَةَ
عَنْ مُسْلِمَةَ بْنِ كَعْبٍ عَنِ الْمُتَوَدِّ
بِني الْأَخْبِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَمُودٍ
أَنَّ رَسُولَنَا قَالَ إِنِّي تَرَدَّدْتُ
وَلَيْتَ لَوْ لَقِيتُ قَوْلَهُ فِي حَارِثَةٍ
وَأَنِّي مِنْ يَرْبُوعٍ يَبْعَثُهَا فَقَالَ لِي
لَهُ ذَلِكَ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ شَاخِدٌ لَيْسَ
لَهُ أَنْ يَبِيعَ مِنْ مَلَكَ ذَارِجٍ
خَرَجَ مِنْهُ خَرَجٌ

٣١٦- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِسْرَافِيلَ بْنِ
هَاشِمٍ أَنَّ أُمَّةً لَوْ أَنَّهَا
يَمْلِكُ الرَّجُلُ فَأَمْسَتْ قَدَمُهَا
بَيْنَ دُفْعَتَيْهِ لَوَجَّحَ الْوُجُوهَ
لَا يَمْلِكُ الرَّجُلُ أَنْ يَمْسُقَ قَدَمَهَا
مِنْ أُمَّةٍ

قَالَ مُتَّبِعُوا بِهَذَا كَلِمَةً تَأْخُذُ
وَهُوَ قَوْلُ آيِ خَلْقَةٍ مِّنْ

بَابُ مَنْ تَرَوَّجَ شَمَّ
فَجَرَّ أَحَدُهُمَا

نکاح کے بعد زوجین میں سے
کسی ایک کا زنا کرنا

[illegible]

قال محمد بن ابي حنيفة قول الله عز وجل
 وَمَا عَلَّمَهُ الْغَاثَ فَمِنْ اِمْرَانِهِ عَلَيْهِ
 صَلَواتُ اللهِ اِنَّ شَاوَةَ مَلَكٍ فَرَأَسَاوُ
 اَمْسَكَ دَعُو قَوْلَنَا
 امام محمد نے کہا کہ امام حنیفہ اور عامر طائفہ
 قول میں توہمہ حال یہ وہ اسی کی عورت ہے جو اہل
 طوائف سے اور جاہ سے توڑ دے رکھے اور یہی
 قول ہے ہمارا۔

[illegible]

کَابُ مِنْ تَوَجَّحَ الْبُتْعَةُ نَكَاحُ مَتْعَةٍ كَابِيَان

۳۷۸ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنِ ابْنِ أَبِي عَرِينَةَ - عَمَّا - عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ

ہمارے نزدیک نظر کوئی چیز نہیں بشرطیکہ شہوت سے اس کی شرم کا وہ طرف نہ دیکھے اگر شہوت سے اس کی شرم کا وہ دیکھے تو حرام برہنہ مائل وہاں کے باپ اور بیٹے پر اور حرام برہنہ مائل کی اس پر اس کی اسی طرح اس کی اور بیٹی کو ہے امام ابوحنیفہ کا محمد بن ابی حنیفہ - حجاز - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ اگر ماہیہ سے کہا کہ جب کوئی مرد اپنی عورت کی بال میں سنان کا پوسے یا اس کی شہوت سے دھوکے لگائے تو اس پر اس کی عورت حرام برہنہ مائل ہے۔

امام احمد نے کہا کہ اس کو ہم نہیں ہیں اھ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ کا یہی قول ہے۔

بَابُ تَرْوِيجِ السَّكَّرَانِ

عبدالغنیف حماد سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے اپنے والد سے کہیں کہا کہ حسب انکار جس کو اس کو پرہیزگار دہشت ہے۔
 دام سے کہا کہ اس کو ہم نے ہی جو ایک حکم کر رہا ہے اس کی عقل جاتی رہے اور اس کے سر پر ہوا ہے پھر تہذیب و جاہل کو کر رہا ہے اس سے بغیر عقل کے ہوا قواس سے قبول کیا جائے اور اس کی عورت اس سے باقی تیس ہوئی اور یہی قول ہے امام ابوحنیفہ کا۔

بَابُ مَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَلَمْ
يَجِدْ عَذْرَاءً

کبھی عورت سے نکاح پر اُسے
کنواری نہ پانے کا بیان
محمد - ابو نعیم، بیہوش ابن ابی الحدید سے روایت

فَمِنْ أُولَئِكَ يُعَذِّبُ اللَّهُ النَّفْسَ الَّتِي حَقَّتْ لَهَا الذُّنُوبُ وَلَئِنَّ
الْأَكْثَرَ لَمِنْ أَغْوَى
يُجِيبُهَا قَائِلًا وَأَنْ تَخْرُجَ الرَّجُلُ إِلَى اللَّهِ
تَعَالَى شَيْئًا يَدْعُوهُ إِلَى اللَّهِ عَلَى نَفْسِهِ
فِي وَجْهِهِ كَرِيحٍ إِلَى اللَّهِ إِلَى عَالَمِهِ
فَقَالَتْ وَمَا تَرْجُوهُ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ
لَيْتَ لَهَا الْخَيْرَ وَالْإِخْرَاجَ وَالْأَمْرَ وَالْأَمْرَ
٣٧٦ - مُحَمَّدٌ قَالَ لَمَّا كَانَ فِي الْبَيْتِ
مِنْ عَمَلٍ مِنْ أَمْرٍ أَمْرًا قَالَ إِذَا
قَالَ الرَّجُلُ لَمَّا كَانَ فِي الْبَيْتِ
لَمْ يَجِدْهُ إِلَّا فِي الْبَيْتِ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِمَا قَائِلًا وَمَوْ
قَالَ لَمَّا كَانَ فِي الْبَيْتِ
قَالَ لَمَّا كَانَ فِي الْبَيْتِ

بَابُ تَرْوِيجِ الْأُكْفَاءِ
وَحَقِّ الزَّوْجِ عَلَى الزَّوْجَةِ

٣٣٠ - مُحَمَّدٌ كَانَ أَحَبَّ إِلَى أَبِي حَبِيبَةَ
عَنْ ذَيْلٍ عَنْ عُسَيْبِ بْنِ الْخَلَّابِ
أَنَّهُ قَالَ لَمْ تَسْكُنْ قَرْوَةَ
ذَاتِ الْاِحْسَابِ الْاَحْيَى
الْاَنْفَى .
قَالَ مُحَمَّدٌ وَهِيَ تَائِلَةٌ اِذَا
تَوَلَّجَتِ النُّوْءُ حَتَّى يَلْقَاهُ قَرْوَتُهَا
فَرِيضًا اِلَى الْاِمَامِ نُسُورِي
بَيْنَهُمَا ذُو قَوْلٍ اِنْ حَبِيبَةَ
وَعَدَّ اللهُ عَلَيْهِ .
٣٣١ - مُحَمَّدٌ قَالَ اَحَبُّ اِلَيَّ
قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ يَوْ قَعَهُ

کفو میں شادی اور خاوند کے
حقوق کا بیان

[illegible]

عورت کے باپ کی طرف نکاح کا پیغام
 کیا تو اس عورت نے کہا کہ میں نکاح نہیں
 کروں گی یہاں تک کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
 علیہ وآلہ وسلم سے ملوں۔ اور آپ سے
 پوچھوں کہ خاوند کا حق بیوی پر کیا ہے۔ تو
 حضرت نے فرمایا کہ اگر بغیر عاشرت خاوند کے
 اپنے گھر سے نکلے۔ تو اس پر اللہ کا ہدف فرستے اور
 جبریل اور رحمت کے فرشتے اور عذاب کے
 فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ اس
 پر پھر اس نے کہا یا رسول اللہ خاوند کا حق
 بیوی پر کیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم نے فرمایا کہ اگر خاوند اس سے صحبت کر
 جائے اور وہ اوٹ کی بیٹھ پر سوار ہو تو اس کو
 خاوند کا روکنا جائز نہیں ہے بیٹھ سولے در
 شری کے خاوند کو حرام سے منع کرنا اور نہ یہی
 پھر اس نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 پر کیا ہے آپ نے فرمایا اگر وہ نہ ہو۔ تو
 چاہیے کہ اس کو بلا لیں کہ اسے تو ایک مرد نے
 قوم میں سے کہا کہ اگر یہ ظالم ہو حضرت نے فرمایا
 کہ اگر وہ ظالم ہو تو اس کو روکنا بھی کرے اس کو روک
 نے کہا کہ میں نکاح نہیں کروں گی بعد اس کے کہ
 میں نے سنا۔

محمد - ابوہریرہ - ابوبکر بن عاصم طای عباد
 سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت حضرت
 کے پاس آئی اس کے پاس ایک لڑکا خبر خواہ تھا
 اور ایک لڑکے کا اس نے ہاتھ پکڑا ہوا تھا اس
 حال میں کہ وہ عاصم بن اخی سے حضرت سے کوئی
 چیز مانگ رہی تھی کہ آپ نے اس کو رحم فرما کر دعا پڑھائی
 جب وہ چلی گئی تو حضرت نے فرمایا کہ اس نے اپنے

إِلَهُ الشَّيْءِ عَلَى الْمَلِكِ عَلَيْهِ
 قَوْلًا وَمَسْمُورًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ
 إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَفَاتَتْ مَا نَأَى بِمَرْفُوعَةٍ
 نَحَى أَلْفِي الشَّيْءِ عَلَى الْمَلِكِ عَلَيْهِ
 قَوْلًا وَمَسْمُورًا فَفَاتَتْ مَا نَأَى
 الرُّوحِ عَلَى نَفْسِهِ قَوْلًا إِنْ
 عَزَّ جَبَّ مِّنْ يَّهْدِي بِسْمِ اللَّهِ
 وَمِنَ تَمْرِيضِ اللَّهِ يَلْعَنُهَا وَ
 أَنْتُمْ كَذَلِكَ وَالرُّوحُ الْأَمِينُ وَ
 دَعْوَتُهُ الرُّوحُ مَرَّةً وَخَرَّتْ
 الْقَدَابُ مَعَهُ تَرْجِعُ قَائِلًا يَا
 رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقِّي الرُّوحُ عَلَى
 دُجْبِهِ قَالَتْ إِنْ سَأَلْتَا
 نَفْسًا دَعْوَةً عَلَى ظَهْرِ
 وَكَيْفَ وَنَدِي كَيْفَ لَهَا
 تَمْنَعُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 مَا حَقِّي الرُّوحُ عَلَى دُجْبِهِ
 قَالَتْ إِنْ تَقْبَلُ فَلْتَرْجِعْ لِقَانِ
 رَجُلٍ يَمْنُ الْقَدِيمِ وَتَمْنَعُ
 ظَالِمًا تَمْنَعُ دُونَ ظَالِمًا
 قَالَتْ مَا نَأَى بِمَرْفُوعَةٍ يَمْنَعُ
 مَا شَيْءٌ -

محمد - ابوہریرہ - ابوبکر بن عاصم طای عباد
 سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت حضرت
 کے پاس آئی اس کے پاس ایک لڑکا خبر خواہ تھا
 اور ایک لڑکے کا اس نے ہاتھ پکڑا ہوا تھا اس
 حال میں کہ وہ عاصم بن اخی سے حضرت سے کوئی
 چیز مانگ رہی تھی کہ آپ نے اس کو رحم فرما کر دعا پڑھائی
 جب وہ چلی گئی تو حضرت نے فرمایا کہ اس نے اپنے

قَالَتْ أَوْ تَبَرَّكَ قَالَتْ مَا صَلَّيْتُ
 إِلَّا بِمَا تَرْضَى قَالَتْ تَبَرَّكَ تَبَرَّكَ
 لَا تَمْنَعُ يَا بَنِي لَيْلَى كَذَّابَةٌ خَلَعَتْ
 مَنَاقِبًا لَّقْنَتْ الْبَحْثَةَ -
 (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خاوند کا حق بیوی پر کیا ہے۔)

**بَابُ مَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً
 نَحَى إِلَيْهَا زَوْجَهَا**
 خاوند کی موت کی اطلاع پر نکاح
 کر لینے کا بیان

محمد - ابوہریرہ - حماد - ابراہیم - حضرت عمر
 سے روایت ہے اس مرد کے مرنے کے اس کے گھر
 کی خبر اس کی بیوی کو پہنچی اور وہ عورت دھو
 کے بعد کسی اور مرد سے نکاح کر کے پھر نکاح
 آئے حضرت عمر نے کہا کہ پہلے خاوند کو اختیار دیا
 جائے کہ اگر گھر چاہے تو اپنی عورت کو دے اور چاہے
 تو مرد سے امام ابوہریرہ نے کہا
 کہ وہ ہر حال میں پہلے کی عورت
 ہے۔

اور امام محمد نے کہا کہ حضرت علی سے
 ہم کو اسی طرح اس کے مرنے کے بعد عورت پہنچی اور
 اسی کو ہم بیٹے ہیں۔

محمد - ابوہریرہ - حماد - ابراہیم سے اس عورت
 کے مرنے کے بعد اس نے اس کا خاوند کو خبر دیا
 ابراہیم نے کہا کہ میں ہم کو دیکھ کر ڈر گیا تو گھر
 چار برس یعنی دو گھنٹے میں کہ چار برس انتظار کرے
 پھر اس کے بعد اس کو اور خاوند سے نکاح کرنا
 درست ہے اور انتظار کرنا میرے نزدیک بہت
 بہتر ہے۔
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم بیٹے ہیں اور یہی

قَوْلُ بَعْضِ الْأَوَّلِينَ كَذَا - اور اسی طرح روایت
آجیجہ کی کہ حضرت علی سے کہ انہوں نے اس صورت
کے متعلق جس کا مائدہ غائب ہو جائے فرمایا کہ
وہ ایک صورت ہے جو مبتلا کی گئی ہے اس لئے
چاہئے کہ ممبر کرے یہاں تک کہ اس کو اس کی
موت طلاق کی خبر آئے۔

بَابُ الْعَزْلِ وَمَا فِيهِ مِنْ إِبْطَانِ النِّسَاءِ

عزل کا بیان اور عورتوں سے کس چیز میں جماع کرنا منع ہے

۴۳۴۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَبَرْنَا أَيْمَنَ
خَبِيثَةً عَنْ حَقَّابٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ
يَحْيَى قَالَ لَا تَنْزِلُ عَنِ
الْحُجْرِ إِلَّا مَبْدَأَ نِهَاذِ الْخَا
الْأَمَةِ فَاصْغُرْ عَنْهَا
ذَلِكَ نَسْتَأْذِنُكَ

۴۳۵۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَبَرْنَا أَيْمَنَ
عَنْ حَقَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
سَعْدِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجْوَى
قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ
قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ

۴۳۶۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَبَرْنَا أَيْمَنَ
عَنْ حَقَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
سَعْدِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجْوَى
قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ
قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ

۴۳۷۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَبَرْنَا أَيْمَنَ
عَنْ حَقَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
سَعْدِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجْوَى
قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ

۴۳۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَبَرْنَا أَيْمَنَ
عَنْ حَقَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
سَعْدِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجْوَى
قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ

قَوْلُ بَعْضِ الْأَوَّلِينَ كَذَا - اور اسی طرح روایت

۴۳۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَبَرْنَا أَيْمَنَ
عَنْ حَقَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
سَعْدِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجْوَى
قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ
قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ

۴۴۰۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَبَرْنَا أَيْمَنَ
عَنْ حَقَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
سَعْدِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجْوَى
قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ
قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ

۴۴۱۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَبَرْنَا أَيْمَنَ
عَنْ حَقَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
سَعْدِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجْوَى
قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ
قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ

۴۴۲۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَبَرْنَا أَيْمَنَ
عَنْ حَقَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
سَعْدِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجْوَى
قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ
قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ

۴۴۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَبَرْنَا أَيْمَنَ
عَنْ حَقَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
سَعْدِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجْوَى
قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ
قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ

۴۴۴۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَبَرْنَا أَيْمَنَ
عَنْ حَقَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
سَعْدِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجْوَى
قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ
قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ

۴۴۵۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَبَرْنَا أَيْمَنَ
عَنْ حَقَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ
سَعْدِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجْوَى
قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ

ہیں کہ اگر ایسا ہم نے کہا کہ کب کوئی مرد اپنی عورت کو طلاق دے دے اور وہ حاملہ ہو کر کسی زمانہ پہنچے کہ عین اس وقت کے ساتھ کہ گذارے اگر اس کو عید کے روز سے پہلے یعنی اُسے کو عین کے ساتھ کہ گذارے۔
اسی عید کے کہا کہ اس کو ہم کہتے ہیں۔

مطلقہ عورت کا کسی مرد سے شادی کے بعد فرج اقل کے پاس لوٹ آئیگا بیان

محمد ابو حنیفہ - حاد۔ عید پر جس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں عید اشدن عید کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک ان کے پاس گیا کہ اس کو طلاق دے کر آیا جس نے اپنی عورت کو طلاق دی ایک طلاق یا دو طلاقیں پھر اس کی عدت گذر گئی تو اس عورت نے دوسرے عاوند سے نکاح کیا پھر اس نے اس سے صحبت کی پھر وہ مر گیا تو اس نے طلاق دی پھر اس کی عدت گئی اور پہلے عاوند نے اس سے نکاح کا ارادہ کیا تو عورت اپنی طلاقوں کے علاوہ ایک سے یا دو سے یا اس سے عید اشدن عید نے جو سے کہا کہ اس کو جواب دے انہوں نے کہا کہ میں عباس بن اس میں کیا کہتے ہیں تو میں نے ان سے کہا کہ دوسرا عاوند سے نکاح کیا تو عاوند نے ایک طلاق کو اور دو کو اشدن کو انہوں نے کہا کہ تو نے اس سے اس کے متعلق کچھ سنا ہے میں نے کہا نہیں انہوں نے کہا جب تو اس سے ملے تو ان سے پوچھا۔ میں ابن عمر سے اور میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے اس میں میں عباس کی طرح کیا۔

مَنْ عَقَلَ عَنْ إِذَا جَاءَهُمْ قَالَ إِنْ طَلَّقَ
الزَّوْجَ امْرَأَةً فِي حَبْلِ بَيْتِهِ لَمْ
يُحْسِنْ وَلَعَلَّهَا يَأْتِيهِمْ فِي بَيْتِ
حَامَتِ كَيْلَ أَنْ يَنْتَفِخَ الْكُفُورُ
فَانْخَلَتْ مَا كُنْصِي
قَالَ مُحَمَّدٌ فِيهِ نَاسَخٌ

**بَابُ مَنْ طَلَّقَ ثُمَّ رَجَعَ
إِمْرَأَتَهُ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهَا**

محمد ابو حنیفہ - حاد۔ عید پر جس سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں عید اشدن عید کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک ان کے پاس گیا کہ اس کو طلاق دے کر آیا جس نے اپنی عورت کو طلاق دی ایک طلاق یا دو طلاقیں پھر اس کی عدت گذر گئی تو اس عورت نے دوسرے عاوند سے نکاح کیا پھر اس نے اس سے صحبت کی پھر وہ مر گیا تو اس نے طلاق دی پھر اس کی عدت گئی اور پہلے عاوند نے اس سے نکاح کا ارادہ کیا تو عورت اپنی طلاقوں کے علاوہ ایک سے یا دو سے یا اس سے عید اشدن عید نے جو سے کہا کہ اس کو جواب دے انہوں نے کہا کہ میں عباس بن اس میں کیا کہتے ہیں تو میں نے ان سے کہا کہ دوسرا عاوند سے نکاح کیا تو عاوند نے ایک طلاق کو اور دو کو اشدن کو انہوں نے کہا کہ تو نے اس سے اس کے متعلق کچھ سنا ہے میں نے کہا نہیں انہوں نے کہا جب تو اس سے ملے تو ان سے پوچھا۔ میں ابن عمر سے اور میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے اس میں میں عباس کی طرح کیا۔

یعنی سے پاک ہو تو اس وقت اس کو طلاق دے۔
محمد ابو حنیفہ - حاد۔ اگر ہم سے روایت کرتے ہیں
کہ اگر ایسا ہم نے کہا کہ کب کوئی مرد اپنی عورت کو طلاق دے دے اور وہ حاملہ ہو کر کسی زمانہ پہنچے کہ عین اس وقت کے ساتھ کہ گذارے اگر اس کو عید کے روز سے پہلے یعنی اُسے کو عین کے ساتھ کہ گذارے۔
اسی عید کے کہا کہ اس کو ہم کہتے ہیں۔

بَابُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَامِلٌ

محمد ابو حنیفہ - حاد۔ اگر ہم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں عید اشدن عید کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک ان کے پاس گیا کہ اس کو طلاق دے کر آیا جس نے اپنی عورت کو طلاق دی ایک طلاق یا دو طلاقیں پھر اس کی عدت گذر گئی تو اس عورت نے دوسرے عاوند سے نکاح کیا پھر اس نے اس سے صحبت کی پھر وہ مر گیا تو اس نے طلاق دی پھر اس کی عدت گئی اور پہلے عاوند نے اس سے نکاح کا ارادہ کیا تو عورت اپنی طلاقوں کے علاوہ ایک سے یا دو سے یا اس سے عید اشدن عید نے جو سے کہا کہ اس کو جواب دے انہوں نے کہا کہ میں عباس بن اس میں کیا کہتے ہیں تو میں نے ان سے کہا کہ دوسرا عاوند سے نکاح کیا تو عاوند نے ایک طلاق کو اور دو کو اشدن کو انہوں نے کہا کہ تو نے اس سے اس کے متعلق کچھ سنا ہے میں نے کہا نہیں انہوں نے کہا جب تو اس سے ملے تو ان سے پوچھا۔ میں ابن عمر سے اور میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے اس میں میں عباس کی طرح کیا۔

بَابُ طَلَّقَ الْحَايَةَ لِقَى لَمْ يَحْضِ وَعِدَّ بِهَا

إِذَا طَلَّقَتْ مِنْ خِيْفَةٍ أَوْ غَيْرِ
۱۰۰. مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَاوِعٍ أَنَّ زَوْجَهُمْ قَالَ إِذَا كَانَتْ
الزَّوْجَةُ أَنْ يَكُونَ امْرَأَتَهُ فِي حَبْلِ بَيْتِهِ
فَانْخَلَتْ مَا كُنْصِي
قَالَ مُحَمَّدٌ فِيهِ نَاسَخٌ

بَابُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَامِلٌ

محمد ابو حنیفہ - حاد۔ اگر ہم سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں عید اشدن عید کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک ان کے پاس گیا کہ اس کو طلاق دے کر آیا جس نے اپنی عورت کو طلاق دی ایک طلاق یا دو طلاقیں پھر اس کی عدت گذر گئی تو اس عورت نے دوسرے عاوند سے نکاح کیا پھر اس نے اس سے صحبت کی پھر وہ مر گیا تو اس نے طلاق دی پھر اس کی عدت گئی اور پہلے عاوند نے اس سے نکاح کا ارادہ کیا تو عورت اپنی طلاقوں کے علاوہ ایک سے یا دو سے یا اس سے عید اشدن عید نے جو سے کہا کہ اس کو جواب دے انہوں نے کہا کہ میں عباس بن اس میں کیا کہتے ہیں تو میں نے ان سے کہا کہ دوسرا عاوند سے نکاح کیا تو عاوند نے ایک طلاق کو اور دو کو اشدن کو انہوں نے کہا کہ تو نے اس سے اس کے متعلق کچھ سنا ہے میں نے کہا نہیں انہوں نے کہا جب تو اس سے ملے تو ان سے پوچھا۔ میں ابن عمر سے اور میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے اس میں میں عباس کی طرح کیا۔

بَابُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَامِلٌ

مَلَاحًا يَنْتَلِكُ الزَّيْتُونَ فَكَانَ عَلَى الْقَصَا
بَابًا فَعَلَيْهَا مِنَ الْجِدَّةِ الْكَفْ
الْحَبْلَيْنِ مِنْ ثَلَاثِ حَبْلَيْنِ مِنْ
مَنْزِلِ طَلْقٍ وَبَيْنَ اِثْنَيْ عَشَرَ
وَعَشْرًا مِنْ يَوْمِ مَاتَ وَعَوَّلُوا
اَيَّ حَبْلَةٍ

۳۵۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا ابُو حَبِيْبَةَ
عَنْ شَدَّادٍ عَنْ اِبْنِ جُنَيْنٍ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا
حَلَّقَ الرَّجُلُ اِمْرَاَتَهُ وَاجِدَةً فَلْيَقْبِضْ
اَوْ ثَلَاثًا وَهَوْ مَبْرُوضٌ وَلَوْ سَدَّ حُلَّ
بِمَا قَلَّهَا يَنْتَلِكُ الصَّدَاقُ وَلَا يَمْرُاتُ
لَهَا وَلَا يَوْمٌ عَلَيْهَا

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهَذَا نَأْخُذُ وَهَوُ
قَوْلُ ابْنِ حَبِيْبَةَ

۳۵۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا ابُو حَبِيْبَةَ
عَنْ شَدَّادٍ عَنْ اِبْنِ جُنَيْنٍ لَوْ حَلَّقَ
حَلَّقَ اِمْرَاَتَهُ وَاجِدَةً اَوْ اِثْنَيْ عَشَرَ
اَوْ ثَلَاثًا يَنْتَلِكُ الصَّدَاقُ مَا كَانَتْ فِي حَلِّهَا
وَلَوْ سَدَّ حُلَّهَا يَنْتَلِكُ الصَّدَاقُ وَلَا يَمْرُاتُ
لَهَا وَلَا يَوْمٌ عَلَيْهَا

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهَذَا نَأْخُذُ وَهَوُ
قَوْلُ ابْنِ حَبِيْبَةَ وَهَوُ مَبْرُوضٌ

۳۶۰۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا ابُو حَبِيْبَةَ
عَنْ شَدَّادٍ عَنْ اِبْنِ جُنَيْنٍ لَوْ حَلَّقَ
اِمْرَاَتَهُ ثَلَاثًا مَبْرُوضَةً فَانْ مَاتَ
مِنْ مَرْحُمٍ فَلَا يَنْتَلِكُ الصَّدَاقُ وَلَا يَمْرُاتُ
لَهَا وَلَا يَوْمٌ عَلَيْهَا

کے ایسی طلاق دی ہو کہ اس میں رجعت کا مالک
ہو اور اگر طلاق بائن ہو تو اس کی عدت بعد از دو
مہوں کی ہے یعنی تین مہیں ہے اس دن سے کہ
طلاق دی ہو یا جاری ہوئے اور اس دن سے
اس دن سے کہ مہر یا دوا دام ابو حنیفہ کا یہی
قول ہے۔

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت
کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی مرد اپنی
عورت کو ایک طلاق یا دو یا تین طلاقیں دے اس
حال میں کہ مہر یا دوا اس سے صحبت مکی ہو تو اس
کو دوا صبر ملے گا اور دس اس کے لئے میرا خد ہے۔

اور دس اس پر مدت ہے۔
دام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور امام
ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے
ہیں کہ جو مرد اپنی عورت کو ایک یا دو طلاق دے تو
وہ آپس میں ایک دوسرے کے لئے وارث ہوتے
ہیں جبکہ وہ عورت مدت میں ہو اور جو عورت
کی مدت جاری ہوئے دس دن ابتدا سے ختم کر کے
اور اگر اس کو عمت میں تین طلاقیں دی ہوں پھر وہ
رہ جائے تو اس کی عدت مطلقہ عورت کی طرح
تین مہیں ہے۔

دام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور امام ابو
حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی قول ہے۔

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے
ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی مرد اپنی عورت
کو تیار کسی میں تین طلاقیں دے پھر اگر وہ ایسا یا
میں اس کی عدت گذرنے سے پہلے مر جائے
تو وہ عورت اس کی وارث ہوگی جو وہ کی عدت

اَلْمَوْتِ فِي عَهْدِهَا وَفِي حَبْلٍ اَبْنِ الْفَتْحِ
بَعْدَ ثَمَانٍ قَبْلَ اَنْ يَمُوتَ لَمْ
يَحْرُمِ وَلَوْ بَيْنَ عَهْدِهَا عِدَّةً
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهَذَا نَأْخُذُ
وَلَا نَخِضُّ حَبْلَةً وَاجِدَةً اَوْ اِذَا دَرَقَتْ
وَاَعْدَتْ اَيَّامَ اَلْجَلْدِ كَمَا وَصَفْنَا
لَكَ وَهَوُ قَوْلُ ابْنِ حَبِيْبَةَ

۳۶۱۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا ابُو حَبِيْبَةَ
عَنْ شَدَّادٍ عَنْ اِبْنِ جُنَيْنٍ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا
اِخْتَلَعَتِ اِمْرَاَتُهُ وَاجِدَةً وَحَلَّقَهَا وَهَوُ
مَنْزِلِ طَلْقٍ مَاتَ مِنْ مَرْحُمٍ فَلَا يَمْرُاتُ
لَهَا وَلَا يَوْمٌ عَلَيْهَا

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهَذَا نَأْخُذُ وَلَا نَخِضُّ
مِنْ اَيَّامٍ فَلَمْ يَكُنْ يَوْمٌ عَلَيْهَا

وَهَوُ قَوْلُ ابْنِ حَبِيْبَةَ

بَابُ عِدَّةِ الْمَطْلُوقَةِ الَّتِي
قَدْ يَلَيْسَتْ مِنَ الْحَيِضِ

۳۶۲۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا ابُو حَبِيْبَةَ
عَنْ شَدَّادٍ عَنْ اِبْنِ جُنَيْنٍ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا
حَلَّقَ الرَّجُلُ اِمْرَاَتَهُ فَلَمْ
يَلَيْسَتْ مِنَ الْحَيِضِ اَعْدَّتْ اَيَّامَ اَلْجَلْدِ
وَلَمْ يَكُنْ يَوْمٌ عَلَيْهَا وَلَا يَمْرُاتُ
لَهَا وَلَا يَوْمٌ عَلَيْهَا

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهَذَا نَأْخُذُ
وَهَوُ قَوْلُ ابْنِ حَبِيْبَةَ

۳۶۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا ابُو حَبِيْبَةَ
عَنْ شَدَّادٍ عَنْ اِبْنِ جُنَيْنٍ اَنَّهٗ قَالَ اِذَا
حَلَّقَ الرَّجُلُ اِمْرَاَتَهُ فَلَمْ يَلَيْسَتْ
مِنْ مَرْحُمٍ فَلَا يَمْرُاتُ لَهَا وَلَا يَوْمٌ عَلَيْهَا

گزراے اور اگر اس کے رہنے سے پہلے اس کی
عدت گذر جائے تو وہ اس کی وارث نہیں ہوگی
اور دس اس پر مدت ہے۔
امام محمد نے کہا کہ ابراہیم اب احکام کو ہم
کہتے ہیں کہ ایک عورت میں کہ جب وارث ہو تو
دو دن یا تین مہیں سے بعد از عدت جیسے میرا کہیں
نہ بیان کیا اور امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ کا یہی قول

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت
کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی عورت
اپنے خاوند سے طلق کرے اس حال میں کہ وہ بعد
ہو اور وہ اسی تیار سے مر جائے تو اس وارث
کو میراث نہیں ملے گی۔

دام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اس
دستے کہ خود عورت ہی نے اپنے خاوند سے طلق
جا یا ہے اور امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

اس مطلقہ کی عدت جو حیض سے

نا امید ہو چکی ہو

محمد ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت
کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی مرد
اپنی عورت کو طلاق دے اور وہ حیض سے ناامید
ہوگی جو تین مہینوں کے ساتھ عدت گزراے اور
اگر بعد اس کے اس کو حیض آئے تو عدت گذری
ہو وہ پہلے حیض سے شمار کرے۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور امام
ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی قول ہے۔

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت کرتے
ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی مرد اپنی عورت

کیا کہ سودہ سہادی چھوٹی اچھے سے بیٹی - وہ
آذات الا حمال ان مخرج حبلہا
نے قسبان کی کمرہ میں دھو کر دوسو روپے
ہے۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم بیٹھی کہتے ہیں۔ کہ توبہ
میں سے روٹ کر دی جانے والے اس کا شوہر مر جائے
اور اس کے بعد ایک دن یا کم و بیش میں بچہ بیٹے
تو اس کی عدت گزار جاتی ہے۔ اور اس گرمی سے
مردوں کے لئے طہل زوجہ کی ہے گرم و دلہنہ خاص
میں ہے۔ امام ابوحنیفہ کا یہی قول ہے۔

محمد۔ ابوحنیفہ۔ حار۔ ابراہیم سے روایت کرتے
ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی مرد اپنی عدت کو
طلاق دے چکا ہو تو اس کی عدت گزر
جاتی ہے۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم بیٹے ہیں۔ اور جب
ہمارے نزدیک قابل اعتبار ہوتا ہے یہاں تک
کہ ظاہر ہو کہ جس کی پیدائش سے مٹی بالی جائے
دفعہ اور اگر کوئی چیز بیٹے کی پیدائش ظاہر نہ
ہوئی تو اس سے اس کی عدت نہیں گذرے گی اور یہی
قول ہے امام ابوحنیفہ کا۔

استحاضہ کی عدت کا بیان

محمد۔ ابوحنیفہ۔ حار۔ ابراہیم سے روایت
کرتے ہیں کہ اگر کوئی مرد اپنی عدت کو طلاق کرے
اس حال میں کہ اس کو استحاضہ آئے ہو تو کوئی بیٹھ
کے دنوں کے ساتھ عدت گزارے۔ اور اس میں اگر
اس کو طلاق کے بعد استحاضہ آئے تو اس کا یہی حکم ہے۔
امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم بیٹے ہیں اور

مَنْ حَلَّ حَائِضًا فَحَلَّتْ حَائِضَتُهُ
الْبَيْتَةُ الْقُدْسِيَّةُ عَلَى عِدَّةِ بَنِي الْقُرَآنِ
وَالْأَمْلَاءِ الْأَعْيَالِ تَبَيَّنَ أَنَّ بَيْتَهُ
حَلَّتْ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَاحِدًا بِنَا حَلَّتْ
أَذْمَاتُ نَحْوِهَا تَوَلَّدَتْ بَعْدَ
الْبَيْتِ بِسُوءٍ أَذْأَ قُلُوبُ الْأَعْيَالِ
وَمَا تَكُنَّ وَحَلَّتْ لِلْبَيْتِ حَائِضَتُهُ
وَأَنْ كَانَتْ حَائِضَةً وَبَعْدَ حَائِضَتِهِ قَوْلُ
أَبِي حَنِيفَةَ

۳۶۶۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ سَمَاءَ عَنْ ابْنِ إِسْرَافِيلَ قَالَ قَالَ حَلَّتْ
الْبَيْتَةُ وَتَوَلَّدَتْ حَائِضَتُهَا فَحَلَّتْ
بَعْدَ حَائِضَتِهَا وَبِهِ نَاحِدًا

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَاحِدًا وَلَا يَكُونُ
الْبَيْتُ عِدَّةً نَاحِدًا حَائِضَتُهُ تَبَيَّنَ
نَحْوُ بَنِي قُلُوبِهِ حَائِضَتُهُ أَزْكَرَتْ وَخَيْرُ
ذَلِكَ قَوْلُهُ وَحَلَّتْ حَائِضَتُهُ تَبَيَّنَ
حَلَّتْ نَحْوُ بَيْتِهِ بِسُوءٍ أَدْنَى الْوَلَدِ وَ
مَوْلَا لَهَا حَنِيفَةَ

باب عِدَّةُ الْمُسْحَاةِ

۳۶۷۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ سَمَاءَ عَنْ ابْنِ إِسْرَافِيلَ قَالَ قَالَ
يُحْلِقُونَ الْمُسْحَاةَ وَبِهِ نَاحِدًا قَالُوا
نَحْنُ بِأَيَّامِ أَزْوَاجِهَا قَالُوا وَلَا يَكُونُ
إِذَا اسْتَحْبَضَتْ بَعْدَ مَا يَحْلِقُهَا
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَاحِدًا وَمَوْلَا لَهَا

کو طلاق دے اور وہ ایک یا دو بیٹھی
عدت گزارے پھر اس کو ایک یا دو
بیٹھ آئے تو جو بیٹھ گذرا ہو اس کے
ساتھ عدت بیٹھے بیٹھے اس کو شمار
کریں۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم بیٹے ہیں اور
امام ابوحنیفہ کا یہی قول ہے۔

اُس مطلقہ کی عدت جس کا حیض رُک گیا ہو

محمد۔ ابوحنیفہ۔ حار۔ ابراہیم۔ طہر سے
روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق
دی۔ پھر اس کو حیض آیا اور اس کے بعد
اعشارہ بیٹھے تک حیض جاری رہا پھر
مرحمتی۔ عبد اللہ ابن مسعود سے روایت ہے کہ
کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ اس کے بعد
تیرہ برس کی عیادت ہوگی رکھی ہے اس
لئے اس کا کیا

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی کو لیتے ہیں کہ حیض
میں کے اعتبار سے عدت گزارے۔ یہاں تک کہ
حیض سے ناسید ہو جائے جب حیض سے ناسید ہو
ہو تو اس کے حساب سے عدت گزارے اور اس کا شوہر
اس کا ورثہ ہوگا جب تک کہ بیٹھیں۔ امام ابوحنیفہ کا یہی قول ہے

بجالت محل طلاق ہی ہوئی عورت کی عدت کا بیان

محمد۔ ابوحنیفہ۔ حار۔ ابراہیم۔ عبد اللہ بن
مسعود سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے

إِنَّمَا حَلَّتْ الرِّجْلُ إِذَا نَزَلَتْ فَاحْلُتْ
شَهْرًا وَخَمْسِينَ شَهْرًا حَلَّتْ حَائِضَتُهُ
أَوْ رَأَتْهُنَّ مَوْلَا بَيْتَهُ اسْتَحْبَضَتْ فَحَلَّتْ
وَأَنْ حَلَّتْ بَعْدَ ذَلِكَ فَحَلَّتْ وَبِهِ نَاحِدًا
بَيْتُهُ مِنَ الْغَيْبِ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَاحِدًا وَحَلَّتْ
قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ

باب عِدَّةُ الْمَطْلُوقَةِ الَّتِي قَدْ ارْتَفَعَ حَيْضُهَا

۳۶۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ سَمَاءَ عَنْ ابْنِ إِسْرَافِيلَ عَنْ عُلْفَةَ أَنَّ
حَلَّتْ إِسْرَافِيلَ تَوَلَّدَتْ حَائِضَتُهَا فَحَلَّتْ
بَعْدَ حَائِضَتِهَا وَبِهِ نَاحِدًا
فَعَسَى شَهْرًا مَوْلَا نَحْوِ ذَلِكَ
ذَلِكَ بَعْدَ بَيْتِهِ مِنَ الْغَيْبِ مَوْلَا
خَلْفًا وَبِهِ نَاحِدًا عَلَيْهِ بَيْتُهُ
نَحْوُهُ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَاحِدًا فَحَلَّتْ
بِالْغَيْبِ أَيْدَى حَائِضَتِهِ مِنَ الْغَيْبِ
وَنَحْنُ بِأَيَّامِ أَزْوَاجِهَا وَبِهِ نَاحِدًا
مَا كَانَتْ حَائِضَةً وَبِهِ نَاحِدًا
أَبُو حَنِيفَةَ

باب عِدَّةُ الْمَطْلُوقَةِ الْخَامِلِ

۳۶۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ سَمَاءَ عَنْ ابْنِ إِسْرَافِيلَ عَنْ عُلْفَةَ أَنَّ
حَلَّتْ إِسْرَافِيلَ تَوَلَّدَتْ حَائِضَتُهَا فَحَلَّتْ
بَعْدَ حَائِضَتِهَا وَبِهِ نَاحِدًا

۴۶۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ ابْنِ أَبِي جَرْدَةَ قَالَ إِذَا لَمْ يَسْأَلِ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ مِنْ شَهْوَةٍ فِي مَوْلَاهَا فَلَيْتَ سُرَابِجَةٍ وَإِذَا قِيلَ لَهَا فِي مَوْلَاهَا فَرَيْتَ مَنْ جَعَلَهُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَاحِدٌ وَمَوْحُولٌ أَيْ حَنِيفَةٌ

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حواد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب مرد اپنی عورت کو حدت میں شہوت سے نہ لگا سکے تو یہ رجوع ہے اور جب اس کو حدت میں چسے تو یہ بھی رجوع ہے۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم بیٹے ہیں اور امام ابو حنیفہ کا بھی قول ہے۔

لَوْذَى كَوْطَلَق رَجْعِي وَيْنِ كَابِيَان

۴۶۴۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ ابْنِ أَبِي جَرْدَةَ قَالَ إِذَا طَلَّقَ الْمَرْءُ نَفْسَهُ خَلْفًا قَائِمًا بِكَ الرَّجْعَةِ فَأَعْتَقَتْ نَفْسَهُ فَهِيَ عِدَّةُ الْحَرْبِ وَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَا يَمْلِكُ الرَّجْعَةَ لَيْسَ لَهَا عِدَّةُ الْإِمْتَارَةِ

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حواد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی مرد لَوْذَى کو طلاق دے جس میں کہ رجعت کا ایک سو چھروہ آزاد کی جائے تو اس کی حدت، آزاد عورت کی حدت ہے اور اگر غلامہ رجعت کا ایک سو چھروہ تو اس کی حدت لَوْذَى کی حدت ہے۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم بیٹے ہیں اور امام ابو حنیفہ کا بھی قول ہے۔

بَابُ الْخُلْعِ خَلْعُ كَابِيَان

۴۶۵۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ ابْنِ أَبِي جَرْدَةَ قَالَ سَلَى خَلْقِي أَجْدَةً وَلَمْ يَجِدْ فِيهَا فَهُوَ مَبِائِنٌ لَمْ يَمْلِكِ الرَّجْعَةَ

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حواد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جس کو طلاق پر کچھ مل گیا ہو مگر وہ طلاق بائن ہے، اس میں رجعت کا ایک نہیں۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم بیٹے ہیں اور یہی قول ہے امام ابو حنیفہ کا۔

بَابُ الْعَزْإِ عَزِيزِ كَابِيَان

۴۶۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ ابْنِ أَبِي جَرْدَةَ قَالَ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ بِمَنْعَةٍ وَبَيْنَ رَمَتَيْهِ أَتَمَّتْ طَلِيقَةً بَائِنًا

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حواد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب عیز اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی کی جائے تو وہ طلاق بائن ہے۔

۴۶۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ ابْنِ أَبِي جَرْدَةَ قَالَ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ بِمَنْعَةٍ وَبَيْنَ رَمَتَيْهِ أَتَمَّتْ طَلِيقَةً بَائِنًا

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حواد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب عورت عمر کے پاس آئی اور ان کو خبر دی کہ اس کا نواہل اس سے صحبت نہیں کر سکتا تو مرد نے اس کو ایک سال ملت دی کہ وہ اس میں اپنا علاج کرے اور جب سال گزر گیا اور وہ اس سے صحبت نہ کر سکا تو حضرت عمرؓ نے اس عورت کو اختیار دیا اس نے اپنے نکاح اختیار کیا اور حضرت عمرؓ نے ان سے کہ ان کے درمیان جدائی کی اور اس کو طلاق بائن گردانا۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم بیٹے ہیں اور یہی قول ہے امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا۔

رف، اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو مرد اپنی عورت سے صحبت نہ کر سکے اس کو ایک سال ملت دی جائے کہ وہ اس میں اپنا علاج کرے پھر اگر سال تک ایسا نہ ہو تو ان کے درمیان جدائی کی جائے اور عورت کو اختیار دیا جس سے چاہے نکاح کرے۔

بَابُ الرَّجُلِ يُطْلَقُ شَمَّ يَحْبَدُ كَابِيَان

۴۷۰۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ ابْنِ أَبِي جَرْدَةَ قَالَ سَلَى خَلْقِي أَجْدَةً وَلَمْ يَجِدْ فِيهَا فَهُوَ مَبِائِنٌ لَمْ يَمْلِكِ الرَّجْعَةَ

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حواد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ اس عورت کے حق میں جو عورت نے کہ اس کے خاندان سے اس کو میں طلاق دی تو

وہ عورت اس سے جھگڑے اگر وہ مرد کو قسم کھائے
کہ میں نے طلاق نہیں دی تو ایسا مال بدلا سے
کہ جھگڑے اگر وہ مال لینے سے انکار کرے تو وہ
عورت بھاگ جائے اگر وہ مرد اس پر قادر ہو تو
وہ عورت دے گی مگر یہ کہ مغلوب اور جبر کی
گئی اور استبداد فادر کرے اور نہ زینت کرے
اور نہ خوشبو لے۔

امام محمد نے کہا کہ اس کو ہم بیٹے ہیں اور
 یہی قول ہے امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا۔
 (ہفت) اس سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی طلاق دے کر انکار کرے۔ تو وہ طلاق یا بطل نہیں ہوتی
 اور اس سے وہ عورت اس پر حلال نہیں ہوتی۔

مذاق کے طور پر طلاق دینے کا بیان

۱۸۰۰ مَحَمَّدٌ قَالَ أَتَّبِعْ ذَا الْبُوعَةِ
يَقُولُونَ عَنْ أَهْلِ بَيْتِهِمْ عَنْ أَبِي سَعْدٍ
قَالَ قَالَ نَبِيُّ الْبُكَاجِ وَجَدَ سَوَادَ
الْبَاءِ كَتَبَ الْفُلَانِي وَجَدَ سَوَادَ
قَالَ مُحَمَّدٌ فِيهِ نَاحِدٌ مَعُو
قَالَ إِنِّي خِفْتُ أَنْ يَرُوعَ حَيْثُ
مَنْ جَاءَ وَهَذَا كَيْفَ جَاءَ
الْفُلَانِي وَالْبُكَاجِ وَالْبُكَاجِ
نَبِيُّ بَنِي -

محمدؐ اور حفصہؓ ملو۔ ابراہیم سے روایت ہے
ہی کہ ابن مسعودؓ نے کہا کہ عراق میں کسبل اور قند
دو فرما رہا ہیں جیسے کہ کلمہ فیہ میں کسبل اور اس کا قند
برا رہے
ابن مسعودؓ نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور یہی
قند ہے اور ابن مسعودؓ کا۔ حاد بن جریجؓ ہی کہ کہ
قند کا تاجی حد ہے اور یہی کسی راہ سے کہانی
قند ہے ایک طاق دو بہری سلطان عیسوی رحمت
جوئی آنا اور کہ۔

بَابُ الطَّلَاقِ الْبَتِّ طلاق بتمكایان

۳۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرْنَا اَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَدَّادِ بْنِ اِيْزَاجِمْ عَنْ اَبِي
الْخَبَرِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي
عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

toobaa-elibrary.blogspot.com

اور اگر میں کسی نیت کرے تو میں بھی اس کی اور اگر کسی
نیت کرے تو ایک باقی ہوگی۔ اور وہ نظام جسے
والا ہے۔ اور اگر طلاق کی نیت کرے تو اس کی طلاق
فرض ہوگی۔
نام سے کہہ کر اگر کسی کو ہے اور نام
الو منہ سے کہہ کر ہے۔

[illegible]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رَسُوْلِكَ
 اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ قَدْ خَلِيَ خَالُ السَّارِقِ
 اَبِي هَالِكٍ اَلْبَغْدَادِيَّ فَقَدْ كَانَ
 يَتَمَتَّعُ بِرُحْمَةٍ كَرِيْمَةٍ وَهُوَ
 يَخْلُقُ اَلْخَالِ خَالِ خَلْقِهِ ثُمَّ اَنَّ
 كِتَابِي ثَلَاثَةَ اَحَادِثٍ

یہاں آفتِ قاتلہ قتلِ قاتلہ قتلہ
 شانِ شریعہ اداۓ قتلہ
 آفتِ طاریۃ قتلہ قاتلہ قتلہ
 ذارے قتلہ آفتِ قتلہ
 بدعتِ قتلہ قتلہ قتلہ

یہ دعائیہ کلام خوش
مخلافات فکریہ و
تعلیمی و ادبیہ
تفویض و احیاء
تفویض و تباہ و
خاطرات

سَوَّلَ الْإِلَٰهَ حَقِيقَةً رَحْمَةً اَللّٰهُ فَلْيَجِ

قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ يَحْيَى بْنُ قَامِلًا دَعَا قَوْلَ
أَبِي حَنِيفَةَ
 (وقت) اس سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی طلاق کے ساتھ انکار کرے تو اس سے طلاق نہیں پڑتی۔
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور امام ابو
 حنیفہ کا یہ قول ہے۔

بَابُ الرَّجُلِ يَقُولُ لِمَا رَأَى
إِعْتَدَى
 اس شخص کا بیان جو اپنی عورت
 سے کہے کہ تو عدت گزار

۱۔ محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی کہے کہ تو عدت گزار تو وہ ایک طلاق ہے۔ اور اس میں بروت کا ایک ہے جبکہ طلاق کی قیمت کرے۔
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور امام ابو حنیفہ صراحہ کا یہی قول ہے۔

۲۔ محمد۔ ابو حنیفہ۔ یحییٰ بن ابی العیاض مروی روایت کرتے ہیں کہ یحییٰ نے روایت کی کہ حضرت نے سوہدہ فرمایا کہ عدت گزار تو آپ نے اس کو ایک طلاق گردا اور اگر اس میں عدت کے ایک حصے تو ایک دن آپ کی رائے میں بیٹھیں اور وہی کہ باعدت ہرے رोज بیٹھے قسم ہے خدا کی یہ بات اس واسطے نہیں کہی کہ محمد کو مردوں کی خواہش ہے۔ لیکن میں یہ چاہتی ہوں کہ قیمت کے دن آپ کی بیویوں میں میرا حشر ہو اور ایسا دن آپ کی بعض بیویوں کو دے دی جی ہوں حضرت نے انہیں علیہ السلام نے اس سے رجوع کیا۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں جب وہ دینی ہو کہ اپنے عاقل کے ساتھ رہے اور غلط کر اس کے لئے ہادی نہ بنے تو یہ جائز ہے اور جائز ہے اس کو جو عدت گزار اس شرط سے جب کہ اس کی عاقل ہو امام ابو حنیفہ صراحہ کا یہی قول ہے۔

۱۔ محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی کہے کہ تو عدت گزار تو وہ ایک طلاق ہے۔ اور اس میں بروت کا ایک ہے جبکہ طلاق کی قیمت کرے۔
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور امام ابو حنیفہ صراحہ کا یہی قول ہے۔

بَابُ نَفَقَةِ الْمَرْأَةِ لِمَا دَخَلَ خُلُقًا
 ۱۔ محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی کہے کہ تو عدت گزار تو وہ ایک طلاق ہے۔ اور اس میں بروت کا ایک ہے جبکہ طلاق کی قیمت کرے۔
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور امام ابو حنیفہ صراحہ کا یہی قول ہے۔

قَالَ مُحَمَّدٌ قَرِيبَهُ نَاخِدًا إِذَا كَانَتْ
عَفِيفَةً لَا تَحْتَاجُ مَعَ بَنَاتِهَا فَلَا نَفَقَةَ

۱۔ محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی کہے کہ تو عدت گزار تو وہ ایک طلاق ہے۔ اور اس میں بروت کا ایک ہے جبکہ طلاق کی قیمت کرے۔
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور امام ابو حنیفہ صراحہ کا یہی قول ہے۔

بَابُ نَفَقَةِ الْمَرْأَةِ لِمَا دَخَلَ خُلُقًا
 ۱۔ محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی کہے کہ تو عدت گزار تو وہ ایک طلاق ہے۔ اور اس میں بروت کا ایک ہے جبکہ طلاق کی قیمت کرے۔
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور امام ابو حنیفہ صراحہ کا یہی قول ہے۔

قَالَ مُحَمَّدٌ قَرِيبَهُ نَاخِدًا إِذَا كَانَتْ
عَفِيفَةً لَا تَحْتَاجُ مَعَ بَنَاتِهَا فَلَا نَفَقَةَ

قَالَ حُجْرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ ابْنَةِ طَالِبِ بْنِ كَعْبٍ
لَمْ يَكُنْ لَهَا إِلاَّ مَنَاسِكَةٌ كَمَا أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ لَهَا حَتَّى يَخْرُجَ الْفَتْنَى
(۱۹۸) اس سے معلوم ہوا کہ اگر کوئی مرد عورت سے غفلت کرے تو جس قدر اس کو مال یا ہوا سی قد
اس سے بے زیادہ نہ لے کر اس میں بہتری نہیں۔

بَابُ مَنْ قَالَ لِمَرْأَتِهِ أَنْتَ عَلَيَّ حَرَامٌ
اُن شخص کا بیان جو اپنی بیوی سے کہے کہ تو مجھ پر حرام ہے

۵۰۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ خُثَيْبَةَ ابْنَةِ الْوَيْلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ ابْنَةِ طَالِبِ بْنِ كَعْبٍ
لَمْ يَكُنْ لَهَا إِلاَّ مَنَاسِكَةٌ كَمَا أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ لَهَا حَتَّى يَخْرُجَ الْفَتْنَى
فَلَمَّا وَدَّعَتْهُ وَخَرَّكَ أَمَّا لَمْ يَكُنْ لَهَا حَتَّى يَخْرُجَ الْفَتْنَى
قَالَ ابْنُ حُجْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ ابْنَةِ طَالِبِ بْنِ كَعْبٍ
لَمْ يَكُنْ لَهَا إِلاَّ مَنَاسِكَةٌ كَمَا أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ لَهَا حَتَّى يَخْرُجَ الْفَتْنَى

محمد - ابو حنیفہ - حجاز - ابراہیم سے اس حدیث کے
متعلق روایت کرتے ہیں جو اپنی عورت سے کہہ کر
تو مجھ پر حرام ہے اگر طلاق کی نیت کرے تو وہ ایک
طلاق ہے اور وہ رجعت کا مانگ ہے۔
امام محمد نے کہا کہ امام ابو حنیفہ کے قول میں
اگر طلاق کی نیت کرے تو وہی ہر کی جو نیت کی اور
اگر ایک کی نیت کرے تو وہ ایک طلاق یا نیت ہوگی
اور اگر طلاق کی نیت کرے اور کسی حد کی نیت نہ
ہو تو وہ بھی ایک طلاق یا نیت ہے اور اگر وہی نیت
کرے تو بھی ایک طلاق یا نیت ہوگی اور اگر ایک
طلاق جس کی نیت کرے تو بھی ایک طلاق یا نیت
ہوگی اور اگر نیت طلاق کی نیت کرے تو وہ نیت ہوگی
اس کے لئے میں بیان ہوگی جب تک کسی اور
خاندان سے نکاح نہ کرے اور اگر طلاق کی نیت نہ
کرے تو وہ قسم ہوگی اور وہ ایسا کرنے والا ہے اور
اگر اس کو ہمارے جیسے تک چھوڑے اس سے رجعت
نہ کرے تو وہ ایسا ہے یا نیت ہو جائے گی اور اگر کوئی
نیت نہ ہو تو بھی ایسا ہوگا اور اگر رجعت کی نیت
ہو تو وہ بھی چھوڑ نہیں اور امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ
علیہ کا یہی قول ہے۔

قَالَ ابْنُ حُجْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ ابْنَةِ طَالِبِ بْنِ كَعْبٍ
لَمْ يَكُنْ لَهَا إِلاَّ مَنَاسِكَةٌ كَمَا أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ لَهَا حَتَّى يَخْرُجَ الْفَتْنَى
فَلَمَّا وَدَّعَتْهُ وَخَرَّكَ أَمَّا لَمْ يَكُنْ لَهَا حَتَّى يَخْرُجَ الْفَتْنَى
قَالَ ابْنُ حُجْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ ابْنَةِ طَالِبِ بْنِ كَعْبٍ
لَمْ يَكُنْ لَهَا إِلاَّ مَنَاسِكَةٌ كَمَا أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ لَهَا حَتَّى يَخْرُجَ الْفَتْنَى
(۱۹۹) اس سے معلوم ہوا کہ اگر مرد عورت سے غفلت کرے تو جس قدر اس کو مال یا ہوا سی قد
اس سے بے زیادہ نہ لے کر اس میں بہتری نہیں۔

بَابُ الْخُتْلَعَةِ
خلع والی عورت کا بیان

۵۰۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ خُثَيْبَةَ ابْنَةِ الْوَيْلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ ابْنَةِ طَالِبِ بْنِ كَعْبٍ
لَمْ يَكُنْ لَهَا إِلاَّ مَنَاسِكَةٌ كَمَا أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ لَهَا حَتَّى يَخْرُجَ الْفَتْنَى
فَلَمَّا وَدَّعَتْهُ وَخَرَّكَ أَمَّا لَمْ يَكُنْ لَهَا حَتَّى يَخْرُجَ الْفَتْنَى
قَالَ ابْنُ حُجْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ ابْنَةِ طَالِبِ بْنِ كَعْبٍ
لَمْ يَكُنْ لَهَا إِلاَّ مَنَاسِكَةٌ كَمَا أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ لَهَا حَتَّى يَخْرُجَ الْفَتْنَى

محمد - ابو حنیفہ - ہاشم سے روایت ہے
کہ حضرت عثمہ نے کہا کہ اگر عورت اپنے بالوں
کے جوڑے کے عوض خلع کرے تو یہ بھی درست
ہے۔
امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں کہ عورت
سے خلع کرے درست ہے۔ اور اگر عورت اپنے بالوں
سے خلع کرے تو قصاص میں بھی درست ہے۔
امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور امام
ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی قول ہے۔

۵۰۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ خُثَيْبَةَ ابْنَةِ الْوَيْلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ ابْنَةِ طَالِبِ بْنِ كَعْبٍ
لَمْ يَكُنْ لَهَا إِلاَّ مَنَاسِكَةٌ كَمَا أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ لَهَا حَتَّى يَخْرُجَ الْفَتْنَى
فَلَمَّا وَدَّعَتْهُ وَخَرَّكَ أَمَّا لَمْ يَكُنْ لَهَا حَتَّى يَخْرُجَ الْفَتْنَى
قَالَ ابْنُ حُجْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالَتِهِ ابْنَةِ طَالِبِ بْنِ كَعْبٍ
لَمْ يَكُنْ لَهَا إِلاَّ مَنَاسِكَةٌ كَمَا أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ لَهَا حَتَّى يَخْرُجَ الْفَتْنَى

محمد - ابو حنیفہ - حجاز - ابراہیم سے روایت کرتے
ہیں ابراہیم نے کہا کہ جب عورت کی طرف
سے ہو تو تیرے لئے بدلہ لینا حلال ہے اور اگر ظلم
مرد کی طرف سے ہو تو اس کے لئے بدلہ لینا
حلال نہیں۔
امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں کہ عورت
واجب ہے مرد کو زیادہ لینی کوئی چیز اس سے کہ
عورت کو دی ہو اور اگر لیتے دیتے ہوئے سے کوئی
چیز زیادہ لے تو قصاص میں بھی درست ہے اور اگر
محمد - ابو حنیفہ - حضرت علی سے روایت ہے
انہوں نے کہا کہ عورت سے خلع نہ کر مگر اس چیز

والے کو طلاق پر ممانعت ہے اور اس کا جینا اور کھانا
کرتا درست ہے اور برائی برکت ہے اور امام ابو حنیفہ
رحمۃ اللہ علیہ صابی قول ہے۔

کَلِمَةُ مَنَاحِيْدٍ وَهِيَ
قَوْلُ ابْنِ حَبِيْبَةَ رَضِيَ اللهُ
عَنْهُ

بادشاہ کے دباؤ سے طلاق یا
آزاد کر دینے کا بیان

بَابُ مَنْ اجْبَرَكَ السُّلْطَانُ
عَلَى طَلَاكِ اَوْ عَتَاكِ

۳۹۱۔ محقق قال اشترتا ابو حنیفہ
عن عطاء عن ابن ابي عمير عن الزجر جلی
يخبر عن السلطان على الاطلاق في اطلاق
الطلاق او يفتي في حكمه في اطلاق
حكمه جازم في نفسه ولو شكاه
الله لا يشك في بطلان حكمه او شك في
ذلك قال ينعى كيف ما كان
قال محقق في هذا في كل ما عتد
وهو قول ابی حنیفہ رحمہ

۳۹۱۔ محقق قال اشترتا ابو حنیفہ
عن عطاء عن ابن ابي عمير عن الزجر جلی
يخبر عن السلطان على الاطلاق في اطلاق
الطلاق او يفتي في حكمه في اطلاق
حكمه جازم في نفسه ولو شكاه
الله لا يشك في بطلان حكمه او شك في
ذلك قال ينعى كيف ما كان
قال محقق في هذا في كل ما عتد
وهو قول ابی حنیفہ رحمہ

کروہ طلاق کا بیان

بَابُ مَا يَكْرَهُ مِنَ الطَّلَاكِ

۳۹۲۔ محقق قال اشترتا ابو حنیفہ
عن عطاء عن ابن ابي عمير عن الزجر جلی
يخبر عن السلطان على الاطلاق في اطلاق
الطلاق او يفتي في حكمه في اطلاق
حكمه جازم في نفسه ولو شكاه
الله لا يشك في بطلان حكمه او شك في
ذلك قال ينعى كيف ما كان
قال محقق في هذا في كل ما عتد
وهو قول ابی حنیفہ رحمہ

۳۹۲۔ محقق قال اشترتا ابو حنیفہ
عن عطاء عن ابن ابي عمير عن الزجر جلی
يخبر عن السلطان على الاطلاق في اطلاق
الطلاق او يفتي في حكمه في اطلاق
حكمه جازم في نفسه ولو شكاه
الله لا يشك في بطلان حكمه او شك في
ذلك قال ينعى كيف ما كان
قال محقق في هذا في كل ما عتد
وهو قول ابی حنیفہ رحمہ

قال محقق اشترتا ابو حنیفہ
عن عطاء عن ابن ابي عمير عن الزجر جلی
يخبر عن السلطان على الاطلاق في اطلاق
الطلاق او يفتي في حكمه في اطلاق
حكمه جازم في نفسه ولو شكاه
الله لا يشك في بطلان حكمه او شك في
ذلك قال ينعى كيف ما كان
قال محقق في هذا في كل ما عتد
وهو قول ابی حنیفہ رحمہ

۳۹۳۔ محقق قال اشترتا ابو حنیفہ
عن عطاء عن ابن ابي عمير عن الزجر جلی
يخبر عن السلطان على الاطلاق في اطلاق
الطلاق او يفتي في حكمه في اطلاق
حكمه جازم في نفسه ولو شكاه
الله لا يشك في بطلان حكمه او شك في
ذلك قال ينعى كيف ما كان
قال محقق في هذا في كل ما عتد
وهو قول ابی حنیفہ رحمہ

اس شخص کا بیان ہو کہ اگر میں فلاں
عورت سے نکاح کروں تو اس کو طلاق ہو
۳۹۳۔ محقق قال اشترتا ابو حنیفہ
عن عطاء عن ابن ابي عمير عن الزجر جلی
يخبر عن السلطان على الاطلاق في اطلاق
الطلاق او يفتي في حكمه في اطلاق
حكمه جازم في نفسه ولو شكاه
الله لا يشك في بطلان حكمه او شك في
ذلك قال ينعى كيف ما كان
قال محقق في هذا في كل ما عتد
وهو قول ابی حنیفہ رحمہ

۳۹۳۔ محقق قال اشترتا ابو حنیفہ
عن عطاء عن ابن ابي عمير عن الزجر جلی
يخبر عن السلطان على الاطلاق في اطلاق
الطلاق او يفتي في حكمه في اطلاق
حكمه جازم في نفسه ولو شكاه
الله لا يشك في بطلان حكمه او شك في
ذلك قال ينعى كيف ما كان
قال محقق في هذا في كل ما عتد
وهو قول ابی حنیفہ رحمہ

۳۹۴۔ محقق قال اشترتا ابو حنیفہ
عن عطاء عن ابن ابي عمير عن الزجر جلی
يخبر عن السلطان على الاطلاق في اطلاق
الطلاق او يفتي في حكمه في اطلاق
حكمه جازم في نفسه ولو شكاه
الله لا يشك في بطلان حكمه او شك في
ذلك قال ينعى كيف ما كان
قال محقق في هذا في كل ما عتد
وهو قول ابی حنیفہ رحمہ

۳۹۴۔ محقق قال اشترتا ابو حنیفہ
عن عطاء عن ابن ابي عمير عن الزجر جلی
يخبر عن السلطان على الاطلاق في اطلاق
الطلاق او يفتي في حكمه في اطلاق
حكمه جازم في نفسه ولو شكاه
الله لا يشك في بطلان حكمه او شك في
ذلك قال ينعى كيف ما كان
قال محقق في هذا في كل ما عتد
وهو قول ابی حنیفہ رحمہ

مستر محمد ابراهيم

۲۳۲

قَالَتَا تَعْنِي شَيْعَةً وَنَحْنُ نُسَبِّحُكَ بِمَا كُنْتَ
أَرْسَلْتَ فِي نَاصِيَةِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَقَدْ بَلَغَ الْبَيْتَ يَتْبِقُ وَنَحْنُ أَهْلُ
عَقْلِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَبْيَادِ وَآدَمُ مِنْ
الْغُيُورِ وَنَحْنُ فَارِسُ الْأَنْبِيَاءِ فَكُلُّ
قَبِيلٍ الشَّهْرُ فَلَمَّا دُفِعَ وَجُوهُ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَرِيبَ قَاعِهِ إِذَا جَاءَ
بِالْأَيْلَةِ وَإِذَا كَانَ بِقَعْرِ الْأَجَلِ
مَنْ مَرَّ مَعَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ
قَالَ خَدَّ قَرِيبًا وَمَنْ لَمْ يَلْمِزْكُمْ فِي
الْأَعْيَادِ يَلْمِزْكُمْ فِي الْغُرُفَاتِ
فَإِنْ طَلَبَ فَعَرِّكُوا أَيْدِيَكُمْ وَتَحَنَّنُوا
فَالْبَاقِي بِالْأَيْدِيَةِ وَمَعَهُ قَسْرُ
بِالْحَنِينَةِ

بَابُ مَنْ أَلَى ثُمَّ طَلَّقَ

١٠- محمد بن أحمد بن أبي حمزة قال أخبرنا أبو حمزة عن
أبي حمزة عن إبراهيم بن محمد قال سألت أبا عبد الله
عن إمرائه ثم طلقها فالتفت إلى يمينه
لايملك.

قَالَ مُحَمَّدٌ وَفَسْنَا نَأْخُذُ بِهِمَا
مُحَمَّدٌ قَالَ أَفْتَبْرَأُ أَرْبَعِينَ
مِنْ خَتَائِي نَحْنُ الْفُجْعَاءُ قَالَ رَأَى
أَنَّكَ لَمْ تَجْعَلْ مِنْ إِمْرَأَتِهِ شَيْئًا
فَلَقَدْ عَلِمْنَا فَمَا كَفَرْتُمْ وَهَـٰذَا
مِنْ خَفَائِي مِنْ عَذَابِهَا وَقَدْ

ایلا کے بعد طلاق دینے کا بیان

محمد - ابو ضیفہ - حماد - ابراہیم ص ۵۰ ایت کرتے ہیں کہ جب کوئی مرد اپنی عورت سے ایلا کرے پھر اس کو طلاق دے تو طلاق ایلا کو و صارتی ہے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اس کو نہیں دیتے۔
محمد بن ابی بکرؓ، حماد بن عمارؓ سے روایت کرتے
ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب کوئی مرد اپنی بیوی سے
ایک دن کے لیے ہرجا کرے تو وہ دونوں گھڑ
دوڑ کے دو گھوڑوں کی طرح ہیں، ایک دوسرے
کے آگے بڑھنا چاہتے ہیں جو اگلے بڑھے دوبارے
آگے حرکت جاری رکھنے سے آگے بڑھ جائے اور

ہدایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود نے کہا کہ
 کہ جب کوئی مرد اپنی عورت سے ایسا کرے اور
 چار چیزیں ملے جائیں تو وہ عورت ایک طلاق
 سے بائیں ہو جاتی ہے۔ اور اگر وہ نکاح
 کا پیغام بھیجے والا ہو۔ تو اس کو عدت میں
 پیغام بھیجے اور اس کا غیر اس کو عدت میں
 نغام نہ بھیجے۔

امام محمد نے کہا کہ وجوب طلاق کا گندہا
 جہیزوں کا ہے یعنی چار ہینے کے گندہا
 بد طلاق پڑ جاتی ہے اور چار ہینے کے اند
 جابج کرنا سخت کی قیمت ہے اس کے بعد
 روکا جائے اور امام ابو حنیفہ کا قول یہی ہے
 محمد۔ ابو حنیفہ۔ سعادہ ابراہیم سے روایت
 کرتے ہیں کہ ایک مرد کی عورت نے بیٹا اس
 کے اپنے خاوند سے کہا کہ وہ عورت کو کہہ
 سے یہاں تک کہ میں اپنے بیٹے کو دے دوں
 اس لئے کہ اس سے میرے دل میں اس مرد سے
 قہر لگ گیا ہے اس سے بہت مذکور وہاں
 تک کہ اس کا دودھ چھوڑ سکے اس نے کہا
 کہ میں نے ابراہیم سے اس کا حکم لیا تھا تو انہوں نے
 کہا میں ڈرتا ہوں یہ کہ ایسا ہو اور میں امید کرتا
 ہوں کہ الحاق ہو۔

امام محمدؒ نے کہا کہ میں نے امام ابوحنیفہؒ سے اس
 حکم پر سنا انہوں نے کہا کہ یہ ایلا ہے۔
 امام محمدؒ نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں۔

محمد - ابوحنیفہ - ابوخلوف - زہری سے روایت کرتے ہیں کہ زہری نے اپنی بیٹیوں سے ایک ہینہ لیا کیا جب اوٹیس دن گذرے تو کسی کو عائشہ کے پاس

قَالَ حَدَّثَنَا غَدَوْدٌ مَرَّةً عَنْ
أَبِي مُسَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدٍ
قَالَ إِذَا لَمْ يَكُنْ مِنَ الْبُحْرَانِ وَنُفُوسِهِ
مَمْتَحِنَةً أَوْ بَعِيدَةً عَنْ
مَنْطِقِ تَطْلِيلِهَا فِي ذِكْرِ
خَلْقِهَا يَحْكُمُهَا فِي الْوَيْدَةِ
وَقَالَ تَطْلِيلُهَا فِي مِزْنِهَا غَيْرُهُ
قَالَ حَبِيبَةُ رِبِّهِ تَأْخُذُ غُرْبَةً
الْإِنْفَاقِ فِي انْقِصَاءِ الْأَرْزَاقِ
الْأَشْهُدُ وَالْقُرْآنُ الْجَمْعُ فِي الْإِنْفَاقِ
الْأَشْهُدُ وَيُذَكِّرُ بَعْدَ مَا هُوَ
قَوْلُ أَبِي حَبِيبَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ اخْتَبَرْتُ الْأَوْفِيَّةَ
فَنُحِتَ عَنْ إِيمَانِهِمْ أَنَّ رَجُلًا
لَهُ ثَلَاثُ أَمْزُجَةٍ فَعَسَاثَتْ
مِنْهَا جِوَارُهَا فَأَقْرَبَنِي حَتَّى
تُطِيلَ رِسْنِي لَهَا فَإِنِّي اخْتَلَفْتُ
أَنْ أُعْبِدَ عَلَيْهِمْ فَعَلَفَ أَنَّ لَا
شَرِيحَهَا حَتَّى تَقْطِعُهُ قَالَ
سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ذَاكَ
قَالَ أَخَافُ أَنَّ يَكُونُ بِلَاذِ
رَحْمَةِ اللَّهِ يَكُونُ بِلَاذِ

[illegible]

قَالَ مُحَمَّدٌ قَوْلُهُ لَا يَحِلُّ لَكَ فِيهِ
الْجَاهُ لِقَوْلِهِ لَا يَحِلُّ لَكَ فِيهِ لَقَدْ ثَلَاثُ
الْجَاهُ الْأَخِيرُ فَوَيْلًا لَكَ ثَلَاثُ الْبَقِيَّةِ وَهُوَ
قَوْلُ لَيْسَ خَيْرٌ
۵۵۳- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ
عَنْ حَقَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَالٍ قَالَ سَمِعْتُ
كَانَ دُونَ الْقَبْرِ يَنْشُدُ الْأَشْكَاءَ كَثْرَةً
وَيَحْدُو بِهَا أَوْ يَصْطَلِي أَوْ يَسْتَبِيحُ أَوْ يَقْرَأُ
أَوْ يَتَعَبَّرُ بِكَ هُوَ مَعَهُ وَفِيهِ الْقِيَامُ
وَأَنْ كَانَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقْرَأَ الْقِيَامَ
فَهُوَ عَلَى الْوَجْهِ يَجْعَلُ فِيهِ قَالَهُ فَإِنْ دَفِنَتْ
وَسُئِلَ الْقَبْرُ فَقَالَ يَحْيَى يَدٌ أَوْ يَسْأَلُ
فَيَقْرَأُ الْقِيَامَ فَإِنْ كَانَ بِغَيْرِهِ لَكَ تَقْبِيلُ
الْبَقِيَّةِ عَلَى الْوَجْهِ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَوْلُهُ لَا يَحِلُّ
يَأْتِيهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَوْلُهُ لَا يَحِلُّ
تَقْبِيلُ الْوَجْهِ إِلَّا بِغَيْرِهِ وَاجْتِمَاعُ
مُسْتَوْدِعٍ بِغَيْرِهِ سَلَامٌ يَنْقُصُ مَوْجِبُ التَّكْلِفِ
فَيَقْبَلُ الْقَبْرُ وَهُوَ فِي قَوْلِهِ لَا يَحِلُّ
دَعْوُ قَوْلًا

بَابُ دِيَةِ الْخَطَاةِ وَمَا تَعْقِلُ الْعَاقِلَةُ

۵۵۴- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ
عَنْ حَقَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَالٍ وَبِشْرٍ
وَشَيْخِهِ الْأَخْبَرُ فِي الْقَبْرِ عَلَى الْوَجْهِ
عَلَى الْوَجْهِ يَجْعَلُ ثَلَاثَةَ أَهْلِيهِ كُلِّ
عَالِمٍ ثَلَاثَةً وَثَلَاثَةً مِنْ الْجَنَائِزِ

بَابُ دِيَةِ الْخَطَاةِ وَمَا
تَعْقِلُ الْعَاقِلَةُ

۵۵۴- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ
عَنْ حَقَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَالٍ وَبِشْرٍ
وَشَيْخِهِ الْأَخْبَرُ فِي الْقَبْرِ عَلَى الْوَجْهِ
عَلَى الْوَجْهِ يَجْعَلُ ثَلَاثَةَ أَهْلِيهِ كُلِّ
عَالِمٍ ثَلَاثَةً وَثَلَاثَةً مِنْ الْجَنَائِزِ

الْمَخْلُوعَةِ عِنْدَ الْأَخِيهِ عِنْدَ الْأَخِيهِ
إِنْ مَلَكَتْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَوْلُهُ لَا يَحِلُّ
فِيهِ خَامِسِينَ وَثَلَاثَةً الْيَقِيْنُ
خَامِسِينَ قَوْلًا كَانَ الثَّلَاثَةُ فَيُحْيَى عَالِمٌ
وَأَنْ كَانَ عَلَى الْأَخِيهِ الْوَجْهِ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَوْلُهُ لَا يَحِلُّ
فِيهِ الْخَامِسَةُ إِلَّا بِغَيْرِهِ وَثَلَاثَةً
الْأَخْبَرُ قَوْلُهُ لَا يَحِلُّ
ثَلَاثَةً
۵۵۵- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ
عَنْ حَقَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَالٍ وَبِشْرٍ
الْمَخْلُوعَةِ قَوْلُهُ لَا يَحِلُّ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَوْلُهُ لَا يَحِلُّ
أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَوْلُهُ لَا يَحِلُّ
۵۵۶- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ
عَنْ حَقَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَالٍ وَبِشْرٍ
قَوْلُهُ لَا يَحِلُّ
۵۵۷- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ
عَنْ حَقَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَالٍ وَبِشْرٍ
قَوْلُهُ لَا يَحِلُّ
۵۵۸- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ
عَنْ حَقَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَالٍ وَبِشْرٍ
قَوْلُهُ لَا يَحِلُّ
۵۵۹- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ
عَنْ حَقَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَالٍ وَبِشْرٍ
قَوْلُهُ لَا يَحِلُّ

بَابُ دِيَةِ الْخَطَاةِ وَمَا تَعْقِلُ الْعَاقِلَةُ

۵۵۴- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ
عَنْ حَقَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَالٍ وَبِشْرٍ
وَشَيْخِهِ الْأَخْبَرُ فِي الْقَبْرِ عَلَى الْوَجْهِ
عَلَى الْوَجْهِ يَجْعَلُ ثَلَاثَةَ أَهْلِيهِ كُلِّ
عَالِمٍ ثَلَاثَةً وَثَلَاثَةً مِنْ الْجَنَائِزِ

بَابُ دِيَةِ الْخَطَاةِ وَمَا
تَعْقِلُ الْعَاقِلَةُ

۵۵۴- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ
عَنْ حَقَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَالٍ وَبِشْرٍ
وَشَيْخِهِ الْأَخْبَرُ فِي الْقَبْرِ عَلَى الْوَجْهِ
عَلَى الْوَجْهِ يَجْعَلُ ثَلَاثَةَ أَهْلِيهِ كُلِّ
عَالِمٍ ثَلَاثَةً وَثَلَاثَةً مِنْ الْجَنَائِزِ

کی دیت کا قلمبر ہے اہل دیوانہ اگر پہلے
زخم دہن تھائی دیت کو تو اس کی دیت دو برس
میں دینی آتی ہے اور اگر کسی کی دیت ہو تو وہی دو
برس میں دے اور اگر تھائی ہو تو ایک برس میں جو
اور کھمبہ اہل دیوانہ پر ہے۔
امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم پہلے ہیں اور یہ
دیت اس کے باوجود مصبات پر ہے۔
سوائے چھوٹے بچوں اور عورتوں کے اور یہی
قول ہے امام ابو حنیفہ کا۔
محمد ابو حنیفہ - حادہ ابراہیم سے روایت کرتے
ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ دیت کا قلمبر پوچھ
سے کہ زخم میں نہیں۔
امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم پہلے ہیں اور امام
ابو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کا یہی قول ہے۔
محمد ابو حنیفہ - حادہ سے روایت کرتے ہیں کہ
نے کہا کہ زخم میں دیت میں اور زخم میں حادہ
پر دیت ہے۔
محمد ابو حنیفہ - حادہ ابراہیم سے روایت کرتے
ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جو چیز کو صلح یا قرار یا صلح
سے ہو تو اس کے مال میں ہے۔
امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم پہلے ہیں اور امام
ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔
محمد ابو حنیفہ - حادہ ابراہیم سے روایت
کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب لوگ گوری
وں کو اس نے اس کو مارا اس حال میں کہ وہ
تندرست تھا۔ ہمیشہ وہ مجھ سے بڑا اور بیاں
کے کہ مر گیا تو ان کی کو بھی جائز ہے اور اس کو
اس کے سوا اور حکمت نہ ہو جائے اور ابراہیم
نے کہا کہ عوردا مارا جائے اور مرد کے اور گوری

بَابُ دِيَةِ الْخَطَاةِ وَمَا تَعْقِلُ الْعَاقِلَةُ

۵۵۴- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ
عَنْ حَقَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَالٍ وَبِشْرٍ
وَشَيْخِهِ الْأَخْبَرُ فِي الْقَبْرِ عَلَى الْوَجْهِ
عَلَى الْوَجْهِ يَجْعَلُ ثَلَاثَةَ أَهْلِيهِ كُلِّ
عَالِمٍ ثَلَاثَةً وَثَلَاثَةً مِنْ الْجَنَائِزِ

باب دِیۃُ الْمَآهِدِ

عہد والے کا فری دیت کا بیان

محمد ابو حنیفہ روایت سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عہد اور ایک بکرہ عروہ اور شہداء کے درمیان عہد والے کا فری دیت آزاد مسلمان کی دیت کے برابر ہے۔

محمد ابو حنیفہ حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ عہد والے کا فری دیت آزاد مسلمان کی دیت ہے۔

محمد ابو حنیفہ ابو حنیفہ زہری سے روایت کرتے ہیں کہ ابو بکر اور عمر اور عثمان نے حضرت انس اور ابوہریرہ کی دیت دینے والے عہد دیت آزاد مسلمان کے بتائی۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جیسے ہیں ابراہیم حکم سے نبی کی کاروائی نزدیک اس کی دیت کہلائی کہ دیت کے برابر ہے ابراہیم قول ہے امام ابو حنیفہ کا۔

محمد ابو حنیفہ حوالہ ابراہیم سے روایت ہے کہ قبیلہ بکرین حوالہ کے ایک مرد سے ابی ہریرہ ایک قبیلہ کا نام ہے اس کے ایک مرد کو قتل کیا حضرت عمر نے اس میں لکھا ہوا دیکھا گیا جائے قاتل قاتل کے دیوں کو اگر جاسا تو اس کو قتل کریں ابراہیم تو اس کو مداف کر دیں چنانچہ قاتل قاتل کے دیوں کو دیکھا گیا کہ اس کا نام عثمان بن ابی ہریرہ تھا تو اس نے اس کو مار ڈالا حضرت عمر نے اس کے بعد اس میں لکھا کہ گرتا کی نہیں مارا گیا تو اس کو زندہ انہوں نے سمجھا کہ حضرت عمر کا یہ ارادہ تھا کہ ان کو دیت دے کر راضی کر دیں۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جیسے ہیں اس کو جب کوئی

۱۷۱۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا قُتِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ كَفَّارٌ قَالَ لَمَّا قُتِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ كَفَّارٌ قَالَ لَمَّا قُتِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ كَفَّارٌ قَالَ لَمَّا قُتِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ كَفَّارٌ

۱۷۲۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا قُتِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ كَفَّارٌ قَالَ لَمَّا قُتِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ كَفَّارٌ قَالَ لَمَّا قُتِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ كَفَّارٌ

کہ ابراہیم نے کہا کہ عہد والے کا فری دیت آزاد مسلمان کی دیت کے برابر ہے۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جیسے ہیں ابراہیم حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ عہد والے کا فری دیت آزاد مسلمان کی دیت ہے۔

محمد ابو حنیفہ حوالہ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ عہد والے کا فری دیت آزاد مسلمان کی دیت ہے۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جیسے ہیں ابراہیم حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ عہد والے کا فری دیت آزاد مسلمان کی دیت ہے۔

امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا قُتِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ كَفَّارٌ

عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا قُتِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ كَفَّارٌ

عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا قُتِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ كَفَّارٌ

عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا قُتِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ كَفَّارٌ

عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا قُتِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ كَفَّارٌ

مسلمان کسی عہد دالے کا زکوٰۃ دالے فاس کے بدلے
اس کو قتل کیا جائے احدی قول ہے امام ابوحنیفہ
کا اور اسی طرح بعضی ہم کو روایت حضرت علیہ السلام
علیہ و آئندہ وسلم سے کہ آپ نے قتل کیا مسلمان
کو عہد دالے کا فخر کے بدلے اور فرمایا کہ کسی عہد دالے
داخل میں عہد دالے کا سب سے زیادہ مقدار ہو۔

الْمُسْلِمِ الْمُسَائِدِ قَدْ أَقْبَلْنَا بِكَ وَهَوَّ
قَوْلُ ابْنِ حَبِيبَةَ وَصَدَّائِكَ وَتَلَقَّيْنَا
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
أَنْهُ قَتَلَ مُلْكًا بِمَعَاوِيَةَ
وَقَالَ أَنَا أَخِي مِنْ ذِ
لِأَمَّتِهِ

عورت کے مُرد ہونے کا
بَیَان

محمد، اویسیہ، عاصم بن ابی نخوع۔ ابی ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابی عیساؑ نے کہا کہ اگر وہ نبی اسلام سے مرتد ہو جائی تو ان کو قتل نہ کیا جائے اور ان پر اسلام کے قبول کرنے میں جبر کیا جائے۔

۱۸ محمد نے کہا کہ اس کو کہتے ہیں سبکیاں
 تو قید خانے میں قید رکھیں گے اس کو تک کوہ جائے
 یا تو بکرے کو بڑی کر اس کے مالک اس کی
 حضرت نے کہا کہ اس کو بکرے کے مالک کے قید کرنے
 میں سبکیاں جاتے ہیں مگر اگر اس کو اس کے
 مالک کی طرف بھجور دیں گے اس سے وہ غصہ نہیں
 اور اس کو اسلام کے قبول کرنے پر بھیج دیں اور بڑا
 کوئی مارنے والا مار ڈالے تو اس پر کچھ دیت
 بی ہے اور نہ قیمت خواہ وہ عورت اگر آزاد ہو یا
 نہ لیکن ہم کردہ رکھتے ہیں ارنا اس کو اور اگر
 اس کے راستے پر ہو کہ اس کو ادب دے دیتے ہیں
 اس کو بطور تادیب کے کچھ توڑ بٹا دے تو
 صحت ہے اور امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی
 ہے۔

بَابُ إِزْدَادِ الْمَرْأَةِ عَنِ
الْإِسْلَامِ

عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ
عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُومِ عَنْ أَبِي زُرَيْجٍ
عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا يَفْضُلُ الْإِسْلَامُ
أَزْكَى دِينٍ مِنَ الْإِسْلَامِ وَرِجَالُهُ

سَالَحُكُمْ رَبِّهِ نَالَهُ دَوْلَتُ
يُسْقَاهَا فِي الْبَيْتَيْنِ حَتَّى شَمُوتَ
يَنْتَوِبُ إِلَى الْأَمَةِ فَإِنْ كَانَ أَهْلُهَا
تَاجِيزِينَ إِلَى خِدْمَتِهَا أَهْمُورُهَا
فِي الْأَمَةِ بِرِجَالِهَا أَهْمُورُهَا
فَتَوَاتِيهَا فَاسْتَحْدُثُوا مِنْهَا
جَمْعُهَا عَلَى الْأَمْرِ بِرِجَالِهَا
فِي السُّرُورَةِ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ
وَقَدْ أَتَى بِهَا مِنْ شَيْءٍ غَلِيظٍ
وَيَسِيرٍ وَكَانَ يَنْتَوِبُ وَلَا يَكُنْ لَكُمْ
فِي ذَلِكَ فَإِنْ رَأَى الْأَمَامُ
يُؤَدِّبُهُ أَذَابَهُ وَحَسْرَتُهُ
لَنْ يَكُنْ حَزِينَةً تَحْمِلُهُ إِلَيْهِ

قَالَ يُفْعَلُ الْمَوْرَأُ إِذَا ارْتَدَّتْ
عَنِ الْإِسْلَامِ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَنَسْنَا فَاخَذَ بِهَذَا

بَابُ مَنْ قَتَلَ فَعَفَا
بَعْضُ الْأَوْلِيَاءِ
٥٤٤ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

قَالَ مُحَمَّدٌ ذَا مَنَاسِكَ
وَمَوْثِقُونَ أَبْنَى حَقِيقَةً رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ
(ف) اس سے معلوم ہوا کہ اگر بعض ولی
دیت لائق ہے۔

نعمہ ابو حنیفہ - جو سے روایت کرتے ہیں کہ
 یسوع نے کہا کہ اگر حوریت اسلام سے متبرک ہو جائے
 تو اسلام سے پھر کا قریب جاتا تو اس کو قتل
 مانتے۔
 امام نعمہ نے کہا کہ اس کو وہ نہیں سمجھتے۔

نفس ولى کے قصاص معاف
کر دینے کا بیان
محمد - ابو حنیفہ - حماد سے روایت کرتے ہیں کہ

سودھتر فرج کے پاس لایا گیا جس نے ان کو بزرگی کو لڑاؤ کا حق دے کر اس کے سامنے لایا گیا۔ بعض لوگوں نے اپنا حصہ لیا۔ عات کیا۔ چرنے والے کا حکم کیا۔ عات کیا۔ سو دے گا۔ قاتل کی جان ان سب کے پاس تھی۔ جب اس ویلے اس کی جان زندہ کی اپنی عات کیا تو جس نے عات نہیں کیا وہ اپنی عات نہیں لے سکتا۔ جب تک کہ دوسرے قاتل نے حصہ نہ لیا۔ عات کیا۔ میرا رائے کیا۔ بدشہنہ سے عات کیا کہ تیرا رائے کیا۔ اس کے ال میں اس پر بدشہنہ سے عات کیا۔ جس نے اپنی عات کیا ہے اس کا جسد میں ہو گا۔ میرا رائے کیا کہ تیرا رائے کیا ہے۔

امام محمدؒ نے کہا کہ چار ہی راستے ہیں، جی ہاں ہے اور
 قول ہے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا۔
 حاکم کہ دسے تو اس وقت قصاص نہیں آتا
 محمد۔ ابوحنیفہ۔ حاکم سے روایت ہے کہ اگر
 لے کہا کہ اگر کوئی جسدہ دار اپنا جسدہ معاف

وَلَا يَنْفَعُ بِهَا لِنَفْسٍ أَوْ لِلْأُخْرَىٰ أُولَٰئِكَ لَبَّىٰ إِلَهُكُمُ الَّذِي جَاءَكَ

کوڑے ہیں اس لئے تفریح کو چاہیے کوڑوں کے باہر سے باہر

باب ۱۹ الحَدِّ إِذَا جُمِعَتْ
فِيهَا قَتْلٌ
کئی حدوں کے جمع ہونے پر قتل کرنے کا بیان

[illegible]

امام محمد نے کہا کہ یہ سب قول امام ابوحنیفہ کے
اور ہمارے ہر حرکت و قدم میں کہ وہ آدمیوں کے
حقوق میں سے ہے اس لئے اس کو قذف
کی مدد ماری جائے پھر قتل کیا جائے اور اس شرط
تو صرف خدا کے دواً و نفعاً کے لئے ہے
ہوتی ہیں۔

باب ۱۹ من غصب امرأه
نفسها

۵۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ نَفَرْنَا أَيْ حِينَمَا
تَمَلَّكْنَا مِنْ إِزْدَاهِمَنَا مِنْ مَكَانٍ مِنَ النَّاسِ
وَأَزَادَنَا مِنْ حُصْبٍ إِثْرًا فَخَلَفْنَا عَلَى الْغَنَاءِ
لَمَسْنَا عَلَى عَلَيْهِمْ وَلِذَا جَبَّ الشَّدَائِدُ دَرَجَةً
عَلَيْنَا وَأَنَا صِرْتُ الْغَنَاءُ بِكُلِّ الشَّدَائِدِ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا مَعْنَاهُ قَوْلُ
مُحَمَّدٍ خَيْفَةً وَقَوْلُنَا

وَسَلَّمَ مِمَّا اخْصَا قَالَتْ قَالَتْ
عَبْدُ اللَّهِ سَرَقَ مِنْ عَيْنِي الْخَسْرَ
قَالَتْ لَيْتَ عَلَيْنِي لَعْنَةُ اللَّهِ
فِي تَبْذِيرِهَا إِنَّهُ خَلَعْتُهَا وَأَنَا
عَلَى فِرَاشٍ أَبَدًا يَبْرِيئُ
الْوَبَاءَ قَالَتْ إِنَّهُ مَنَعُونِي
بِأَيْهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تَسْخَرُوا مِنْ بَنَاتِ مَا أَحَلَّ
اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَقْسِدُوا فِي
أَفْئِهِ لَا يَحِبُّ اللَّهُ السَّخِرَ
لَهُ لَوْلَا هُنَّ
الْأَيُّمُ لَكُنَّ أَسْهَقَاتٍ
فَأَسْرَهُ أَنْ يُصْغَرَ بَعْضُهُ
زَوْجَتَهُ وَكَانَ مَوْسِمًا
عَلَى فِرَاشٍ.

قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا كَقَوْلِ
أَبِي حَنِيفَةَ قَوْلُ الْأَعْلَى خَلَعْتُهَا
الْعَدْلُ يَفِيهِ إِلَّا لَهَا كَلَامٌ وَلَا زَيْتُهَا
أَلَا لَيْتَ كَلَامُ الشُّعْرَانِ عَوْدُ الْفَتَى بِحُجَّتِهَا

باب من ألقى حيا شبهة

۹۰۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ سَيِّدٍ مِنْ أَتْبَاعِهِ عَنْ عُلْفَةَ
أَنَّهَا سَلَّتْ عَنْ جَارِئَةٍ اسْتَرْأَتْ
فَقَالَتْ مَا جَاءَ بِإِيَّاهَا أَتَيْتُ أَهْلَ بَيْتِ
عَوْنِ حَتَّى قَالَ دَعُوْنِي فَتَكَلَّمَ
بِحُجَّتِهَا

قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا قَوْلُ ابْنِ حَتْمَةَ

وَقَوْلُ لُقَا جَارِيَةٍ اسْتَرْأَتْ
سَوَاءً أَلَا أَتَتْ إِذَا مَا خَالَطَ وَخَبِرَ
الْقَبِيحُ فَقَالَتْ عَنْهُ الْجَنَّةُ وَكَذَلِكَ
مَلَأَتْ عَنْ عِلْقِي مِنْ أَهْلِ خِلَابِ قَانِي
مَنْعُونِي

۹۰۴۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْنِيَانُ
الْبُخَارِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي عَتَاةٍ الْبَغْدَادِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي
نُبَيْلٍ عَنْ خَزْعُوْنٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي
أَكْةٍ اسْتَرْأَتْ أَهْلًا فَلَمَّا خَالَطَتْ وَخَبِرَتْ
وَقَعَتْ عِلْقَةً آمَنِي فَقَالَتْ مَا كُنْتُ مِنْ بَنَاتِهَا
لَوْ قَالَتْ وَهِيَ تَحْتَهُ
قَالَ مُحَمَّدٌ يَدْرُغُ عَنْهُ الْقَدُّ
وَلَمْ يَشْبَهْهُ

باب دَرَا الْحُدُودِ

۹۰۵۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ سَيِّدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَتَاةٍ عَنْ عُلْفَةَ
أَنَّهَا سَلَّتْ إِذْ دَرَا الْحُدُودَ عَنْ ابْنِ أَبِي
بَرْصَةَ عَنْ قِيَامِ الْأَمَامِ أَنْ يَخْلُقَ فِي
الْعَفْوِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَخْلُقَ فِي الْعُقُوبَةِ قَالَتْ
وَجَاءَ مُحَمَّدٌ الْكَلِمَ عَرَبِيًّا فَكَلَّمَ وَهَذَا
قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا قَوْلُ ابْنِ حَتْمَةَ
وَقَوْلُهَا

وَقَالَ خَلَابُ مَا كُنْتُ كَرِهْتُ كَرِهْتُ كَرِهْتُ
كَدْرُكِ تَغْيِيهِ كَرِهْتُ كَرِهْتُ كَرِهْتُ كَرِهْتُ
بَارَكَ لَهَا

۹۰۶۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَتَاةٍ
عَنْ سَيِّدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَتَاةٍ قَالَ خَالَ

اور ہمارے کہ اپنی عورت کی لوثی اور فحش کی
برابر ہے لیکن اگر شہ کے ساتھ اس سے صحبت
کرے تو ہم اس سے جس قدر فائدہ کریں گے اور اسی
طرح ہم کو روایت حضرت علی اور ابن مسعود
سے بھی ہے

محمد بن حنفیہ النوری۔ منبرہ بیستم ج۔ ۱
مدرسہ حضرت علی بن ابی طالب سے روایت کرتے
ہیں کہ ایک عورت حضرت علیؑ کے پاس آئی اور
اس نے کہا کہ میرے خاوند نے میری لوثی سے صحبت
کی اس کے خاوند نے کہا کہ اس نے کیا کیا بعد ازاں کمال
سبب اس سے حضرت علیؑ نے کہا کہ وہ درجہ اسید کرنا۔
امام محمد نے کہا کہ اس سے حد مطلق چائے
اس لئے کہ وہ شبہ ہے۔

حدوں کے دفع کرنے کا بیان

محمد بن ابی حنفیہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت
ہے کہ حضرت عوفؓ نے کہا کہ حدوں کو مسلمانوں کے
دفع کرنا واجب تک کہ تم سے ہو سکے ہیں امام کا
کے صاف کرنے میں غفلت کرنا اس سے بہتر ہے کہ
مزدانی سے میں خطا کرے اگر تم مسلمانوں کے لفظ
جو خلاصہ کی پاؤ تو اس سے حد کو دفع کرو۔
امام محمد نے کہا کہ کہی ہے قول جابر اسفل
ابو حنیفہ۔

وَقَالَ خَلَابُ مَا كُنْتُ كَرِهْتُ كَرِهْتُ كَرِهْتُ
كَدْرُكِ تَغْيِيهِ كَرِهْتُ كَرِهْتُ كَرِهْتُ كَرِهْتُ
بَارَكَ لَهَا

۹۰۶۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَتَاةٍ
عَنْ سَيِّدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَتَاةٍ قَالَ خَالَ

اور ہمارے کہ اپنی عورت کی لوثی اور فحش کی
برابر ہے لیکن اگر شہ کے ساتھ اس سے صحبت
کرے تو ہم اس سے جس قدر فائدہ کریں گے اور اسی
طرح ہم کو روایت حضرت علی اور ابن مسعود
سے بھی ہے

محمد بن حنفیہ النوری۔ منبرہ بیستم ج۔ ۱
مدرسہ حضرت علی بن ابی طالب سے روایت کرتے
ہیں کہ ایک عورت حضرت علیؑ کے پاس آئی اور
اس نے کہا کہ میرے خاوند نے میری لوثی سے صحبت
کی اس کے خاوند نے کہا کہ اس نے کیا کیا بعد ازاں کمال
سبب اس سے حضرت علیؑ نے کہا کہ وہ درجہ اسید کرنا۔
امام محمد نے کہا کہ اس سے حد مطلق چائے
اس لئے کہ وہ شبہ ہے۔

بَابُ حَدِّ مَنْ قَطَعَ الطَّرِيقَ
أَوْ سَرَقَ

٤١٤ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ
قَالَهُ عَنْ عَبْدِ الْقَادِرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ
أَبِي جَعْفَرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ لَقِيتُ
بَنِي السَّادِقِ فِي أَكْثَرِ مَنْ عُدَّتْ قَدَامَهُمْ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَرَبِّهِمْ نَأْخُذُ وَهَوَاتِلُ
فِي مَنَافِعِهِ
٤١٥ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ
قَالَهُ عَنْ إِسْرَافِيلَ قَالَ لَقِيتُ بَنِي السَّادِقِ فِي
أَكْثَرِ مَنْ عُدَّتْ قَدَامَهُمْ وَكَانَ لِكُلِّ خِزْمَةٍ عَلَيْهِمْ
أَقَالُ قَالَ وَرَأَيْتُهُمْ أَيْضًا وَبَقِيْعُ أَشَارَتُهُ فِي
أَكْثَرِ مَنْ عُدَّتْ قَدَامَهُمْ وَكَانَ لِكُلِّ خِزْمَةٍ عَلَيْهِمْ
أَقَالُ وَبَقِيْعُ أَشَارَتُهُ فِي أَكْثَرِ مَنْ عُدَّتْ قَدَامَهُمْ

راہزنی یا چوری کی حد کا
بیان

محمد ابو حنیفہ - قاسم بن عبد الرحمن بن عبد الرحمن
سے روایت کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعود نے کہا
کہ چود کا ہاتھ دس دس درہم سے کم نہیں
لگایا جائے۔
امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جیسے جیہ ادیبی
قول ہے امام ابو حنیفہ کا۔

عقلمند - ابوحنیفہ - حماد سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا - کہ نہ کامیاب ہو کر کا پتہ ڈھال کی قیمت سے کم میں اس کی قیمت اس وقت دس روپیہ تھی اور اس سے کم میں نہ کامیاب ہوتا تھا۔

جب تین درہم چاندی کے برابر یا زیادہ چوری کرے
جب دس درہم کے برابر یا زیادہ چوری کرے تو

نکدہ ابو حنیفہ - یحیٰ بن ابومسلم شعیبی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو دکا کا تھ اُس بھل کے دانے میں نکٹا ٹپ جائے جو درخت پر ہو اور نہ مے کے خزانے میں۔

نام خود اس نے کہا کہ اسی کو ہم جیسے ہیں اور تردد ہے کہ مجبور اور دروغت کے سر پہ بھر دوں گی منع کیا گیا جو - پس اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے اس کو خزانے اور کٹر ہے جسے مجبور کے مجاہد کو لے لی اس کو خزانے تو اس پر ہاتھ کاٹنا نہیں ہے۔

469 toobaa-elibra

حضرت امام اعظم کا یہی مذہب ہے کہ کسی فرد کا دوسرا
 پورا پورا عمر زادہ اسی طرح میدہ خفاک کہ درخت پر پورا
 خاشاکی اور مالک کے نزدیک ان سب چیزوں میں مال
 شفا کر دے گا جس زلزلہ پھیلی وغیرہ تو ان میں بھی امام
 محمد بن قسطلان آخوندی نے فرمایا ہے

قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْثَةَ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي
طَالِبٍ قَالَ إِذَا سَرَقَ السَّارِقُ
لَيْسَتْ يَدُ الْيَمِينِ حَتَّى تَعَادَ قِيلَتْ
خِلْفَةُ الْيَسَارِ حَتَّى تَعَادَ يَمِينُ الْيَمِينِ
عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ
أَبِي مُرَّةٍ لَيْسَتْ يَدُ الْيَمِينِ حَتَّى
تَعَادَ يَمِينُ الْيَمِينِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ

قَالَ نَحْنُ وَمِنْ شَأْنِهِ وَلَا
يُفْلَحُ مِنَ الشَّارِقِ إِلَّا مَنْ
أَتَى اللَّهَ بِقُرْبَىٰ وَلَا يَدْرَأُ
عَنْكَ ذَلِكَ شَيْءٌ فَاكْفُرْ
الْمُشْرِكِينَ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ
وَلَكِنَّ الْغُلَامَ كَفَرَ وَأَوْرَثَهُ
ثَمَنًا كَثِيرًا وَذَكَرَ اللَّهُ
مَوْلَاهُ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا
ذِي فَضْلٍ

قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ الْحَبِيبِ
بَنِي خَتَّابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يُفْطَحُ السَّارِقُ
بِضَمِّ

اس کے جواب میں امام کاٹھانہ میں سے خواجہ غفر
اور ذراعت کہ لا مکر فرمیں تمام تدابیر کا کیا اور امام
کاٹھانہ ہے۔ اگر غفر ہوں اور کچھ بی خبری خیر میں
مقام روزہ امامہ علیہ کے نزدیک امام کاٹھانہ میں

[illegible]

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جیتے ہیں اور چرکا
صرف دایاں ہاتھ اور بائیں پاؤں کاٹنا ہے اس
سے زیادہ کچھ نہ کاٹنا ہے جبکہ بیت بارچہ ری
سے لیکن اس کو تیز ری جائے اور قید کیا جائے
ہاں تک کہ بہتر بات کہجے مینے تو یہ کرے اور قول

امام ابوحنیفہ کا یہی قول ہے۔
 کاٹنا تو سب کے نزدیک ہے اور دوسری اور چوتھی
 فہم ہے امام شافعی کے نزدیک درست ہے اور
 اور مست نہیں بلکہ قید کیا جائے یہاں تک کہ

امام محمد بن مسلم نے کہا کہ اس کو ہم نہیں جانتے تھے جب
 روکا جا تھا کہ اٹھ جائے تو چوری کا بدلہ باطل ہو جائے

عَلَى صَاحِبِهَا وَهِيَ كَوْنٌ عَامِرٌ لِقَائِهَا
وَأَلَى خَيْفَتِهِ

[illegible]

٧١٨ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ مَيَّانَ بْنِ إِسْرَافِيلَ قَالَ قَالَ أَبِي
مُسْعُودَةَ النَّسَائِيُّ يَبْأُوذِي فَقَالَ كُنْ
قَالَ وَقَالَ لَا فَكُلْ سَبِيلَهُ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَنَا عَنْ قُتَيْبَةَ
الْبَلْبَاسِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ
لَكَ بَنَاتُكَ عَلَى يَمِينِ يَمِينِ
قَالَ قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ

[illegible]

کے مالک کو پھیر دیا جائے اور طبعی اور اوجھڑکا
یہی قول ہے۔

محمد ابو حنیفہ - ابراہیم بن محمد بن عثمان بن شیبہ قال
 سے دو بڑے ہیں اس بشتہ سے روایت کرتے ہیں کہ
 ابو دھداد کے پاس ایک سیاہ ٹوٹی لٹی ٹنگی کی اس
 نے چوری کی تھی اور وہ دمشق پر مارا کرتے تو ابو دھداد
 نے کہا کہ اسے چوری کی ہے تو کہہ نہیں اس
 نے کہا کہ میں تو فوٹوں نے کہا کہ اسے تو اس کو کہنا
 ہے اے ابو دھداد اس نے کہا کہ تم میرے پاس
 ایک عورت لائے، جو غیب میں جانتی کہ اس سے کیا
 مارے گا۔ تاکہ وہ اس سے کہیں اس کا بھڑکاؤں۔

محمد- ابوحنیفہ - حماد۔ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مسعودی کے پاس ایک چور گیا کیا انہوں نے کہا کہ تو قسطنطین کی قوت کہہ نہیں اس نے کہا میں تو انہوں نے اس کو چھوڑ دیا۔
امام محمد نے کو کبر تو یہ کہتے ہیں کہ حاکم کے لئے مناسب نہیں ہے کہ اس کو یہ کہ کیا تو قسطنطین کی قوت کہہ نہیں اس نے کہا کہ ایک چور گیا کیا انہوں نے کہا کہ تو قسطنطین کی قوت کہہ نہیں اس نے کہا میں تو انہوں نے اس کو چھوڑ دیا۔
امام محمد نے کو کبر تو یہ کہتے ہیں کہ حاکم کے لئے مناسب نہیں ہے کہ اس کو یہ کہ کیا تو قسطنطین کی قوت کہہ نہیں اس نے کہا کہ ایک چور گیا کیا انہوں نے کہا کہ تو قسطنطین کی قوت کہہ نہیں اس نے کہا میں تو انہوں نے اس کو چھوڑ دیا۔

امام احمدؒ نے کہا کہ ہماری رائے یہ ہے کہ
 اگرچہ وہ ادراہ اور مسعودی نے جو کہ ایک کتبہ میں
 بیک کے انہوں نے کہا کہ تم نے جو یہی ہے تو اس
 ڈر سے کہا کہ شاید وہ ان کے سوال کے جواب
 میں ہاں کہہ بیٹھیں اور جو یہی نہ کہی اور اسی
 طرح کہا ہے امام ابو حنیفہؒ نے گواہ کے حق میں
 جو حاکم کے نزدیک گواہی دے اور حاکم کے لئے
 مناسب نہیں کہ اس کو کہے کہ گواہی گواہی دے رہا ہے
 اس طرح میں ڈر سے کہ ہاں کہہ بیٹھے لیکن اس کو
 معذور دے یہاں تک کہ اس کے پاس گواہی دے

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ
الْحَمْدُ لِلَّهِ

[illegible]

٤٢٠ - مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرْنَا اَبُو عُبَيْدَةَ
عَنْ حَمَادٍ عَنْ اَبِي رَافِعٍ فِي سَابِقِ سُرْقٍ
فَاُخِذَ فَاُتْلُكْتُ ثُمَّ سُرِقَ فَاُخِذَ
الثَّانِيَةَ قَالَ يَعْطُفُ -
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ وَلَا تَرَى
عَنْدَنَا قَطْعًا فَاُخِذَ وَهُوَ قَتُولٌ
أَبَى حَنِيفَةَ ر

٥٣١ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ

بیان کرے اگر گواہی یقینی ہو تو اس کو جاری کرے
ورنہ رو کرے اور حدوں پر عمل کرے۔

محمد - اور مفتاح - ہمارے اس ملک کی حالت کے تھیں کہ
ابراہیم نے ان کو ایک جگہ پر جمع کر کے عرض کیا اور اس کی
پسینے لگا کر کہہ دیا کہ اور اہل چین نے اسے اٹھ کر کھانے
تو مغربیوں کے اور اس اعتبار سے کہ میں مل چکا ہے
اس کو قتل کرے اگر چاہے تو قتل چڑھا کر مار دے
اور اگر چاہے بغیر قلع اور سوئی کے قتل کرے اسے
اگر چاہے تو اس کا تھوڑا سا ڈونڈ مقابلاً لگا دے
پھر اس کو مار دے اور اس کا بازو نہ قطع کرے
اور کسی کو مارے نہیں تو اس کا بازو نہ قطع کرے
لا کاٹا جائے اور اگر نہ ملے اور قتل کرے تو کھینچ لیا
جائے اسے اور قتل کیا جائے یا نہ کیا جائے ایک بات کہیے۔

امام محمد سے کہا کہ کعب قول امام ابوحنیفہ کا ہے
اور اسی کو ہم پیش پیش ہیں ایک صورت میں کہ غزل کہے
اور مال سے قواس کو کسی بڑھاکا مار جائے اور دوسرا
ہاتھ پاؤں نہ لگا جائے افسر اور دوسری جمع ہوتا ہے کہ
ایک دوسرے کے لیے ہوں تو پہلی کہا کہ ابتدا کی جائے
اور دوسری دفع کی جائے (یہی بات کاشنا دوبا حبیب
برو پھولی ارساے اولی صاف کی جائے۔

محمد - الوضیفہ - حماد اپراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک چور کے جس کی چوری کی اور پکڑا گیا پھر جلا گیا پھر چوری کی اور دوسری بار پکڑا گیا تو ایسی ہی نے کہا کہ اس کا پتہ نہ لگاؤ دیا جائے۔

امام محمد رحمہ اللہ نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں کہ اس کو خط
ایک بار کا شمار ہے اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا خط
دو بار کا ہے۔

عمود - ابو حنیفہ - ایک شخص جس بصری سے روایت
کے تمام احادیث - ۱۰۰۰ کے قریب کے احادیث

قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور امام
ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی قول ہے۔

بَابُ حَدِّ النَّبَاشِ

کفن چور کی حد کا بیان

۴۲۲۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ
ابراہیم نے کفن چور کے حق میں کہا کہ جب کوئی چور
کی جہل سمجھو تو اس کا کفن چور کے حق میں کہا کہ جب کوئی چور
کاٹا جائے اور امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ
اس کا کفن چور کاٹا جائے اس لئے کہ وہ اس کا غیر
عزیز ہے یعنی غفلت میں نہیں ہے اس کو ہم نے
دی جانے اور قید کیا جائے یا تھک کر توہ کرے۔

قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

امام محمد نے کہا کہ چھٹی کم روایت ابو حنیفہ
سے کہ انہوں نے مردان کو فتویٰ دیا کہ اس کا کفن
کاٹے اور یہی قول ہمارا ہے۔

بَابُ شَهَادَةِ أَهْلِ الدِّمَةِ

مسلمانوں کے حوالہ میں دیہوں

۴۲۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت
کرتے ہیں کہ ابراہیم نے اس آیت
شہادۃہم بشکم اذا حضر احدکم الموت کے
متعلق فرمایا کہ یہ منسوخ ہے

قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی کو کہتے ہیں۔ اور امام
ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔ اس سے مراد منسوخ
ہے۔ اہل ذمہ کی شہادت مسلم کی وصیت پر
جائز ہے یہ علم منسوخ ہو گیا ہے اس لئے مسلمان

قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

وصیت پر آورد اس کے علاوہ کسی کو ہم مسلمانوں
کے علاوہ کسی کو ایسی جائز نہیں

بَابُ شَهَادَةِ الْحَدَّادِ

حدوں کی شہادت کا بیان

۴۲۴۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت
کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ جب ہتھ گانے والے
کو حد جاری کرنا ہو تو اس کی گواہی بھی درست نہیں
اور اس آیت کی تفسیر میں کہ مگر جنہوں نے قہر
کی اس کے پیچھے اپنی اصلاح کی کہ اگر دور کیا
جائے ان سے تمام گناہ مٹا۔ اور شہادت خود بھی
جائز نہیں۔

قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور ابو حنیفہ
قول ہے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا۔
محمد۔ ابو حنیفہ۔ جہیم سے روایت کرتے ہیں
کہ عمار شعیبی نے کہا کہ جب قاذف توہ کرے تو
میں اس کی گواہی درست رکھتا ہوں۔

قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور امام ابو حنیفہ
کا یہی قول ہے۔
محمد۔ ابو حنیفہ۔ جہیم۔ عمار شعیبی سے روایت کرتے
ہیں کہ ایک مرد ابراہیم قبیلہ بنی اسد کا شرع کے
پاس آیا اور وہ ان کے برگزیدہ لوگوں میں سے تھا۔

قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور امام ابو حنیفہ
کا یہی قول ہے۔

اور ہم نے کہا کہ ماہر عورت جب وصیت کرے اور وہ
چاہے کہ وہ میں سے بلا جو میرے ہاں ہے تو وصیت اسکی
تہائی میں جاری ہوگی۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور وار
تہائی میں اس وصیت جاری کرنے سے مراد ہے کہ
جو میرے یا غیر اس کے اس حال میں تو تہائی
میں جاری ہوگی اور یہی قول ہے امام
ابو یوسف رحمہ اللہ کا۔

محمد۔ ابو یوسف۔ حماد سے روایت کرتے ہیں
کہ اگر ایسا ہے کہ اگر آدمی موت کے وقت اپنے
بچے کو ہزار دہم کے عوض خریدے تو اگر اس کی
ثبوت تہائی کو پہنچے تو بعد ازاں ہوگا اور اگر اس
کی ثبوت تہائی سے کہ ہرقہ بھی وارث ہوگا اس
تہائی سے زیادہ ہزار دہم کی چیز میں کسی کا مال ہے
تو وارث نہیں ہوگا۔

امام محمد نے کہا کہ یہ سب قول ابو یوسف کا
ہے اور حماد سے قول میں بودہ ان سب بیوروں
میں وارث ہوگا اور اس کی ثبوت اس پر فرض ہے
اس کی ساری سے کے ساتھ فرض کا سبب کما ہے
اور اگر اس پر کچھ آتا ہو تو ادا کرے اور اگر اس کا
پھر آتا ہو تو وہ لے لے اس لئے کہ وہ وارث ہے
اور رقم اس کا اس کے واسطے وصیت ہے اور
وارث کے لئے وصیت درست نہیں۔

عَنْ شَاوٍ عَنْ ابْنِ جَرِيمٍ قَالَ الْخَطْبَاءُ
اِذَا اَوْصَتْ مِنْ تَطْلُقُ لَمْ تَنْتَفِ عَنْهَا
بِثَلَاثٍ.

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَحْنُ وَاقْتُلَا
نِيْنِي يَقُولُونَ وَبِهِنَّ مِنَ الْكَلْبِ يَكُونُ
نَاَوْصِيَتْ اَوْ قَسَمَتْ ذَاتَ بَعْدِ خِيْلَتِ
اَلْقَالِ يَكُونُ مِنَ الطَّلَبِ وَ ذُو

قَوْلُ ابْنِ جَرِيمٍ
۴۳۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا ابْنُ جَرِيمٍ
عَنْ شَاوٍ عَنْ ابْنِ جَرِيمٍ فِي الزَّجْلِ يَنْتَفِي
اِجْتِهَ عِنْدَ الْمَوْتِ بِاَنْتِ وَ ذُو
اَنْتِ بِنَا بَلْغَ الْوَدَّ اَخْبَرَ بِيَدِ الْكَلْبِ
وَبِهِ ذُو كَانَتْ ذَاتُ ذُو الْكَلْبِ
ذُو ذُو كَانَتْ اَلْزَمَ مِنَ الْكَلْبِ
قَاَسَمَتْ فِي طَلَقِ ذُو تَبَرُّثِ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَ ذَاتُ ذُو كَانَتْ
اَلْخَبَرَةُ وَ اَمَّا فِي ذُو كَانَتْ
تَبَرُّثِ فِي ذَاتِ كَلْبٍ وَ ذُو كَلْبٍ عَنِ
يَحْسَبُ بِيَا سَمِيْنًا يَهْوُو ذُو كَلْبٍ
اِنْ كَانَتْ عَنِ ذُو كَلْبٍ فَذُو كَلْبٍ
لَهُ لَا مَنَ ذَارِثٌ وَ ذُو كَلْبٍ
وَصِيَّةٌ لَهُ ذُو كَلْبٍ ذُو كَلْبٍ
وَصِيَّةٌ

بَابُ فَضْلِ الْعَتَقِ

۴۳۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا ابْنُ جَرِيمٍ
عَنْ جَرِيْمٍ عَنْ ابْنِ جَرِيمٍ عَنْ قُرْبَانَ
اَبِي مَسْعُودٍ اَنَّهٗ اَخْبَرَنَا مَوْلَا كَلْبٍ

غلام آزاد کرنے کی فضیلت کا بیان

محمد۔ ابو یوسف۔ عمران بن حمیر سے روایت کرتے
ہیں کہ جہاں میں سے روئے ہے اچھا غلام آزاد کیا
تو اس کو کہا کہ خبردار ہو کہ میرا مال میرا ہے لیکن

میں اس کو میرے لئے چھوڑ دینا چاہیے۔
امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں کہ جب
کوئی غلام آزاد کرے یا اس کو مال دے کہ اس
کا مال اس کے مال کے ساتھ ہے اور یہی قول ہے امام
ابو یوسف رحمہ اللہ کا۔

محمد۔ ابو یوسف۔ حماد۔ ابو یوسف سے روایت
کرتے ہیں کہ اگر ایسا ہے کہ اگر آدمی موت کے وقت اپنے
بچے کو ہزار دہم کے عوض خریدے تو اگر اس کی
ثبوت تہائی کو پہنچے تو بعد ازاں ہوگا اور اگر اس
کی ثبوت تہائی سے کہ ہرقہ بھی وارث ہوگا اس
تہائی سے زیادہ ہزار دہم کی چیز میں کسی کا مال ہے
تو وارث نہیں ہوگا۔

امام محمد نے کہا کہ یہ سب قول ابو یوسف کا
ہے اور حماد سے قول میں بودہ ان سب بیوروں
میں وارث ہوگا اور اس کی ثبوت اس پر فرض ہے
اس کی ساری سے کے ساتھ فرض کا سبب کما ہے
اور اگر اس پر کچھ آتا ہو تو ادا کرے اور اگر اس کا
پھر آتا ہو تو وہ لے لے اس لئے کہ وہ وارث ہے
اور رقم اس کا اس کے واسطے وصیت ہے اور
وارث کے لئے وصیت درست نہیں۔

امام محمد نے کہا کہ یہ سب قول ابو یوسف کا
ہے اور حماد سے قول میں بودہ ان سب بیوروں
میں وارث ہوگا اور اس کی ثبوت اس پر فرض ہے
اس کی ساری سے کے ساتھ فرض کا سبب کما ہے
اور اگر اس پر کچھ آتا ہو تو ادا کرے اور اگر اس کا
پھر آتا ہو تو وہ لے لے اس لئے کہ وہ وارث ہے
اور رقم اس کا اس کے واسطے وصیت ہے اور
وارث کے لئے وصیت درست نہیں۔

امام محمد نے کہا کہ یہ سب قول ابو یوسف کا
ہے اور حماد سے قول میں بودہ ان سب بیوروں
میں وارث ہوگا اور اس کی ثبوت اس پر فرض ہے
اس کی ساری سے کے ساتھ فرض کا سبب کما ہے
اور اگر اس پر کچھ آتا ہو تو ادا کرے اور اگر اس کا
پھر آتا ہو تو وہ لے لے اس لئے کہ وہ وارث ہے
اور رقم اس کا اس کے واسطے وصیت ہے اور
وارث کے لئے وصیت درست نہیں۔

بَابُ عَتَقِ الْمُدَبَّرِ
وَأَمُّ الْوَلَدِ

۴۵۰۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا ابْنُ جَرِيمٍ
عَنْ شَاوٍ عَنْ ابْنِ جَرِيمٍ قَالَ فِي ذُو
الْمُدَبَّرِ ذُو الْمُدَبَّرِ ذُو حَالِ
نَدَبِيْنَا سَبَرْنَا كُنْهَا
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَحْنُ وَ ذُو
قَوْلُ ابْنِ جَرِيمٍ

۴۵۱۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرَنَا ابْنُ جَرِيمٍ
عَنْ شَاوٍ عَنْ ابْنِ جَرِيمٍ قَالَ وَ ذُو
أُمُّ الْوَلَدِ مِنْ غَيْرِ مَسْبِيْنَا
رَأَا ذُو كَلْبٍ وَ ذُو كَلْبٍ
بَسَبْنَا كُنْهَا

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَحْنُ وَ ذُو
قَوْلُ ابْنِ جَرِيمٍ وَ ذُو كَلْبٍ عَنِ

عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ابْنِ أَبِي هَيْثَمٍ عَنْ
زَيْدِ بْنِ كَثِيرٍ فِي الْمَكَاتِبِ
ثَانٍ مَوْلَى
مَاتَ بَعْدَ مَلِكِهِ شَوْقٌ مِنْ
مَلِكِهِ لَيْثِيَّةٍ .

قَالَ مُحَمَّدٌ وَكَانَ زَيْدٌ فِي
أَسْثَى الْبَنَاتِ إِذْ كَانَ خَلِيفَةً
فِي الْمَكَاتِبِ مِنْ كَوْنِ خَلِيفَةٍ
وَعَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ أَبُو حَنِيفَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ
قَائِمًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْهَا
فِيهَا بَلَفَتْهَا وَبِهِ نَاحِدًا

۶۶۳- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
طَالِبٍ وَخَالِدِ بْنِ مَخْلُوفٍ وَشَرِيحٍ
أَقْبَمَ كَانُوا يَتَوَلَّوْنَ إِذَا مَاتَ الْمَلِكُ
وَتَوَكَّلُوا وَهَذَا أَحَدُ مَا تَرَكَ كَثِيرٌ
عَلَيْهِمْ مَتَابَعَتِهِمْ فَذَكَرَ فِي مَوْلَاهُ وَكَانَ
مَاتَ بَعْدَ مَلِكِهِ زَيْدٌ وَكَانَ الْمَلِكُ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَاحِدًا وَكَانَ
كَانَ لَهُ عَقْدَةٌ
۶۶۵- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
طَالِبٍ وَخَالِدِ بْنِ مَخْلُوفٍ وَشَرِيحٍ
أَقْبَمَ كَانُوا يَتَوَلَّوْنَ إِذَا مَاتَ الْمَلِكُ
وَتَوَكَّلُوا وَهَذَا أَحَدُ مَا تَرَكَ كَثِيرٌ
عَلَيْهِمْ مَتَابَعَتِهِمْ فَذَكَرَ فِي مَوْلَاهُ وَكَانَ
مَاتَ بَعْدَ مَلِكِهِ زَيْدٌ وَكَانَ الْمَلِكُ

۶۶۶- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
طَالِبٍ وَخَالِدِ بْنِ مَخْلُوفٍ وَشَرِيحٍ
أَقْبَمَ كَانُوا يَتَوَلَّوْنَ إِذَا مَاتَ الْمَلِكُ
وَتَوَكَّلُوا وَهَذَا أَحَدُ مَا تَرَكَ كَثِيرٌ
عَلَيْهِمْ مَتَابَعَتِهِمْ فَذَكَرَ فِي مَوْلَاهُ وَكَانَ
مَاتَ بَعْدَ مَلِكِهِ زَيْدٌ وَكَانَ الْمَلِكُ

کرتے ہیں کہ زید بن کثیر کے مکاتیب کے معنی
کیا کہ وہ غلام ہے جس کا ایک بدل کتابت میں سے
ہو گیا ہو یا کہ وہ اپنے صاحب کے نام پر لکھا گیا ہو
اور اگر وہ اپنے صاحب کے نام پر لکھا گیا ہو تو اس کا
قدرا زاد ہوجاے۔

امام محمد نے کہا کہ زید کا قول ہمارے اور ابو حنیفہ
کے نزدیک بہت بہتر ہے حضرت علیؓ اور عبد اللہ
کے قول سے یعنی جس قدر بدل کتابت اور کہے
گاہی قدر آزاد ہوگا اور جس قدر آزاد کہے اس پر
غلام رہے گا اور یہی روایت پہنچی ہم کو حضرت
عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور اسی
کو ہم لیتے ہیں۔

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد۔ ابراہیم سے روایت
کرتے ہیں کہ حضرت علیؓ اور عبد اللہ بن مسعودؓ اور
کہتے تھے کہ غلام کا جب مر جائے اس کا بدل کتابت
کے ادا ہونے کے موافق مال جو اس کے پاس ہے اس کے مال
مترکہ سے باقی بدل کتابت لیا جائے اور اس
کے ایک کو ادا کر دے اور جو باقی رہے وہ مکاتب
کے داروں کو ملے گا۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم لیتے ہیں اور
ہی قول ہے امام ابو حنیفہ کا۔

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد۔ ابراہیم سے روایت
کرتے ہیں کہ ابراہیم نے ایت نکاح توہم اور طہریم
خیر کیا تفسیر میں کہا کہ اس چیز سے مراد ان کا ادا
کرنا ہے۔

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں کہ
ابراہیم نے کہا کہ جب کوئی مرد اپنے دو غلاموں
کو ہزار درہم سے مکاتب کرے ایک مکاتب دینے
دونوں سے ہزار درہم پا لیں کتابت کرے غلاموں

تَجَرُّ مَعَهَا وَاحِدَةً فَتَمْلِكُ
أَذْيَانَهَا مَعَهَا حُرًّا قَرْنَ تَجَرُّ مَعَهَا
زَوْجًا فِي السَّوْقِ ثَانٍ لِابْنِ أَبِي هَيْثَمٍ
وَيَتَوَلَّوْنَ عَنْ يَحْيَى بْنِ طَالِبٍ وَخَالِدِ بْنِ
مَخْلُوفٍ وَشَرِيحٍ أَقْبَمَ كَانُوا يَتَوَلَّوْنَ إِذَا
مَاتَ الْمَلِكُ وَتَوَكَّلُوا وَهَذَا أَحَدُ مَا تَرَكَ
كَثِيرٌ عَلَيْهِمْ مَتَابَعَتِهِمْ فَذَكَرَ فِي مَوْلَاهُ
وَكَانَ مَاتَ بَعْدَ مَلِكِهِ زَيْدٌ وَكَانَ الْمَلِكُ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَاحِدًا وَكَانَ
كَانَ لَهُ عَقْدَةٌ
۶۶۵- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
طَالِبٍ وَخَالِدِ بْنِ مَخْلُوفٍ وَشَرِيحٍ
أَقْبَمَ كَانُوا يَتَوَلَّوْنَ إِذَا مَاتَ الْمَلِكُ
وَتَوَكَّلُوا وَهَذَا أَحَدُ مَا تَرَكَ كَثِيرٌ
عَلَيْهِمْ مَتَابَعَتِهِمْ فَذَكَرَ فِي مَوْلَاهُ وَكَانَ
مَاتَ بَعْدَ مَلِكِهِ زَيْدٌ وَكَانَ الْمَلِكُ

۶۶۶- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
طَالِبٍ وَخَالِدِ بْنِ مَخْلُوفٍ وَشَرِيحٍ
أَقْبَمَ كَانُوا يَتَوَلَّوْنَ إِذَا مَاتَ الْمَلِكُ
وَتَوَكَّلُوا وَهَذَا أَحَدُ مَا تَرَكَ كَثِيرٌ
عَلَيْهِمْ مَتَابَعَتِهِمْ فَذَكَرَ فِي مَوْلَاهُ وَكَانَ
مَاتَ بَعْدَ مَلِكِهِ زَيْدٌ وَكَانَ الْمَلِكُ

ثَانٍ لَيْثِيَّةٍ .
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَاحِدًا وَكَانَ
كَانَ لَهُ عَقْدَةٌ
۶۶۵- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
طَالِبٍ وَخَالِدِ بْنِ مَخْلُوفٍ وَشَرِيحٍ
أَقْبَمَ كَانُوا يَتَوَلَّوْنَ إِذَا مَاتَ الْمَلِكُ
وَتَوَكَّلُوا وَهَذَا أَحَدُ مَا تَرَكَ كَثِيرٌ
عَلَيْهِمْ مَتَابَعَتِهِمْ فَذَكَرَ فِي مَوْلَاهُ وَكَانَ
مَاتَ بَعْدَ مَلِكِهِ زَيْدٌ وَكَانَ الْمَلِكُ

بابُ الْمَكَاتِبِ يُؤْخَذُ
مِنْهُ الْكَفِيلُ
۶۶۸- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
طَالِبٍ وَخَالِدِ بْنِ مَخْلُوفٍ وَشَرِيحٍ
أَقْبَمَ كَانُوا يَتَوَلَّوْنَ إِذَا مَاتَ الْمَلِكُ
وَتَوَكَّلُوا وَهَذَا أَحَدُ مَا تَرَكَ كَثِيرٌ
عَلَيْهِمْ مَتَابَعَتِهِمْ فَذَكَرَ فِي مَوْلَاهُ وَكَانَ
مَاتَ بَعْدَ مَلِكِهِ زَيْدٌ وَكَانَ الْمَلِكُ

۶۶۹- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ
طَالِبٍ وَخَالِدِ بْنِ مَخْلُوفٍ وَشَرِيحٍ
أَقْبَمَ كَانُوا يَتَوَلَّوْنَ إِذَا مَاتَ الْمَلِكُ
وَتَوَكَّلُوا وَهَذَا أَحَدُ مَا تَرَكَ كَثِيرٌ
عَلَيْهِمْ مَتَابَعَتِهِمْ فَذَكَرَ فِي مَوْلَاهُ وَكَانَ
مَاتَ بَعْدَ مَلِكِهِ زَيْدٌ وَكَانَ الْمَلِكُ

میلندہ ذکر ہے اور دونوں کی ایک قطعہ مترکہ ہے
تو دونوں بدل کتابت و دار ہیں دونوں آزاد
ہو جائیں گے اور اگر ادا کرے گا کہ دونوں کو
پر غلام کی حالت میں رہے گا اس کے بعد ابراہیم نے کہا
کہ میں نے ابراہیم سے کہا کہ ایک مکاتب کا بدل کتابت
کے نام سے لکھا گیا ہے کہ اس کو ہم لیتے ہیں اور یہی قول
ہے امام ابو حنیفہ کا۔

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں
کہ ابراہیم نے کہا کہ اس کو اسی نے وقفہ ہوں سے
ہزار درہم پر کتابت کی ہر دونوں میں سے ایک مکاتب
اگر اس نے اس سے لیا غلام اگر تم ہر درہم ادا کرو تو
دونوں آزاد ہو اور نہیں تو تم دونوں غلام ہو اور
میں سے ایک مکاتب قودہ اسنادا مال زندہ سے
ہے اور اگر دونوں سے ہزار پر کتابت کی اور شرط
دی کہ وہ صرف نصف حصہ چلے گا اور قیمت
باقی ملے گی۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم لیتے ہیں تمام
حدیث میں اس وجہ سے کہ اس کی چیز شرط ہے کہ وہ ایک
مر جائے تو دونوں کی قیمت پر کتابت سے تقسیم
کی جائے قیمت کی قیمت کا حصہ باطل ہوگا اور
دوسرے زندہ سے کو اپنی قیمت درہم ہوگی احادیث
ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

مکاتب سے ضمانت لئے جانے
کا بیان

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں
کہ ابراہیم نے کہا کہ کتابت میں ضمان ہونا کچھ
بیز نہیں کہ وہ تو تمہارا مال ہے کہ تمہارے لئے اس

کر رہے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے کہا کہ مشرکین آپس میں
نہ زیادہ ترحق دار ہیں ایک دوسرے کے نہ ہم
ان کے وارث ہوتے ہیں اور نہ ان کے وارث ہوتے
ہیں۔

۱۱۔ عہدِ مہدیؑ کے لئے اسی کو رسم لیتے ہیں اور
مہدیؑ کے دربار میں ہے وہ آپس میں ایک
دوسرے کے وارث ہوتے ہیں اگرچہ مختلف
بول رہیں ان کے نصرانی یہودی کا وارث ہوتا
ہے اور یہودی کو کسی کا وارث نہ وہ مسلمانوں کے
وارث ہوتے ہیں اور دشمنانِ ان کے وارث
ہوتے ہیں اور یہی قول ہے امام ابوحنیفہؒ کا۔

دیکھو جو حالت اسلام میں گنایا ہوا اور وہ اس کے
چودہ بہت المال کا ہے۔

محمد - ابو حنیفہ - علو - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں ابراہیم نے کہا کہ جو نصرانی مر جائے اور اس کا کافر نہ ہو تو اس کی میراث بیت المال کا حصہ ہے۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جنتے ہیں اور یہ
قول ہے امام ابو حنیفہ کا۔

محمد - ابو حنیفہ - حماد - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں چوتھے لڑکے کے متعلق پھر جائے گا۔ اس کے اہل باپ ہی سے ایک کافر پورا ایک تراس کا وارث مسلمان ہو گا دونوں میں سے جو بھی ہو۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم لیتے ہیں
یہی قول ہے امام ابو حنیفہ کا۔

نحمدہ - ابو حنیفہ - حماد بن ابی اسیم سے روایہ

فَلْيَقْضُوا الْفَلَاحَ إِنَّمَا قَالَ الْمَشْرُكُونَ
بِعَهْدِهِمْ أَذَى يَبْعُونَ لَا يُرْثُهُمْ
لَا يَنْوِثُهُمْ

قَالَ مُحَمَّدٌ قِيمَ مَا خُذُ
وَالْكَفَرُ مِلَّةٌ وَاحِدَةٌ لَا يَتَوَدَّقُونَ
عَلَيْهَا وَإِنْ اِنْخَلَعْتُ أَدْيَا نُهُمُ
بَرَكْتَ الْغُفْرَانِي فِي السَّهْوَةِ

قَوْلُ الْإِسْلَامِ فِي الْمَعْرُوفِ وَالْإِنْشَاءِ
قَوْلُ الْإِسْلَامِ فِي الْمَعْرُوفِ وَالْإِنْشَاءِ

اور یہی حکم ہے مرتد کا لیکن امام ابو حنیفہؒ کے
مسلمان وارثوں کا ہے اور جو حالت کفر میں
۴۰۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

فَمَاتَ وَكَانَ أَبُوهُمَا فِي الْغَمِّ فِي النَّعْمِ الرَّجُلِ
يَمُوتُ وَلَيْسَ لَهُ ذَارِبٌ قَالَ مِيرَانَةُ
بَيْنَ الْمَالِ -

٤٤٢ - مُحَمَّدٌ قَالَ أُخْبِرْنَا أَنَّ خُثَيْمَةَ
عَنْ حُثَامٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْوَلِيدِ

الصَّغِيرِ يَهُوثُ وَاحِدًا أَبُو بَرٍّ
لَا بُرَّ وَالْأَخْرُسُ لِمَا أَنَّهُ يَحْدُثُ الْكَلِمُ
أَتَاهُمَا كَانُ -
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ فَاحْذَرُوهُ

قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ -
٤٤٣ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

سے کچھ بدل کتابت لیا ہو تو مکاتب کو غلامی میں چھڑا جائے اور جو نوے لیا وہ تیرے لئے جائز نہیں اس لئے کہ جو نوے ان سے لیا وہ اس کی ملک ہے اور تیری غلامی کی گردن میں ہے۔

امام محمدؒ نے کہا کہ اسی کو ہم جیسے ہی مکتب کوئی کسی کے مکتب پر بدل کتابت کا عناصر جو کفر باطل ہے اور امام ابوحنیفہؒ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی قول ہے۔

قاتل کی میراث کا بیعان

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ نہیں وارث، یہ تو ماراؤ گے والا نقل خطا سے یا حماد سے کیسی وارث، ہوتا ہے اس کا جو اس کے چند سب کوئی سے بہت کی طرف توجہ کر رہا ہو جیسے جو شخص اپنے شوہر کو ارٹانے والا یا باپ کو مارنے والا ہو۔

امام محمدؒ نے کہا کہ اسی کو ہم لیتے ہیں کہ نہیں
وایت ہوتا قاتل کسی چیز کا مقتول سے غواہ قتل
ممد پر یا خطا نہ دیت سے اور نہ اس کے سوا
اور مال سے اور یہی قول ہے امام ابو حنیفہ
رحمۃ اللہ علیہ کا۔

سٹنٹن کا بیان جو مر جائے

اور کوئی مسلمان وارث نہ چھوٹے
محمد - ابو حنیفہ - حماد - ایسا ہیہ سے وارث

toobaa-elibr

أَنَّهُ لَوْ جُزِيَ وَتَدَّ أَخَذَتْ مِنَ
الْكَلْبَةِ بَعْضُ مَا يَتَوَسَّلُ فِي الْكَلْبَةِ
فِي الْوَقْتِ وَكَمْ يَكُنْ مَا أَخَذَتْ
لَأَنَّ مَا أَخَذَتْ مِنْهُمْ فَهُوَ وَلَهُ

قَالَ مُحَمَّدٌ بِهِ نَأْتِدُ إِذَا كُنْتَ
الزَّيْلُ وَرَجُلِي بِالْمَكَّةِ تَبَسُّةً عَلَى
مُحَمَّدٍ تَبَسُّةً وَالْكَفَّاءُ بِأَيْدِيهِمْ
قَالَ أَفِي حَقِّكَ -

بَابُ مِيرَاثِ الْقَاتِلِ

٣٣٩- مُحَمَّدٌ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
عَنْ حَسَّامٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ
قَالَ لَا يَرِيكَ قَاتِلٌ مِنْ
قَتْلٍ غَطَا أَوْ عَسَدًا وَذَلِكَ
يَرِيكَ أَذَى الشَّامِ بِهِ
بَعْدَهُ .

قَالَ مُحَمَّدٌ دَيْبٌ شَاخِدٌ
لَا يَبُوتُ مَنْ قَتَلَ خَطِيئَةً
أَوْ عَتَدَ تَمَنُّ الدَّيْبِ وَكَأَمِنْ
غَيْرِ مَا شَنَدَ وَهُوَ قَوْلُ
أَبِي حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ

بَابُ (۲۲) مِنْ قَاتٍ وَلَمْ يَتْرُكْ

وَارِثًا مُسْلِمًا
٦٤- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَيْثَمَةَ

وَسَلَّمَهَا وَجَوَّجَتْ سَائِلَةً لِّهٖ اَلْاَمْنِيَّةُ
فَقَوَّضَتْهُ وَفَرَّجَتْ لَهَا مَمَاتٌ
اَدْعَاةً

عورت کو جہیز میں دیا جائے جو تو وہ عورت کو دیا جائے
اور باقی تمام اسباب جو کہیں ہو وہ سب مل جائے
اگر مرد مر جائے اور عورت۔

بَابُ مِيرَاثِ الْمَوْلَى

ازاد شدہ غلاموں کی میراث کا بیان

۶۶۹- مُحَمَّدٌ قَالَ اَتَمَرْتُ اَبُو عَيْنَةَ
عَنْ مَتَاوٍ عَنْ اَبِي اَحْمَدٍ اَنَّ عَيْنَ بْنَ اَبِي
كَلَابٍ وَالْاَبُو بَزْرَةَ مِنَ الْمَوَامِ اَحْتِمَالِي
مُسْتَرَبَوِ الْعُقَابِ فِي مَوْتِ اَبِي عَيْنَةَ
وَبَنِي الْمَوْلَى مَمَاتٌ مَمَاتٌ اَلْمَوْلَى
اَتَمَرْتُ اَبُو عَيْنَةَ اَتَمَرْتُ مَوْتِ اَبِي عَيْنَةَ
عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ
اَلْمَمَاتِ وَالْمَمَاتِ وَالْمَمَاتِ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ
عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا مَا أَخَذَهُ وَمَوْتٌ
قَوْلُ اَبِي عَيْنَةَ ۶۷۰

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت
کرتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب اور زبیر
حضرت عوف بن خطاب کے پاس سفیرت میں طلب
کے آرا و ردہ غلام کے متعلق جھگڑتے ہوئے آئے
جو میرا تھا۔ زبیر نے کہا کہ وہ میری ماں سجاد
میں اس کا اور اس کے موالی کا وارث ہوگا حضرت
علی نے کہا کہ میری پوجی ہے میں اس کی میراث
سے دیت رہتا ہوں۔ پس حضرت عوف نے میراث
زبیر کو دلائی اور دیت عوف نے حضرت زبیر
امام محمد نے کہا کہ ہم اس کو بیٹے ہیں اصنام
ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

۶۷۰- مُحَمَّدٌ قَالَ اَتَمَرْتُ اَبُو عَيْنَةَ
عَنْ مَتَاوٍ عَنْ اَبِي اَحْمَدٍ اَنَّ عَيْنَ بْنَ اَبِي
كَلَابٍ وَالْمَوْلَى اَتَمَرْتُ اَبُو عَيْنَةَ
وَبَنِي الْمَوْلَى مَمَاتٌ مَمَاتٌ اَلْمَوْلَى
اَتَمَرْتُ اَبُو عَيْنَةَ اَتَمَرْتُ مَوْتِ اَبِي عَيْنَةَ
عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ
اَلْمَمَاتِ وَالْمَمَاتِ وَالْمَمَاتِ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ
عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا مَا أَخَذَهُ وَمَوْتٌ
قَوْلُ اَبِي عَيْنَةَ ۶۷۱

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت
کرتے ہیں کہ ابراہیم نے کہا کہ وہ اودہ و دکر کے بیٹے
ہے ان کے بیٹے نہیں ہے جبکہ رواہ ابی زکریا
وہ وہ وصی کی طرف لوٹ آئی ہے۔
امام محمد نے کہا کہ ہم اس کو بیٹے ہیں ابراہیم
قول تمام ابو حنیفہ کا ہے۔

۶۷۱- مُحَمَّدٌ قَالَ اَتَمَرْتُ اَبُو عَيْنَةَ
عَنْ مَتَاوٍ عَنْ اَبِي اَحْمَدٍ اَنَّ عَيْنَ بْنَ اَبِي
كَلَابٍ وَالْمَوْلَى اَتَمَرْتُ اَبُو عَيْنَةَ
وَبَنِي الْمَوْلَى مَمَاتٌ مَمَاتٌ اَلْمَوْلَى
اَتَمَرْتُ اَبُو عَيْنَةَ اَتَمَرْتُ مَوْتِ اَبِي عَيْنَةَ
عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ
اَلْمَمَاتِ وَالْمَمَاتِ وَالْمَمَاتِ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ
عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا مَا أَخَذَهُ وَمَوْتٌ
قَوْلُ اَبِي عَيْنَةَ ۶۷۲

محمد۔ ابو حنیفہ۔ محمد بن قیس عبادی سے روایت
کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرد ابی
زہر سے سے آیا اور سرق کے چار دانہ چھل کے
ساتھ ہراساں کیا۔ اس نے ان کو ہراساں کیا
پھر وہ مر گیا اہل اہل چھڑا۔ تو سرق علی آمد
عباد بن مسعود نے اس کی میراث کے

عَنْ مَتَاوٍ عَنْ اَبِي اَحْمَدٍ اَنَّ عَيْنَ بْنَ اَبِي
كَلَابٍ وَالْمَوْلَى اَتَمَرْتُ اَبُو عَيْنَةَ
وَبَنِي الْمَوْلَى مَمَاتٌ مَمَاتٌ اَلْمَوْلَى
اَتَمَرْتُ اَبُو عَيْنَةَ اَتَمَرْتُ مَوْتِ اَبِي عَيْنَةَ
عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ
اَلْمَمَاتِ وَالْمَمَاتِ وَالْمَمَاتِ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ
عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا مَا أَخَذَهُ وَمَوْتٌ
قَوْلُ اَبِي عَيْنَةَ ۶۷۳

علی پر کیا انہوں نے اس کے کھانے کو نہ دیا۔
محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد۔ ابراہیم سے روایت
کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ جب اہل ہمدان
سے کوئی شخص ہمدان آتا جاتا ہے تو جب
اس کی دین ہے اور دین ہے اس کی میراث
ہے اور اس کے لئے اپنی دین سے رجوع
کرنا جائز ہے جب تک کہ اس کی دین نہ ہو
جو۔ جب تو نے اس کی دین دہی ہو تو اس کی
دین سے رجوع کا اعتبار نہیں ہے۔
امام محمد نے کہا کہ یہاں ہی عمل کرتے ہیں ابو
امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

بَابُ مِيرَاثِ التَّائِيهِ

دولان کرنے والوں اور لعان

۶۷۴- مُحَمَّدٌ قَالَ اَتَمَرْتُ اَبُو عَيْنَةَ
عَنْ مَتَاوٍ عَنْ اَبِي اَحْمَدٍ اَنَّ عَيْنَ بْنَ اَبِي
كَلَابٍ وَالْمَوْلَى اَتَمَرْتُ اَبُو عَيْنَةَ
وَبَنِي الْمَوْلَى مَمَاتٌ مَمَاتٌ اَلْمَوْلَى
اَتَمَرْتُ اَبُو عَيْنَةَ اَتَمَرْتُ مَوْتِ اَبِي عَيْنَةَ
عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ
اَلْمَمَاتِ وَالْمَمَاتِ وَالْمَمَاتِ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ
عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا مَا أَخَذَهُ وَمَوْتٌ
قَوْلُ اَبِي عَيْنَةَ ۶۷۵

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ زبیر
نے کہا کہ جب کوئی دین دین عورت کو عوام کا دین کی عورت
لگے اور وہ دین میں ایک لعان کرے تو وہ عین عین وارث
ہوں گے جب تک کہ وہ لعان نہ کرے۔
امام محمد نے کہا کہ اس کو یہ بیٹے ہیں اور وہوں
ایک دوسرے کے وارث ہوں گے جب تک کہ وہ لعان
نہ لگائیں اور وہاں کے دین دین عین کے آدھ
امام ابو حنیفہ کا یہی قول ہے۔

۶۷۵- مُحَمَّدٌ قَالَ اَتَمَرْتُ اَبُو عَيْنَةَ
عَنْ مَتَاوٍ عَنْ اَبِي اَحْمَدٍ اَنَّ عَيْنَ بْنَ اَبِي
كَلَابٍ وَالْمَوْلَى اَتَمَرْتُ اَبُو عَيْنَةَ
وَبَنِي الْمَوْلَى مَمَاتٌ مَمَاتٌ اَلْمَوْلَى
اَتَمَرْتُ اَبُو عَيْنَةَ اَتَمَرْتُ مَوْتِ اَبِي عَيْنَةَ
عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ
اَلْمَمَاتِ وَالْمَمَاتِ وَالْمَمَاتِ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ
عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ عَيْنَ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَهَذَا مَا أَخَذَهُ وَمَوْتٌ
قَوْلُ اَبِي عَيْنَةَ ۶۷۶

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ
ابراہیم نے لعان کرنے والی عورت کے بیٹے کی میراث
کے متعلق کہا کہ جب ان اور اس کا بیٹا ہر دو دین
مال کی وارث ہوگی اور اگر فقط مال ہی ہو تو سب مال
کی وارث ہوگی اور اگر اس کی ماں مر جائے پھر اس کی
بہن وہ بھی مر جائے تو بنائیں نہ قرابت والوں کو

ہیں کہ ابوہریرہؓ نے کہا کہ لڑکا اپنی ماں کا ہے، یہاں تک کہ وہ (اپنی ماں سے) بے نیاز ہو جائے۔ ابوہریرہؓ نے کہا کہ جب لڑکا اپنی ماں سے کھانے پینے میں بے پروا ہو تو اب اس کا زبیرہ سفتی ہے۔

امام محمدؑ نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اداویہ
اگر زچو تو اس کی زیادہ حق دار ہے یہاں تک
اور اگلا کھائے اور اگلا پیئے اور اگلا پیئے جس کو
باپ اس کا زیادہ حق دار ہے اور لڑکی تو اس کی ماں
زیادہ حق دار ہے یہاں تک کہ اس کو مرض سے مر
اس کا باپ زیادہ حق دار ہے اور ماں سے کسی
کے لئے اختیار ہوگا اور اگر ماں نکاح کر کے تو
تو اس کو بچے کا حق نہیں اور طعنی ماں کی ماں خاتم
مقام ہے ماں کے سوا اگر کوئی کا خاندان ہی قائم
نہ ہو تو وہی بچے کے لئے خاندان کے ہے

اور اگر کو اس کا خاوند کو اس کے لئے ہے۔
 حقیقی گر گیا پھر دوسرے خاوند سے نہیں کیا اس
 کو بچے کا حق نہیں اور اس کی باپ کی اس کی
 یاد حق دار ہے اگر اس کا خاوند نہ ہو اور اگر اس
 کا خاوند نہ ہو خدا پر تو کسی بچے سے غم نہ ہو
 بچے خاوند کے سب سے اور اگر اس کا خاوند کا
 ہو تو اس کو بچے کا حق نہیں اور یہ سب قول امام
 ابوحنیفہ کا ہے۔

محمد - ابو حنیفہ - حماد سے روایت کرے گی
ابو ہریرہؓ نے کہا کہ ہر رشتہ دار کا حق ہے کہ
بر کیا جائے۔
امام محمدؒ نے کہا کہ اسی کو ہم یعنی میں اور میری
مذہب کا قول ہے۔

عَنْ حَقِيلٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَلْقَيْتُ
 لَأَتِيَنِي حَتَّى تَقِيَعَنِي قَالَ إِنْزَا هَيْبَتَهُ
 إِذَا شَأْنِي الشَّيْءُ مِنْ أَيْمَنِ فِي الْأَفْطَلِ
 وَالْأَنْزَابِ فَالْأَبْ أَخُو سَبَّ

قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
لَقَدْ أَخَذَ بِي سَيْفِي مَا حُلِيَ وَخُفِّي
وَيُسْرَبُ وَخُلِّي وَدَيْتُنِي وَخَلْعِي
أَيْدِي أَخِي بِهِ وَأَنَا الْخَاطِبُ الْيَوْمَ فَأَتَمُّهَا
أَخِي بِهَا عَنِّي بِحَيْثُ شَاءَ أَبُو خَالَتِي
بِهَا الْإِيَّامَ فِي ذَلِكَ يَوْمٍ بِأَوَّلِ شَهْرٍ
لِذَا تَوَدَّ عَنِّي الْأَمَّ فَخَرَجَ لَهَا إِلَى
وَالْبَيْتِ أَمَّ الْأَمَّ تَعْرِفُ مَعَهَا فَإِنَّ
كَانَ لِلْحَبْشَةِ رُجْعٌ لَكَانَ هُوَ الْحَدُّ
فَتُخَيَّرُ مَا لَكَ لَدَى لَكَانَ تَزْوِجُهَا

فَإِنْ كَانَ تَهَادَوْا فِي عَهْدٍ بَيْنَهُمَا فَلَا حَرَّ
لَهُمَا فِي الْوَلَدِ وَالْحِلَّةِ أَمْ الْآبُ أَعْلَى
مِنْهَا نَزَلَ لِمَنْ يَكُنْ ذُو جُوعٍ وَمَوَاجِدَةٍ
لَمْ تَحْمِلْهُ أَيْضًا أَلَوْلَدُ
يَسْتَقْبَلُ ذُو جُوعٍ إِنْ كَانَ ذُو جُوعٍ
غَيْرَ نَجِسٍ فَلَا حَرَّ لَهَا فِي الْوَلَدِ
وَعَلَى الْكَلَّةِ قَوْلُ ابْنِ سَنَيْفَةَ
رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ

٢٩١ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ
عَنْ حَنَافٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ أَجَبْتُ عَلَى
الْقَمَرَةِ كُلِّ ذِي كَرَمٍ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَرَبِّهِ تَأْخُذُ وَهَوَّ
قَوْلُ أَبِي حَنِيْفَةَ

بَابُ هَيْبَةِ الْمَرْأَةِ لِزَوْجِهَا
وَالزَّوْجِ لِامْرَأَتِهِ

٤٩٢ - تَحْتَضِرُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو
حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ
الرَّوْجُ وَالْمَرْأَةُ يَمُوتَانِ الْفَرَسُ
أَيُّمَا وَهَبَ بِصَاحِبِهِ فَلَيْسَ لَهُ
أَنْ يَرْجِعَ فِيهِ -

قَوْلُ الْإِسْلَامِيَّةِ وَحَيْثُ اللَّهُ عَلَيْهِ

باب الأيثار والكفارات فيها

٥٩٣- عَمَّا قَالَ أَمْرًا أَيْمَنَ
عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَسِمُ
وَأَنفُسُ يَاللهُ أَشَدُّ وَأَشَدُّ يَاللهُ
وَأَخْلَقَ وَأَخْلَعَ يَاللهُ وَعَنِ عَمِّهِ
وَعَلَى رِيشَةِ اللهِ وَعَلَى نَدْوَى عَلَى
نَدْوَانِهِ وَهُوَ يَدْعُوهُ وَهُوَ
مُجِيبُهُ وَهُوَ يَبْرِي مِنْ
الْإِسْلَامِ هَذَا يَدْعُو
مَكْرَمًا إِذَا حَلَّتْ.

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهَذَا الْكَلِمَةِ نَأْخُذُ
وَهُوَ قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ ۝

٢٩٣ - مُحَمَّدٌ قَالَ اخْبَرْنَا ابْنُ عَبَّاسٍ
مَنْ حَقَّاهُ مِنَ الْبَرَاءَةِ فِي الْغَارَةِ الْيَتِيمِ
إِطْعَامَ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ بِحُلِيِّ مِثْكَبٍ
يَنْتَعِ شَايِعٌ مِنْ بَرِّهِ الْكَسُوفَةُ وَهُوَ

شوہر کا بیوی کو ادھیڑی کا شوہر
کو بیس کرنے کا بیان

میں نے کہا کہ خاندان اور حکومت دونوں مجھے
 عزت کے ہیں جو انسان میں سے کوئی چیز اپنے
 ساتھی کو ہٹا کر دے تو اس میں اس کو رجوع کرنا جائز
 نہیں۔

اہم محددہ نے کہا کہ اسی کو ہم جیتے ہیں اور اہم
ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا یہی قول ہے۔

قسموں اور کفاروں کا بیان

محمد ابو حنیفہ، حادو سے روایت کرتے ہیں کہ ان کا بیٹا
نے کہا کہ کوئی کلمہ کہیں قسم کھانے والوں یا اللہ کی
قسم کھانے والوں کو گواہی دیتا ہوں یا اللہ کے ایک ساتھی
گواہی دیتا ہوں اور قسم کھانے والوں یا اللہ کی قسم کھانے
والوں یا اللہ کے کچھ پر اللہ کا جہد ہے یا اللہ کا ذریعہ ہے
یا محمد پر نذر ہے یا اللہ کی نذر ہے اور وہ بیوی
ہے یا نصرانی ہے یا مجوسی ہے یا دین اسلام
ہے یا یزید ہے تو ہر سب قسم ہے اگر توڑے تو
کفار ہوں

امام محمدؒ نے کہا کہ اسی کو ہم یسعیہ میں اندر پی
قول ہے امام ابوحنیفہؒ رحمۃ اللہ علیہ کا۔

محمد - ابو عنیفہ - حامد - ابراہیم سے روایت کیا کہ
ہم کہ قسم کے کھارے دس مسکینوں کو کھا کر کھلا
ہر مسکین کو دو سو روپے دیے یا عیسائی دسے آؤ
کچن ہے مالک گردن آؤ اور کسے اور ہر ذرا

قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَزْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ
الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ يَحْيَى
أَنْ يَنْتَهِي فَقَالَ لَيْسَ لَكَ لَوْ أَنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّكَ لَمْ تَلِدْ

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے
ہیں کہ جو مرد اپنے پیارے کو ذبح کرنے کی حد
ماتے تو وہ یا بکری ذبح کرے۔

بَابُ مَنْ حَلَفَ وَهُوَ مَطْلُومٌ

۱۱۳- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَاوٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ أَنَّ أَحْمَدَ
الزَّجَلِيَّ وَ هُوَ مَطْلُومٌ مَا لِي بِدِينِ
حَلَفَ مَا حَسَرْتُ وَ حَلَفَ مَا وَدَّعِي
وَ إِذَا كَانَ لَهَا ثَلَاثُ ثَلَاثِينَ حَلَفَ
بِثَلَاثِينَ وَ اشْتَلَفَ

مطلوم کے قسم کھانے کا بیان
محمد۔ ابو حنیفہ۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ
ابو اسیم نے کہا کہ جب کسی شخص سے قسم کھلا جائے
اور وہ مظلوم ہو تو قسم اس چیز پر ہے جس کی اس نے
نیت کی ہو۔ اور اس نے تو یہ کیا: اور جب قسم
کھائے والا کلام ہو تو قسم کا اعتبار قسم لینے والے
کی نیت پر ہے۔

امام محمد نے کہا کہ ہم اسی کو کہتے ہیں۔ قسم
اس کے اور خدا کے درمیان کا معاملہ ہے جس کا
حکم اس کی نیت پر ہے۔ اور امام ابو حنیفہ فرمیں
قول ہے۔

۱۱۴- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَاوٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ أَنَّ أَحْمَدَ
الزَّجَلِيَّ وَ هُوَ مَطْلُومٌ مَا لِي بِدِينِ
حَلَفَ مَا حَسَرْتُ وَ حَلَفَ مَا وَدَّعِي
وَ إِذَا كَانَ لَهَا ثَلَاثُ ثَلَاثِينَ حَلَفَ
بِثَلَاثِينَ وَ اشْتَلَفَ

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم کہتے ہیں اور یہی قول
ہے امام ابو حنیفہ کا۔

محمد۔ ابو حنیفہ۔ ملا۔ ابو اسیم سے روایت کرتے
ہیں کہ امام ابو حنیفہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
نے فرمایا کہ قسم کھوے ہے۔ کہ اگر اس کو کوئی کلام
ساتھ ملے اور قسم کا ارادہ نہ ہو جیسے کسی قسم
ہے اللہ کی قسم نے یہ کام نہیں کیا اور قسم ہے اللہ
کی میں نے یہ کام کیا اور اس کا دل میں قصد نہ ہو

قَالَ لَمْ تَلِدْ وَ مَا كَانَ يَقُولُ حَلَفَ
قُلْتُ

قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَزْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ
الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ يَحْيَى
أَنْ يَنْتَهِي فَقَالَ لَيْسَ لَكَ لَوْ أَنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّكَ لَمْ تَلِدْ
قُلْتُ

کہ اگر اوقات آپس میں کلام کرے کہ تو نے لفظ
بولتے ہیں اور اس کے کہنے میں ارادہ نہ ہو تو اس
امام محمد نے کہا کہ اس کی قسم ہے اور اگر کوئی قبل
سے ہے تو جیسے کہ وہ قسم کھائے ایسی چیز جس
کے ضمن میں کلام کرے کہ وہ حق ہے اور واقع میں ایسا
ہو تو اس میں کوئی قسم ہے اور یہی قول ہے امام ابو حنیفہ
کا۔ اور امام شافعی کے نزدیک قسم کھوے کہ باقاعدہ
صادر ہوں۔

بَابُ التَّجَارَةِ وَالشَّرْطِ وَالْبَيْعِ

۱۱۵- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَاوٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ أَنَّ أَحْمَدَ
الزَّجَلِيَّ وَ هُوَ مَطْلُومٌ مَا لِي بِدِينِ
حَلَفَ مَا حَسَرْتُ وَ حَلَفَ مَا وَدَّعِي
وَ إِذَا كَانَ لَهَا ثَلَاثُ ثَلَاثِينَ حَلَفَ
بِثَلَاثِينَ وَ اشْتَلَفَ

تجارت اور بیع میں شرط کا بیان
محمد۔ ابو حنیفہ۔ یحییٰ بن عمر۔ حباب بن اسید
سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علیہ السلام علیہ السلام
نے ان کو فرمایا کہ کے دالوں کے پاس جا کر بیع کر
ان کو چار چیز سے ایک اس چیز سے بیچنے سے
جس پر قصد نہ کیا ہو یا بیچنے قبضہ سے پہلے کسی چیز پر
درست نہیں۔ دوسرے اس چیز سے بیع نہ آئے اسے
کرضان میں نہیں آئے جس سے دھڑلہ کرنے سے
بیع بھی قرض اور بیع سے۔

امام محمد نے کہا کہ ان میں سب احکام کو ہم کہتے
ہیں اور عرض اور بیع تو ہے کہ ایک مرد دوسرے
کو کہے کہ میں اپنا بیع ظالم تیرے ہاتھ لیتے اسے
کو بیع ہوں اس شرط پر کہ جو کچھ وہ اس قدر دوسرے
قرض دے یا کہے کہ تو مجھ کو قرض دے اس شرط
پر کہ میں تیرے ہاتھ اس کو دہوں تو یہ درست نہیں
اور بیع میں دھڑلہ کرنے کی ہے کہ ایک شخص بیچے
کوئی چیز اور دوسرے کو اسوں ہاتھ اور دوسرے کو بیچے
تاکہ اور دوسرے ایسی ہی واقع ہو تو یہ بھی جائز نہیں
اور بیع ضمان میں رہا تو بیس سے بیع آگیا ہے

قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَزْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ
الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي عَمْرِو بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ يَحْيَى
أَنْ يَنْتَهِي فَقَالَ لَيْسَ لَكَ لَوْ أَنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّكَ لَمْ تَلِدْ
قُلْتُ

الْكَلْبُ فَتَبَيَّنَتْ قَبْلَهُ أَنَّ الْبَيْتَ
يَرْبُحُ فَكُلَيْسُ يَتَبَيَّنُ لَهُ دَاوُدُ
وَصَدَقَ الْبَيْتُ لَا يَتَبَيَّنُ لَهُ الْبَيْتُ
شَيْئًا إِلَّا تَرَكَهُ حَتَّى يَبْقِيَ
وَلَمَّا سَمِعَهُ قَوْلُ ابْنِ حُجْرَةَ
إِلَّا يَفِيضُ سَلَمَةً وَاحِدَةً الْوَعْدُ
وَمَنْ السُّؤْدُ وَالْأَوَّلُ وَصِفَتُهُ قَالَ
لَا نَأْسُ أَنْ يَبْقِيَ مَا أَتَى فِيهِ وَاشْتَرَا
قَدَانٍ يَبْقِيَهَا إِلَّا كَمَا يَبْقَى عَنْ تَوْبَةٍ
قَالَ مَعْدُ وَ
لَمَّا جُذِرَ دَمُ
كَفَّيْرٍ مِنْ
الْأَشْيَاءِ

۴۱۵ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ
الْبَاهِلِيِّ وَشَرِيكَ عَلَيْهِ أَنَّ
يَتَبَيَّنُ فَكُلَيْسُ وَدَاوُدُ
لَيْسَتْ بِمَا شَرَاهُمُ تَوْبَتُهُمَا
وَلَا يَبْقَى بِيَوْمِي تَمَتُّعٌ وَهَذَا فَتَمَّتْ
بِالْبَيْتِ

قَالَ مَعْدُ وَبِهِدَا لِي فَتَمَّتْ
شَرِيكَ أَشْرَقَ فِيهِ الْبَيْتُ وَشَرِيكَ
فِيهِ مَتَمَّتْ وَشَرِيكَ أَشْرَقَ
لِي شَرِيكَ لَمَّا قَامَ بَعْدَ وَشَرِيكَ
وَمَنْ شَرِيكَ لَمَّا قَامَ بَعْدَ وَشَرِيكَ
فِيهِ مَتَمَّتْ وَشَرِيكَ أَشْرَقَ
فِيهِ مَتَمَّتْ وَشَرِيكَ أَشْرَقَ
فِيهِ مَتَمَّتْ وَشَرِيكَ أَشْرَقَ

۴۱۶ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

ہے کہ ایک شخص ایک چیز منقول سے پر اس کو قبضہ
کرنے سے پہلے بیچے اور نفع اٹھائے تو یہی جائز
نہیں اس لئے کہ اگر وہ منافع ہو تو بیچنے والے
کی ہوتی ہے نفع یعنی کرایہ وغیرہ اس کی کوئی گواہی
اس طرح نہیں جائز ہے یہی ہوتی ہے کہ بیچنا یہاں
تک کہ قبضہ کرے اس پر اور یہی قول امام ابوحنیفہ
رحمۃ اللہ علیہ کا ہے کہ غیر منقول چیزیں بیچنے والوں
اور زمینوں میں کیا کہ قبضہ سے پہلے اس کو بیچ کر
پس اس لئے کہ وہ اپنی جگہ سے بھر نہیں سکتے۔

امام محمد نے کہا کہ ہمارے نزدیک یہی درست
نہیں اور وہ اور ہر چیزوں کی طرح ہے بیعت قبضہ
سے پہلے کسی چیز کا بیچنا درست نہیں خواہ منقول ہو
یا غیر منقول اور امام صاحب کے نزدیک غیر منقول کا بیچنا
درست ہے۔

محمد۔ ابوحنیفہ۔ سجاد۔ ابوہریرہ سے روایت کرتے
ہیں کہ میں نے ایک لونڈی خریدی اور اس کو بیچ کر
کر کے اس کو بیچے تو ابوہریرہ نے اس کو کروہ
جانا اور کہا کہ زوہ اور اس سے اس سے تو بچ کر
اور زوہ لونڈی ہے۔ کہ اس کے ساتھ وہ کرے
جو اس لونڈی سے کرتا ہے دینے زوہ منکوحہ ہے
اور نہ لونڈی

امام محمد نے کہا کہ اس کو ہم بیعت میں کہو بشرط
کہ بیعت میں کی جائے اور میں سے نہ ہو اور اس
سے بیعت یا مشتری یا بیع کا نفع ہو تو وہ بیع ناسر
ہے اس لئے کہ یہی صورت میں یا بیع کا نفع ہے
اور دوسری میں خریدار کا اور دوسری میں بیع کا کار
اگر ایسی شرط ہو کہ اس میں کسی کا نفع نہ ہو تو وہ
بیع درست ہے اور یہی قول ہے امام ابوحنیفہ کا۔
محمد۔ ابوحنیفہ۔ عطاء بن رباح سے روایت

قَالَ سَمِعْتُ عَطَا بْنَ رِبَاعٍ وَكَثِيرَ
عَنْ فَنِي الْوَقْفَةِ يَتَوَبَّعُ بَابًا
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِدَا سَأَخَذُ
وَهُوَ قَوْلُ ابْنِ حُجْرَةَ لَا نَأْسُ
بِشَيْءٍ التَّوْبَةِ حَتَّى يَبْقِيَ إِذَا كَانَ
نَهًا يَتَبَيَّنُ

بَابُ مَنْ بَاعَ دَخَلَ
حَامِلًا أَوْ قَبُولًا أَوْ كَمَالَ
۴۱۷ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ
الْبَاهِلِيِّ وَشَرِيكَ عَلَيْهِ أَنَّ
يَتَبَيَّنُ فَكُلَيْسُ وَدَاوُدُ
لَيْسَتْ بِمَا شَرَاهُمُ تَوْبَتُهُمَا
وَلَا يَبْقَى بِيَوْمِي تَمَتُّعٌ وَهَذَا فَتَمَّتْ
بِالْبَيْتِ

۴۱۸ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ
الْبَاهِلِيِّ وَشَرِيكَ عَلَيْهِ أَنَّ
يَتَبَيَّنُ فَكُلَيْسُ وَدَاوُدُ
لَيْسَتْ بِمَا شَرَاهُمُ تَوْبَتُهُمَا
وَلَا يَبْقَى بِيَوْمِي تَمَتُّعٌ وَهَذَا فَتَمَّتْ
بِالْبَيْتِ

بَابُ مَنْ اشْتَرَى سَلْعَةً
فَوَجَدَ بِهَا عَيْبًا أَوْ حَبْلًا
۴۱۹ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ
الْبَاهِلِيِّ وَشَرِيكَ عَلَيْهِ أَنَّ
يَتَبَيَّنُ فَكُلَيْسُ وَدَاوُدُ
لَيْسَتْ بِمَا شَرَاهُمُ تَوْبَتُهُمَا
وَلَا يَبْقَى بِيَوْمِي تَمَتُّعٌ وَهَذَا فَتَمَّتْ
بِالْبَيْتِ

کرتے ہیں کہ اس سے خلا سے ہٹا کر بیعت کے
مشتعل آن سے جو صاحب کو اس میں سے نہیں
امام محمد نے کہا کہ اس کو ہم بیعت میں اور
یہی قول ہے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا کہ
سب سے پہلے اس کی بیعت ہو تو درست ہے۔
محمد۔ ابوحنیفہ۔ عطاء بن رباح سے روایت

اگر کوئی گھوڑا کا دھت ہو گیا تو بیچے
یا غلام بیچے اور اس کے پاس مال ہو تو اس کا کیا حکم ہے
محمد۔ ابوحنیفہ۔ ابوہریرہ۔ عطاء بن رباح سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
مسئلہ سے فرمایا کہ جو کوئی گھوڑا کا دھت ہو گیا تو بیچے
بیچے یا غلام بیچے اور اس کے پاس مال ہو تو اس
کا بھل اور مال بیچنے والے کا ہے اگر یہ کہ رسول
لینے والا بھل کی جی شرط کرے

امام محمد نے کہا کہ اس کو ہم بیعت میں کہو جب گھوڑا
کے دھت میں ہو تو بیعت میں کہنی اسے اور مال
اس کو بیچے تو اس کو بیعت میں کہنی بیچنے والے کے لئے ہے
محمد۔ ابوحنیفہ۔ عطاء بن رباح سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
مسئلہ سے فرمایا کہ جو کوئی گھوڑا کا دھت ہو گیا تو بیچے
بیچے یا غلام بیچے اور اس کے پاس مال ہو تو اس
کا بھل اور مال بیچنے والے کا ہے اگر یہ کہ رسول
لینے والا بھل کی جی شرط کرے

امام محمد نے کہا کہ اس کو ہم بیعت میں اور یہی
حکم غلام کا جب کہ اس کے پاس مال ہو اور یہی قول
ہے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا۔
اگر کوئی شخص خریدے ہوئے اسباب
میں عیب یا حبل پائے اس کا بیان
محمد۔ ابوحنیفہ۔ عطاء بن رباح سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
مسئلہ سے فرمایا کہ جو کوئی گھوڑا کا دھت ہو گیا تو بیچے
بیچے یا غلام بیچے اور اس کے پاس مال ہو تو اس
کا بھل اور مال بیچنے والے کا ہے اگر یہ کہ رسول
لینے والا بھل کی جی شرط کرے

وَرَجَعَ الرَّسُولُ فَقَالَ إِنَّهُ عَلَى
وَدَيْهِ قَالَ تَمَرَهُ لَا فَإِنَّ الْفَضْلَ رِئَاسَةً
وَمِنْ ثَمَرِهِ دَعْوَةٌ إِلَى حَقٍّ

١٠٠٠



ملک کے درختوں سے بھاری درختوں
کو خریدنے اور سود کا بیان

(ف) اس سے معلوم ہوا کہ چاندی کو چاہا
طرف کبریٰ ہوا در ایک طرف کھوئی اور یہ
درست نہیں۔

٢٣٧- محمد بن محمد قال أخبرنا أبو حمزة
قال حدثنا عمار بن القوي عن أبي حمزة
العمري قال قال النبي صلى الله عليه
وسلم الله قال الله عز وجل
والله عز وجل يقول في القرآن
والله عز وجل يقول في القرآن
والله عز وجل يقول في القرآن
والله عز وجل يقول في القرآن

محمد ابو حنیفہ - عطیہ العونی - ابی سعید
قدری سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مومن سونے کے دسے برابر
برابر ہو زیادہ لینا سود ہے اور جاننے یا جاننے کے
بدلے برابر جاننے اور نیا دینی سود ہے اور مومن
مومن کے دسے برابر مہر اور نیا دینی سود ہے
اور جو شخص دسے برابر مہر اور نیا دینی سود ہے

عبدالغزالی کی طرف خط لکھے اور ان سے انجام کے
شکار اور ان کے صواب کا حکم پوچھے تو فرمے اس
کی طرف لکھا کہ وہ ایک منس ہے اس کا کچھ ہند
نہیں اور ہم اس کو نہیں جانتے بلکہ اگر صرف اس کو
پہچانے تو اس کو جائز کہتے ہیں اور شکار کی بیع کو جائز
نہیں دیکھتے مگر یہ کفر و شرک کے پڑا جائے تو اس
بی بیع جائز ہے اور میں نے دالہ کو اختیار ہے
جب کہ دیکھے اس کو اگر چاہے تو اس کو لے اور
چاہے تو چھوڑ دے اور یہی قول ہے امام ابو یوسف
رحمہ اللہ کا۔

[illegible]

اس سونا اور چاندی کے خریدنے کا بیان جو سہرہ اور جوہر میں ہے

بِاتِّبِ شَرَاءَ الذَّهَبِ
الْفِضَّةِ تَكُونُ فِي
السَّبَرِ وَالْجَوْهَرِ

محمد - ابوحنیفہ - حماد - سے روایت کرتے ہیں
 ابراہیم نے کہا کہ جب انگریز پانڈے کی بو اور
 میں بخاندہ کو اس کو اس طرح خریدے دیت
 ہے کہ انگریزوں کی قیمت کے عوض ہو یا زیادہ قیمت
 کے عوض اور ہم اس کو نہیں بیٹے اور ہمیں جائز
 - یہ ہم یہاں تک کہ معلوم کیا جائے کہ قیمت
 پانڈے سے زیادہ ہے جو کہ انگریزوں سے ہے تو زیادہ قیمت
 دینے کے لئے ہو جائے گی اور یہی قول ہے امام ابوحنیفہ کا
 محمد - ابوحنیفہ - ولید بن اسلم - انس بن مالک
 روایت کرتے ہیں کہ خسروانی پانڈے کا ایک
 حضرت عمرؓ کے پاس بھیجا گیا جس کی قیمت
 ہو پانڈے کی تھی تو حضرت عمرؓ نے شی کو اس کے
 لئے کا حکم دیا بیچ کر آیا اور کہا - کہ مجھے تو اس کی قیمت

مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبِرْنِي بِأَوَّلِ عِلْمِهِ
 سَأَلَهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا كَانَ
 نَفْسُ يَوْمِهِ وَهُوَ فِي خَلْقِهِ
 أَيْضًا قِيلَ لَهُ وَنَافِثُ رَيْثُ الْيَوْمِ
 سَأَلَهُ عَنْ هَذَا وَهَذَا وَهَذَا
 يَلْمِزُ أَنَّ الْيَوْمَ الْفَتَى
 فِي الْخَلْقِ وَكَذَلِكَ
 عَيْنُ حَقِّهِ وَنَافِثُ
 مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبِرْنِي بِأَوَّلِ عِلْمِهِ
 سَأَلَهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا كَانَ
 نَفْسُ يَوْمِهِ وَهُوَ فِي خَلْقِهِ
 أَيْضًا قِيلَ لَهُ وَنَافِثُ رَيْثُ الْيَوْمِ
 سَأَلَهُ عَنْ هَذَا وَهَذَا وَهَذَا
 يَلْمِزُ أَنَّ الْيَوْمَ الْفَتَى
 فِي الْخَلْقِ وَكَذَلِكَ
 عَيْنُ حَقِّهِ وَنَافِثُ

کہ انہوں نے ملاؤں اور سماں سے تھائی باجھ تھائی ہر
خزائن کا حکم چھینا تو انہوں نے کہا کہ میں اس کو کھڑ
نہیں توں نے ابراہیم سے یہ بات ذکر کی تو انہوں نے
اس کو گردہ رکھا اور ابراہیم نے کہا کہ ملاؤں کی زمین ہے
اس میں خرافت کرتا ہے اسی لئے میں نے اس کے
ہوا کا ٹکڑا کیا۔

امام محمدؑ نے کہا کہ ابو حنیفہؒ ابراہیم کے قول کو بیٹے
خسے اور ہم سالم اور طاؤس کے قول کو بیٹے ہیں
ہم اس میں کچھ حرج نہیں سمجھتے۔

محمد، عبدالرحمن، ابراہیم۔ واصل بن ابی عقیل بن حاتم
سے روایت کرتے ہیں انھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چار آدمی شریک
ہو کر ایک بکری کا پیسہ تقسیم ہوئے اور دوسرے
بکری کا پیسہ تقسیم ہوئے۔ اور تیسرے
بکری کا پیسہ تقسیم ہوئے۔ اور چوتھے
بکری کا پیسہ تقسیم ہوئے۔ اور
پنچم بکری کا پیسہ تقسیم ہوئے۔ اور
چھٹے بکری کا پیسہ تقسیم ہوئے۔ اور
ساتھ بکری کا پیسہ تقسیم ہوئے۔ اور
آٹھ بکری کا پیسہ تقسیم ہوئے۔ اور
نویں بکری کا پیسہ تقسیم ہوئے۔ اور
دس بکری کا پیسہ تقسیم ہوئے۔ اور

ایک چیز ہجرت پرلے کر دوسرے
شخص کو زیادہ ہجرت پر دینے
کا بیان

محمد - ابو حنیفہ - حماد - ابراہیم سے دعایت کرتے ہیں کہ جو آدمی کسی سے زمین اجرت برائے ہر اُس سے زیادہ اجرت پر کسی کو دے تو اس

عن حماد بن أسد قال قال خالد بن الوليد
بن عبد الله عن أنس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم
أنه قال لا تأكلوا من ثمره حتى يخرج منه ما يشاء الله
منه ثم قال إن الله يحب العبد الغفيل الخامل

قَالَ مُحَمَّدٌ كَانَ أَبُو حَبِيبَةَ نَاسِئًا يَقُولُ
رَبِّهَا هَيْتُمْ وَكُنْ نَاسِئًا يَقُولُ سَالِبًا وَغُلَامًا
فَإِنْ سَرَّ مِنْكَ نَاسِئًا.

٤٨ - مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَارَ عَبْدُكَ الرَّحْمَنُ
الْأَوَّلُ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ رَجُلًا مِمَّنْ خَلَقَ
تَجَابِدًا مَّا لَمْ يَشْرِكْكَ مَلَكَةً لَقِيَ عَهْدَ
رَسُولِي الْفَوْضَلَةَ عَائِشَةَ وَهِيَ وَاسْتَمَعَ
قَوْلًا وَاجِدًا مِنْ عِنْدِي الْبُذْرُ وَقَالَ الْفُجَّارُ
مِنْ عِنْدِي الْعَصَلُ وَقَالَ الْآخَرُونَ مِنْ عِنْدِي
الْقَدْحُ وَقَالَ الْآخَرُونَ مِنْ عِنْدِي الْأَذَى
قَالَ مَا الْفُجَّارُ رَسُوهُ الْفَوْضَلَةُ إِنَّهُ عَلَيْهِ
صَاحِبَةُ الْبَيْتِ وَتَقُولُ لِيَصَاحِبُ الْفُجَّارِ
أَمْرًا مُخْتَفًى وَتَقُولُ لِيَصَاحِبُ الْفُجَّارِ
لَكِنْ تَقُولُ وَتَقُولُ الْفُجَّارُ عَمَلُكَ بِمَسَاحِدِ الْفُجَّارِ

بَابُ مَا يَكْرَهُ مِنَ الرِّيَاسَةِ
عَلَى مَنْ أَجْرُ الشَّيْءِ بِأَكْثَرِ
بِأَكْثَرِ مِمَّا اسْتَأْجَرَهُ

٤٥٩- مُحَمَّدٌ قَالَ اخْتَرْنَا ابْنُ حَبِيَّةَ
عَنْ حَمَّاهُ عَنْ ابْنِ زَاهِرٍ فِي الرَّحِيلِ
يَسْتَأْجِرُ الْاَوَّلَى ثُمَّ يَتَوَلَّى الْاُخْرَى

مِمَّا اسْتَأْجَرَهَا قَالَ لَا حُنُورَ فِي الْفُتُي
الْآنَ يُحَدِّثُ مِنْهَا شَعْبًا

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ وَهُوَ
قَوْلُ الْإِسْلَامِ حَقِيقَةٌ

٤٧- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّبَيْدَةُ
عَنْ شَاوٍ عَنْ أَبِي الْخَصْبِيِّ عَنْ
عَامِرِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي
عَلِيٍّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَنَّهُ مَرَّ بِحَاثِلٍ فِي حَرْبٍ
فَقَالَ لِمَنْ هَذَا قَالُوا
يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ اسْتَأْجَرَ
جُوزَ قَبِيلٍ فَاسْتَأْجَرَ جُوزَ

٤- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبِرْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ عَنْ
عَمَلٍ يُعْبَدُ بِهِ الْيَوْمَ زِيَارَةُ أَبِي أَبِي
مُحْسِنٍ عَنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى
حَرَّمَ مَلَكَ خَيْرًا مِمَّنْ زَارَ أَبَاهُ فَأُخِي
لَهَا وَقَالَ مَنْ الْخِي مِنْ أَخِيهِ تَبِيتَ مَلَكَ
فِي النَّارِ مَا كَانَ تَارِدًا

وَقَالَ مُحَمَّدٌ وَفِيهِ نَاحِدٌ
وَهُوَ قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ بِطَرَفِهِ
أَنْ تَبَاعَ الْأَرْضُ وَلَا يَنْزِلُ بَيْنَ
الْبَنَاءِ وَاللَّهِ أَغْلَى.

بِأَمْرِ الْعَبْدِ يَازْنَ لَهُ
سَيِّدُ فِي الْحَجَّارَةِ أَنَّهُ ضَامِنٌ
٤٤٠ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ

میں بہتری نہیں کر رہا کہ اس میں کوئی نئی چیز
مدا کرے۔

امام محمد نے کہا کہ اس کو رسم لگتے ہیں اور یہی قول امام ابوحنیفہ کا ہے۔

محمد بن اسماعیل بن علی بن ابی طالب (ع) نے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ کے پاس سے گذرے تو وہ باغ آپ کو چھانکھا اور فرمایا یہ باغ کس کا ہے؟ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یا حضرت! معلوم میرے بیٹے سے اس کا کوئی نہیں ہے۔ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کا کوئی حصہ ابوت ہر

محمد - ابو صفیہ، جبرائیل بن ابی زیاد۔ ابن ابی
عجلیہ ابن مرثدہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی
اشعر علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے
میرا حکم کیا اس لئے حرام ہے اس کے گھر میں کا
جیسا اور اس کی قیمت کا لکھنا اور فرمایا کہ جو کوئی
تختے کے گھر میں کی اجرت کھائے تو وہ صرف
مٹی کھائے۔

امام محمد رحمہ نے کہا کہ اسی کو ہم لیتے ہیں اور
 یہی قول ہے امام ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ کا کہ زین
 کا بیٹنا مکروہ ہے اور عمارت کا بیٹنا مکروہ نہیں
 اللہ زیادہ جاننے والا ہے۔

غلامِ رضا من ہے اگر اس کا مالک سکو
تجارت کی اجازت دے

یہی ماحضتِ حق ہے یا نہیں؟
 اذْهَبْ رَجُلٌ مِنْهُ قَالَ اَذْهَبْ وَهَذَا
 اِحْتَرَفَ بَيْنِي سَالِ اَزَيْتِ لَو اَحْتَرَفَ
 بَيْنَهُ لَكُنْتُ قَدْ اَحْتَرَفَ
 قَالَ مَعَهُ ثَلَاثُ اَمْوَ حَتَّى نَفَقَ
 لَا يَمْنَعُ مَا اَسْتَحْتَرَفَ فِيهِ بَيْنِي لِأَنَّهُ
 هَذَا لَيْتَ مَن جَنَاتِهِ يَدْعُو -

باب ۱۲۱۱ دَعْوَى حَقِّ عَلَى رَجُلٍ

۴۹۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اَحْتَرَفْنَا ابْنُ حَنِيفَةَ
 عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَبْتَنَيْتُ
 اَفْعَدِي دَالِيْنِي عَلَى الْمَلِكِ عَالِيْنِي وَكَانَ
 لَا يَرُدُّ اَنْبِيَايَنَ
 قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ وَهَوُ
 قَوْلُ اَبِي حَنِيفَةَ رَحِمَهُ اللهُ عَلَيْهِ

باب ۱۲۱۲ مَن اَحْدَثَ فِي غَيْرِ قَنَائِهِ فَهُوَ ضَامِنٌ

۴۹۰۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اَحْتَرَفْنَا ابْنُ حَنِيفَةَ
 عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ اَبِي حَنِيفَةَ
 عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْنِ اَبِي حَنِيفَةَ
 اَذْهَبْ رَجُلٌ اَلْكَلْبُ اَلْمُطَرِّفِي قَالَ بَيْنِي
 حَلَّ عَنِّي رَجُلًا اَمْسَابَ هَذَا الَّذِي وَكَلْتُ
 لَا اَنْ اَحْدَثَ شَيْئًا فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا
 يَمْلِكُ سَمَاءَهُ فَقَدْ خَبِنَ مَا اَصَابَ
 قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ وَهَوُ

کسی شخص پر حق کے دعوی کا بیان

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں کہ
 ابراہیم نے کہا کہ گواہ کا ادا نام ہے اور اگر گواہ
 کے پاس گواہ نہ ہوں تو مدعا علیہ پر قسم آتی ہے
 اور وہ قسم رد کرتے تھے۔
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جتنے ہی دعوی
 قول ہے امام ابو حنیفہ نے کیا۔

اپنے حق کے علاوہ کسی چیز میں نئی بات پیدا کرنے والا ضامن ہے

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد۔ ابراہیم سے روایت کرتے
 ہیں کہ جس شخص نے اپنی دیوار میں چڑھ گیا یا اس کے
 ساتھ مول کو ڈالنے یا باغ خانے کو راہ کی طرف نکالنے
 تو جہیزوں کا مجھ سے ذکر کیا گیا ان سب کا ضامن
 ہو گا اس لئے کہ اس نے اپنے فیہ ملک میں ایک چیز
 پیدا کی اور زمین ملک ہے وہ اس کے سوا کا ہوا
 اس امر میں جس کا ارتکاب کیا ضامن ہو گا۔
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جتنے ہی امر

قَوْلُ اَبِي حَنِيفَةَ

باب ۱۲۱۳ اَلْاُصْحَابَةُ وَالْاَصْحَابَةُ الْفَخْرُ

۴۹۱۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اَحْتَرَفْنَا ابْنُ حَنِيفَةَ
 عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَلْاُصْحَابَةُ
 وَاصْحَابَةُ عَلَى اَلْاَصْحَابَةِ مَا كَانَ
 قَالِ عَمْرُو بْنُ اَبِي حَنِيفَةَ
 اَبْنُ حَنِيفَةَ
 ۴۹۲۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اَحْتَرَفْنَا ابْنُ حَنِيفَةَ
 عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَلْاُصْحَابَةُ
 وَاصْحَابَةُ عَلَى اَلْاَصْحَابَةِ مَا كَانَ
 قَالِ عَمْرُو بْنُ اَبِي حَنِيفَةَ
 قَوْلُ اَبِي حَنِيفَةَ

۴۹۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اَحْتَرَفْنَا ابْنُ حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبْنِ اَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْنِ اَبِي حَنِيفَةَ اَذْهَبْ رَجُلٌ اَلْكَلْبُ اَلْمُطَرِّفِي قَالَ بَيْنِي حَلَّ عَنِّي رَجُلًا اَمْسَابَ هَذَا الَّذِي وَكَلْتُ لَا اَنْ اَحْدَثَ شَيْئًا فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا يَمْلِكُ سَمَاءَهُ فَقَدْ خَبِنَ مَا اَصَابَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ وَهَوُ

۴۹۴۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اَحْتَرَفْنَا ابْنُ حَنِيفَةَ
عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبْنِ اَبِي حَنِيفَةَ
عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْنِ اَبِي حَنِيفَةَ
اَذْهَبْ رَجُلٌ اَلْكَلْبُ اَلْمُطَرِّفِي قَالَ بَيْنِي
حَلَّ عَنِّي رَجُلًا اَمْسَابَ هَذَا الَّذِي وَكَلْتُ
لَا اَنْ اَحْدَثَ شَيْئًا فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا
يَمْلِكُ سَمَاءَهُ فَقَدْ خَبِنَ مَا اَصَابَ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ وَهَوُ

امام ابو حنیفہ رحمہ کا یہی قول ہے۔

قربانی اور نذر کے متعلق کرنے کا بیان

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں کہ اگر
 قربانی قربانی واجب ہے شہر والوں پر گواہے حاجتوں
 کے کہ قربانی قربانی واجب نہیں۔
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جتنے ہی امر
 قول ہے امام ابو حنیفہ نے کیا۔
 محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں کہ
 ابراہیم نے کہا کہ قربانی میں دن کرنی درست ہے
 قربانی کے دن اور وہ دن اس کے بعد کیا گیا
 اور باجوری کو۔
 امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جتنے ہی امر
 قول ہے امام ابو حنیفہ نے کیا۔

۴۹۵۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اَحْتَرَفْنَا ابْنُ حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبْنِ اَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْنِ اَبِي حَنِيفَةَ اَذْهَبْ رَجُلٌ اَلْكَلْبُ اَلْمُطَرِّفِي قَالَ بَيْنِي حَلَّ عَنِّي رَجُلًا اَمْسَابَ هَذَا الَّذِي وَكَلْتُ لَا اَنْ اَحْدَثَ شَيْئًا فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا يَمْلِكُ سَمَاءَهُ فَقَدْ خَبِنَ مَا اَصَابَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ وَهَوُ

۴۹۶۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اَحْتَرَفْنَا ابْنُ حَنِيفَةَ
عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبْنِ اَبِي حَنِيفَةَ
عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْنِ اَبِي حَنِيفَةَ
اَذْهَبْ رَجُلٌ اَلْكَلْبُ اَلْمُطَرِّفِي قَالَ بَيْنِي
حَلَّ عَنِّي رَجُلًا اَمْسَابَ هَذَا الَّذِي وَكَلْتُ
لَا اَنْ اَحْدَثَ شَيْئًا فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا
يَمْلِكُ سَمَاءَهُ فَقَدْ خَبِنَ مَا اَصَابَ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ وَهَوُ

عمر۔ ابو حنیفہ، حماد۔ ابراہیم۔ ایک شخص حضرت
عابد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ذریع
کرنا ہر مسلمان کا حلال ہونا اس کا ہے۔ اگر کوئی شخص
جانور ذریع کرے اور ہمیشہ اگلی نبیوں قبول جائے تو
اس کے ذریعہ کے کھانے میں کوئی مریج نہیں۔

٤٨٣ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ هَمَادٍ عَنْ إِثْرَا هِشَامٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ
جَابِرٍ قَالَ ذَكَرْتُ كُلَّ سَلَمٍ حَلْتُ يَنْعِي
يَذَلُّكَ أَنَّ الرَّجُلَ يَذُجُ وَيَسْتَعِيكَ فِي
أَنَّهُ لَوْ نَأَسَ مَا نَلَّ وَنَحْتَبُ.

امام محمد بن حنفیہ نے کہا کہ اسی کو ہم جانتے ہیں۔ اور
اسی قول ہے امام ابوحنیفہ کا۔

قَالَ مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ نَاخِدُهُ وَهُوَ قَوْلُ
الْحَافِظِ

[illegible]

٤٨٥- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عِثْبَةَ
عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ كَامِرٍ السُّعْتَبِيِّ قَالَ سَأَلْتُ
رَجُلًا مِنْ بَنِي سُلَيْمَةَ أَذْشَأَ بِأَخِي خَالًا
فَلَمْ يَجِدْ يَكُونُ لَهُ يَمِينُهَا
يَمِينُهَا قَالَ الْعَمَلُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ
ذَلِكَ مِنْ ذَلِكَ نَأْمُرُهُ

امام محمدؒ نے کہا کہ اسی کو چہرہ کہتے ہیں اور یہی قول ہے امام ابو حنیفہؒ کا۔

فَقَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَاحِدٌ وَهُوَ قَوْلُ
أَلِفَا حَقِيقَةُ عَلِيِّ الرَّحْمَةِ .

محمد ابوحنیفہ - امام ابو یوسف سے روایت کرتے ہیں کہ غلو سے کیا کہ جائز ہے ذبح کرنا اس چیز کے ذریعے جو لوگوں کاٹے اور خون بہائے سوا کسی دانت اور ناخن اور پٹھ کی کے کہ وہ حبشیوں کی چوہوں

عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَبِيَّةٍ
عَنْ حَنَافٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَلْبَةَ قَالَ
أَبَى بَكْرٍ يَكْفِي شَيْءَ أُخْرَى الْأَوْجَافِ وَأَنْهَرَ
الْذَّمَّ مَا خَلَا الشَّيْءَ وَالْتَّغْفِيرَ وَالْعَقِيمَ
وَالْأَمَامَةَ الْخَلِيفَةَ

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم جیسے ہیں اللہ ہی قول ہے امام ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ کا۔

وَقَالَ مُحَمَّدٌ أَمِيرُ تَائِيَّةَ وَمُؤْتَوَلُ
أَبِي حَسَنَةَ عَلَيْهِ السَّلَامَةُ

محمد ابو حنیفہ۔ جد املاک بن ابوبکر بن عمر
سے روایت کرتے ہیں کہ کعب بن مالک رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے
اور آپ سے اپنی ایک ونڈی کا حکم پوچھا جس نے
ایک گیری کو مرنے کے خوف سے ہنصر
سے ذبح کیا۔ تو اس کو نبی صلی اللہ علیہ

٤٨٤ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَنَاثُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ
عَنْ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ مَعْرَةَ قَالَ قَالَ لَقَبُ
بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْهُ ابْنُ سَلَمَةَ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْإِلهُ وَصَلَّى وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ
لَمْ يَكُنْ فِي قَوْمِهِ شَيْءٌ مِنْ غِلَاظِ الْمَوْتِ

وَاللَّهُ يَسْتَعِذُّ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْمَلُ ۚ

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَأْخُذُ وَهُوَ
سَوَّلَ أَلْفَ حَبِيبَةٍ

۷۸۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ
قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَمُرُوْقٍ عَنْ

ایک اونٹ جاکا تو لوگوں نے اس کو بیٹنا چاہا
لیکن جب اُس کے پڑنے نے اُن کو تھکایا تو

وَمَا تَجِدُ فِيهَا مَقْتَلَةً

وَاللّٰهُ سَلَّمَ عَنْ اَبِيْهِ فَقَالَ اِنَّ لَهَا
مِنْ اَيْدِيْهَا وَفِيْهَا اَلْوَحْشُ فَلَا اَخْبَرْتُهُ

تم ان سے کوئی بات دیکھو تو اس کے ساتھ وہی
 کرو جو ہم نے اس کے ساتھ کیا ہے اس کو کاٹو۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم لیتے ہیں اور یہی قول ہے امام ابو حنیفہ کا۔

۴۸۹۔ محمد بن خالد الخولانی عن یحییٰ بن عیسیٰ بن مسروق عن عبد الوہاب بن سعید بن مسروق - ابن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ ایک اہل بیت درخت کے ایک

کونین میں گرا اس کے ذبح کرنے پر ہدایت دی گئی
 تو اس کو پہلو کی طرف سے چھریا چھوئی گئی یہاں تک

میرا تو اس کے پاس دو سوایں حصہ دو
اصول کے عوض لیا۔

قول ہے امام ابوحنیفہ کا۔

عَنْ حَمَّادٍ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمٍ فِي التَّبْيِيقِ يَرْوَى
فِي يَمِينِهِ قَالَ إِذَا السَّامِعُ دَخَلَ عَلَيْهِ خَلْفٌ مِمَّنْ لَمْ يَحِبُّهُ

باز رہنا ظفر مختار۔

قَالَ خَيْفَةً وَبِهِ تَاخُدُ وَهُوَ كَوْنُ
أَبَا خَيْفَةَ ر

امام محمد نے کہا کہ اس کو ہم بیٹے ہیں اور یہی
قول ہے امام ابو حنیفہ کا۔

بَابُ ذِكْرِ الْجَنِينِ وَالْعَقِيقَةِ

جنین کے فسخ کرنے اور عقیقہ کا بیان

۴۹۱۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْفَةَ
عَنْ حَسَّاءَ عَنْ ابْنِ إِسْرَافِيلَ قَالَ قَالَ لَكُونُ
ذَكَوَةً نَفْسٍ وَكُونُوا لِنَفْسَيْهِ يَتِيمَةً إِنَّ الْيَتِيمَ
إِذَا ذُكِرَتْ أَحْمَةُ لَسْتُ بِمَوْلَى كُنْ حَتَّى
يُذَوِّكَ وَلَكُونَتْ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَفَسَّاهُ مَا هَذَا مِنْ هَذَا
الْجَنِينِ وَهَذِهِ أَشْبَهُ إِذَا فَسَّاهُ
خَلْقَهُ وَقَالَ أَبُو خَيْفَةَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ قَالَ لَقَدْ قَرَأْتُ مَقُولَ ابْنِ إِسْرَافِيلَ
رَبِّهِ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ
هَذَا۔

محمد ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں کہ
ابراہیم نے کہا کہ تمہیں پوتا ذبح کرنا ایک جان کا
ذبح کرنا دو جانوں کا بیٹے عرب ان ذبح کا جانے تو
اس کے بیٹ کا کچھ دکھایا جاتے یہاں تک کہ اس کو
ذبح کیا جائے۔
امام محمد نے کہا کہ ہم اس کو نہیں بیٹے بلکہ بیٹے
لا ذبح کرنا اس کی ماں کا ذبح کرنا ہے عرب کے قسم
برجی براس کی یہ ایسی دینے کر عقیقہ کوئی بکری
ذبح کرے اور اس کے بیٹ سے مزاجیہ لے تو اس
کا کھانا درست ہے اور امام ابو حنیفہ علیہ السلام
والفرقان ابراہیم کے قول سے ناگاہ ہیں۔

۴۹۲۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْفَةَ
عَنْ حَسَّاءَ عَنْ ابْنِ إِسْرَافِيلَ قَالَ قَالَ لَتَبِ
الْمَيْتَةِ فِي الْجَنَابِ حَلَاةٌ فَلَتَا بَأْسًا أَفْوَلاً
وَفُضِّتْ۔

محمد ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں کہ ابراہیم
نے کہا کہ عقیقہ اور عقیقہ اس کو صاحب اسلام کا
نور ہو گا اور اسے واجب نہ رہے اس لئے کہ
اس کا جاناں ہے۔

۴۹۳۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْفَةَ
قَالَ حَسَّاءُ بِمَوْلَى عَنْ عَنِ ابْنِ إِسْرَافِيلَ أَنَّ
الْعَقِيقَةَ لَأَنَّ فِي الْجَنَابِ لَتَا بَأْسًا أَفْوَلاً
وَفُضِّتْ۔

محمد ابو حنیفہ۔ ایک شخص محمد بن حنفیہ
سے روایت کرتے ہیں کہ عقیقہ جاہلیت میں
صاحب اسلام آیا تو وہ جھوٹا
گیا۔

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ تَاخُدُ وَهُوَ
قَوْلُ أَبِي خَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم بیٹے میں اور
یہ قول ہے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا۔

بَابُ مَا يَكْرَهُ مِنَ الشَّاتَةِ
وَالدَّمَ وَغَيْرِهِ

بکری کی کبانہ کر وہ ہے اور
خون میں کبانہ

۴۹۴۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِسْرَافِيلَ
عَنْ حَسَّاءَ عَنْ ابْنِ إِسْرَافِيلَ قَالَ قَالَ لَتَبِ
يَتِيمَةً عَنْ تَجَابِيهِ قَالَ لَتَبِ يَتِيمَةً
عَنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ
سَبْعًا أَلْفًا وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ
وَاجِبًا وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ
اللَّهُ سَلَامٌ عَلَيْكَ مِنَ الشَّاتَةِ مَعْتَدًا۔

محمد ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں کہ
حضرت اشعث علیہ السلام نے بکری سے
سات چیز ایک بنا کر دیکھیں کہ بکری سے
حیا اور پاؤں کی دیکھیں جو جیسے ساتویں خون
اور جی میلے اشعث علیہ السلام نے دیکھے تھے
بکری کے اگلے حصے کو۔

بَابُ مَا أُجِلَّ فِي الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ

کون سے جنگلی اور دریائی جانور کا
کھانا درست ہے

۴۹۵۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْفَةَ
عَنْ حَسَّاءَ عَنْ ابْنِ إِسْرَافِيلَ قَالَ قَالَ لَتَبِ
يَتِيمَةً عَنْ تَجَابِيهِ قَالَ لَتَبِ يَتِيمَةً
عَنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ
سَبْعًا أَلْفًا وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ
وَاجِبًا وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ
اللَّهُ سَلَامٌ عَلَيْكَ مِنَ الشَّاتَةِ مَعْتَدًا۔

محمد ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں
کہ ابراہیم نے کہا کہ بانی کی چیز بہتری نہیں
گر بجلی۔

۴۹۶۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْفَةَ
عَنْ حَسَّاءَ عَنْ ابْنِ إِسْرَافِيلَ قَالَ قَالَ لَتَبِ
يَتِيمَةً عَنْ تَجَابِيهِ قَالَ لَتَبِ يَتِيمَةً
عَنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ
سَبْعًا أَلْفًا وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ
وَاجِبًا وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ
اللَّهُ سَلَامٌ عَلَيْكَ مِنَ الشَّاتَةِ مَعْتَدًا۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم بیٹے ہیں اور یہی
قول ہے امام ابو حنیفہ علیہ السلام کا۔

۴۹۷۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْفَةَ
عَنْ حَسَّاءَ عَنْ ابْنِ إِسْرَافِيلَ قَالَ قَالَ لَتَبِ
يَتِيمَةً عَنْ تَجَابِيهِ قَالَ لَتَبِ يَتِيمَةً
عَنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ
سَبْعًا أَلْفًا وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ
وَاجِبًا وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ
اللَّهُ سَلَامٌ عَلَيْكَ مِنَ الشَّاتَةِ مَعْتَدًا۔

محمد ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں کہ
ابراہیم نے کہا کہ جس بجلی سے بانی مرکب جائے
اور میں کوہنیک دے اس کو کھا اور اس بجلی کو
دکھا اور کپانی کے اوپر آجائے۔

۴۹۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْفَةَ
عَنْ حَسَّاءَ عَنْ ابْنِ إِسْرَافِيلَ قَالَ قَالَ لَتَبِ
يَتِيمَةً عَنْ تَجَابِيهِ قَالَ لَتَبِ يَتِيمَةً
عَنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ
سَبْعًا أَلْفًا وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ
وَاجِبًا وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ
اللَّهُ سَلَامٌ عَلَيْكَ مِنَ الشَّاتَةِ مَعْتَدًا۔

امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم بیٹے ہیں اور یہی
قول ہے امام ابو حنیفہ کا۔

۴۹۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْفَةَ
عَنْ حَسَّاءَ عَنْ ابْنِ إِسْرَافِيلَ قَالَ قَالَ لَتَبِ
يَتِيمَةً عَنْ تَجَابِيهِ قَالَ لَتَبِ يَتِيمَةً
عَنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ
سَبْعًا أَلْفًا وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ
وَاجِبًا وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ
اللَّهُ سَلَامٌ عَلَيْكَ مِنَ الشَّاتَةِ مَعْتَدًا۔

محمد ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں کہ
ابراہیم نے کہا کہ کھانا سب بجلی کر جو کپانی

۵۰۰۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْفَةَ
عَنْ حَسَّاءَ عَنْ ابْنِ إِسْرَافِيلَ قَالَ قَالَ لَتَبِ
يَتِيمَةً عَنْ تَجَابِيهِ قَالَ لَتَبِ يَتِيمَةً
عَنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ
سَبْعًا أَلْفًا وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ
وَاجِبًا وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ وَتَلَّ
اللَّهُ سَلَامٌ عَلَيْكَ مِنَ الشَّاتَةِ مَعْتَدًا۔

محمد ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں کہ
ابراہیم نے کہا کہ کھانا سب بجلی کر جو کپانی

عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اَوْ يَتَرَفَعُ قَالَ رَافِعٌ لَمَّا خَلَعَ يَتَخَفُّ يَتَخَفُّ
 يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ اَكْبَدُ
 نَفْسًا يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ
 اَكْبَدُ نَفْسًا يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ
 يَتَخَفُّ يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ
 يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ
 اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ
 يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ

ہر شخص شکار کو ترارے یا اس کو اور چیز سے
 اسے جو توبہ تو اس کو دھڑکے کر اٹھے تو وہیں
 کو کہا اور سر کے ساتھ کہ جب جو توبہ ہی
 دلوں کو اسے کہا اور سر کے ساتھ زیادہ ہو
 جو سر کے ساتھ ہو کہا اور کو لے کی طرف باقی ہو
 اس کو چھینک دے اور کو اس سے کوئی کرا
 یا کوئی مضمک کائے اور یہاں سے تو اس کو کرا
 کہا مگر یہ کہ جو اس کے ساتھ تھا ہر اپس پر رکھا ہوا
 ہو تو کہا۔

اَمَّا مُحَمَّدٌ فَكَانَ يَلْبَسُ مِنْ اَدَامِ
 اَبُو حَنِيفَةَ رَوَى قَالَ يَلْبَسُ مِنْ اَدَامِ

امام محمد نے کہا کسی کو ہم لبتے ہیں اور امام
 ابو حنیفہ روایوں میں قول ہے۔

۸۰۵۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو حَنِيفَةَ
 عَنْ حَمَّادٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ
 بَنِي كَبَّانٍ وَرَجُلٍ مِنْهُمْ اَنَّ
 عُمَرَ اسْتَوْدَعَ نَعْلًا لِيَا فِي يَدَيْهِ مَا شَبَّهَ
 اَخِي رَافِعًا يَتَخَفُّ مِنْ النَّفْسِ يَتَخَفُّ
 اَخْبَرَنَا مِنْ اَخْبَارِهِمَا قَالَ قَسَمَ
 رَافِعٌ اَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ مَنَا اَمْنِيَّتٌ وَدَعَّ مَنَا

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد۔ سعید بن جبیر سے روایت
 کرتے ہیں کہ ایک سیاہ غم امین عباس کے پاس
 آیا اور اس نے کہا کہ میں اپنے مالوں کے ہوشی
 میں رہتا ہوں اور میں راہ میں ہوتا ہوں اور میں
 مسافروں کو دودھ پلاؤں انہوں نے کہا ہاں اور
 کہا کہ میں شکار کی طرف سے ہوتا ہوں اور اس کو
 نظر سے غائب نہیں ہوتا اور کسی غائب پاتا ہوں
 امین عباس نے کہا۔ مجھے تو نظر سے غائب نہ ہو
 اس کو اور امام کا جواب چو اس کو دیا۔

۸۰۶۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو حَنِيفَةَ
 عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اَوْ يَتَرَفَعُ قَالَ رَافِعٌ لَمَّا خَلَعَ يَتَخَفُّ يَتَخَفُّ
 يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ اَكْبَدُ
 نَفْسًا يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ
 اَكْبَدُ نَفْسًا يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ
 يَتَخَفُّ يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ
 يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ
 اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ
 يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ

ام محمد نے کہا کہ کسی کو ہم لبتے ہیں اور
 ہی قول ہے امام ابو حنیفہ کا اور وہ اس کی قول
 اصیت سے ہے کہ جب تک یہ نظر سے غائب
 نہ ہو اور امنیت سے ہے کہ یہ کہ یہ نظر سے غائب
 ہو اور تو اس کی نظر میں ہو یہاں تک کہ تو اس کو
 پہنچا اس حال میں کہ ترے تیرے ہوا اس میں کسی چیز
 کا تر نہ ہو تو اس کے گھانے میں کوئی چیز نہیں۔
 محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں کہ
 ابراہیم نے کہا کہ جب تو شکار کو ترارے اور

بَابُ اصْبِيَا الْكَلْبِ

۸۰۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو حَنِيفَةَ
 عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اَوْ يَتَرَفَعُ قَالَ رَافِعٌ لَمَّا خَلَعَ يَتَخَفُّ يَتَخَفُّ
 يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ اَكْبَدُ
 نَفْسًا يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ
 اَكْبَدُ نَفْسًا يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ
 يَتَخَفُّ يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ
 يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ
 اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ
 يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ

۸۰۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ اَخْبَرَنَا اَبُو حَنِيفَةَ
 عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اَوْ يَتَرَفَعُ قَالَ رَافِعٌ لَمَّا خَلَعَ يَتَخَفُّ يَتَخَفُّ
 يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ اَكْبَدُ
 نَفْسًا يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ
 اَكْبَدُ نَفْسًا يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ
 يَتَخَفُّ يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ
 يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ
 اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ
 يَتَخَفُّ اَدَانًا كَاَنَّهَا تَلِي الرِّاسَ

بسم اللہ کے نام پر قرآن کو دھڑکے کر اٹھے تو اس
 کو کہا اور سر کی طرف سے کوئی ہوشی ہو
 اس کو کہا اور اس کے ساتھ کہ جب جو توبہ ہی
 دلوں کو اسے کہا اور سر کے ساتھ زیادہ ہو
 جو سر کے ساتھ ہو کہا اور کو لے کی طرف باقی ہو
 اس کو چھینک دے اور کو اس سے کوئی کرا
 یا کوئی مضمک کائے اور یہاں سے تو اس کو کرا
 کہا مگر یہ کہ جو اس کے ساتھ تھا ہر اپس پر رکھا ہوا
 ہو تو کہا۔

امام محمد نے کہا کہ کسی کو ہم لبتے ہیں اور امام
 ابو حنیفہ روایوں میں قول ہے۔

کتے کے شکار کا بیان
 محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد۔ ابراہیم۔ عدی بن حاتم سے
 روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے یہ عمل مشرق میں کیا
 وسلم سے پہلے کہ اگر کتا شکار دوائے کے ترارے کرے
 سے پہلے تو اس کا حکم ہے تو ہی ملے مشرق میں یا
 وسلم سے اس کے گھانے کا حکم لایا یہی تعلیم یافتہ
 ہو۔

امام محمد نے کہا کہ کسی کو ہم لبتے ہیں کہ اگر کتا
 شکار کو دوائے تو اس کا حکم ہے کہ اگر کتا شکار
 اور امام ابو حنیفہ روایت کرتے ہیں کہ

محمد ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں کہ اگر کتا
 کے گھانے کا حکم ہے تو ہی ملے مشرق میں یا
 شکار کو دوائے کرے تو اس کو دیا۔

امام محمد نے کہا کہ کسی کو ہم لبتے ہیں اور امام
 ابو حنیفہ روایوں میں قول ہے۔

محمد ابو حنیفہ۔ حماد۔ سعید بن جبیر سے روایت کرتے
 ہیں کہ امین عباس نے کہا کہ جو شکار ترارے دے اسے تیرا
 کتا پلا کر کے اگر کتا مل گیا ہوا ہو تو کہا اور کتے نے
 اگر اس سے کہا یا ہو تو دیکھا اس سے اس واسطے کہ
 پلا کتے نے شکار کو اپنے لئے اور شکار اور پلا کتا

أَلَمْ نَجْعَلْ لَكَ آيَاتٍ كَثِيرًا مِّنْ قَبْلِهِ لَعَلَّكَ أَتَىٰ
إِلَهُكَ لَيْسَ مَا لَكَ بِرَبِّكَ فِي اللَّهِ إِلَهٌ
أَخَانٌ عَلَيْنَا قَالَ خُتْبِيُّ بْنُ خَتْمَةَ ذَاتَ مَنَاحٍ
وَرَبِّهِ اللَّهُ قَالَ مَنَهُ خُتْبِيُّ بْنُ خَتْمَةَ فِي الْفَلَكِ
الْأَشْجَبِ وَالْأَمْنَيْنِ وَالنَّجْدِ وَالْأَنْجِ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ مَا خُتْبِيُّ بْنُ خَتْمَةَ
قَوْلُ أَبِي خَتْمَةَ وَدَمْ
۸۳۳- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
وَرَبُّهُ اللَّهُ وَلَيْسَ مَنَاحٍ مِّنْ آيَاتِهِ خُتْبِيُّ بْنُ خَتْمَةَ
قَالَ قُبْنُ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَرَبُّهُ اللَّهُ خُتْبِيُّ
أَخْبَرَنَا الْفُتُوخِيُّ فِي الْبَيْتِ أَيْ يَتَوَضَّعُ
أَمَّا كَيْفَ كَانَ لَيْسَ الْفُتُوخِيُّ أَخْبَرَنَا
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ مَا خُتْبِيُّ بْنُ خَتْمَةَ
قَوْلُ أَبِي خَتْمَةَ وَرَبُّهُ اللَّهُ خُتْبِيُّ
۸۳۴- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
وَرَبُّهُ اللَّهُ وَلَيْسَ مَنَاحٍ مِّنْ آيَاتِهِ خُتْبِيُّ بْنُ خَتْمَةَ
قَالَ قُبْنُ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَرَبُّهُ اللَّهُ خُتْبِيُّ
أَخْبَرَنَا الْفُتُوخِيُّ فِي الْبَيْتِ أَيْ يَتَوَضَّعُ
أَمَّا كَيْفَ كَانَ لَيْسَ الْفُتُوخِيُّ أَخْبَرَنَا
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ مَا خُتْبِيُّ بْنُ خَتْمَةَ
قَوْلُ أَبِي خَتْمَةَ وَرَبُّهُ اللَّهُ خُتْبِيُّ

کوس واسطے پہنا تھا کہ آپ کو نصیحت اشد
کی دیکھا جو خدائے میں علی کو حضرت عمر کا
فقد و دور ہوا میرا بابت دی رستم کی نشانیں
بقدر ایک انجلی اور دو انجلی اور میں انجلی اور
چار انجلی -
امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم یسے ہیں آمد
امام ابو حنیفہ رحمہ کا قول ہے -
محمد - ابو حنیفہ - حاد - ابراہیم سے روایت
ہے کہ عبد اللہ بن مسعود نے کہا کہ پھر حضرت
سے لباس میں دینے دو طرح کے پڑنے سے
جو ہاں شہرت ہوں) یہ کہ تو جمع کرے ایک
تہوا اور یہاں تک کہ پہنے اُن کا پڑا پتھر -
امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم یسے ہیں اور
یہی قول ہے امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا
۸۳۴- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
وَرَبُّهُ اللَّهُ وَلَيْسَ مَنَاحٍ مِّنْ آيَاتِهِ خُتْبِيُّ بْنُ خَتْمَةَ
قَالَ قُبْنُ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَرَبُّهُ اللَّهُ خُتْبِيُّ
أَخْبَرَنَا الْفُتُوخِيُّ فِي الْبَيْتِ أَيْ يَتَوَضَّعُ
أَمَّا كَيْفَ كَانَ لَيْسَ الْفُتُوخِيُّ أَخْبَرَنَا
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ مَا خُتْبِيُّ بْنُ خَتْمَةَ
قَوْلُ أَبِي خَتْمَةَ وَرَبُّهُ اللَّهُ خُتْبِيُّ

خُتْبِيُّ بْنُ خَتْمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ مَا خُتْبِيُّ بْنُ خَتْمَةَ
قَوْلُ أَبِي خَتْمَةَ وَرَبُّهُ اللَّهُ خُتْبِيُّ
۸۳۳- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
وَرَبُّهُ اللَّهُ وَلَيْسَ مَنَاحٍ مِّنْ آيَاتِهِ خُتْبِيُّ بْنُ خَتْمَةَ
قَالَ قُبْنُ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَرَبُّهُ اللَّهُ خُتْبِيُّ
أَخْبَرَنَا الْفُتُوخِيُّ فِي الْبَيْتِ أَيْ يَتَوَضَّعُ
أَمَّا كَيْفَ كَانَ لَيْسَ الْفُتُوخِيُّ أَخْبَرَنَا
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ مَا خُتْبِيُّ بْنُ خَتْمَةَ
قَوْلُ أَبِي خَتْمَةَ وَرَبُّهُ اللَّهُ خُتْبِيُّ
۸۳۴- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
وَرَبُّهُ اللَّهُ وَلَيْسَ مَنَاحٍ مِّنْ آيَاتِهِ خُتْبِيُّ بْنُ خَتْمَةَ
قَالَ قُبْنُ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَرَبُّهُ اللَّهُ خُتْبِيُّ
أَخْبَرَنَا الْفُتُوخِيُّ فِي الْبَيْتِ أَيْ يَتَوَضَّعُ
أَمَّا كَيْفَ كَانَ لَيْسَ الْفُتُوخِيُّ أَخْبَرَنَا
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ مَا خُتْبِيُّ بْنُ خَتْمَةَ
قَوْلُ أَبِي خَتْمَةَ وَرَبُّهُ اللَّهُ خُتْبِيُّ

اور مشرق تو پہننے تھے
امام محمد نے کہا کہ ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ
کابینا رستم سے اور یہ قول ہے امام ابو حنیفہ رحمہ
ابو حنیفہ - حاد - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ
یہاں ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ وہ
پہننے تھے -
محمد - ابو حنیفہ - زید بن ابی اسیر سے روایت
کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
سونا اپنے زعفران پر بھر دیا یہ لام ہے میری حالت
کے مردوں کے لئے -
امام محمد نے کہا کہ وہوں کے لئے ہر اس میں
مناجات نہیں کیجئے کہ قول ہے امام ابو حنیفہ رحمہ -
محمد - ابو حنیفہ - حاد سے روایت کرتے ہیں کہ کہ
ابراہیم نے کہا کہ وہوں کو رستم اور سونے کے پہننے
میں کچھ حرج نہیں -
امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم یسے ہیں ابراہیم
قول ہے امام ابو حنیفہ رحمہ -
محمد - ابو حنیفہ - حاد بن حاد - حاد سے روایت
کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیویوں کو سونا پہنایا
اور اس پر مرنے بھی اپنی بیویوں کو سونا پہنایا -
امام محمد نے کہا کہ اسی کو ہم یسے ہیں اور امام
ابو حنیفہ رحمہ کا یہی قول ہے -

دردنوں کا چڑا پہننے اور باغث
کابیان

محمد - ابو حنیفہ - حاد سے روایت کرتے ہیں کہ
کہ انہوں نے ابراہیم کے سر پر ٹوڑی کی ٹوٹی لکھی

الَّتِي سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ دَالِمٌ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ خَدَمٌ
لَقَالُوا كَمْ رَجُلٌ مِثْلُكَ هَذَا أَتَى الْغَنَاءَ وَالْغَنَاءَ
أَنْتَ وَسَدَنُوا إِلَيْهِمْ سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ دَالِمٌ وَسَلَّمَ خَدَمٌ
رَحْمَةً إِنْ أَتَى خَدَمٌ نَحْنُ شَقَّتْ خَطْمًا لَمْ يَكُنْ
خَدِيمًا أَلَا خَدَمٌ بَعْدَ نَيْبِهَا
سَلَّمَ الْخَدَمُ فَسَلَّمَ الْخَدَمُ
وَحَدَّثَكَ الْإِنْفِيسَ الْفَتَلَهُ
وَالْأَمْرُ
۸۵۸- مُحَمَّدٌ كَانَ أَخْبَرْنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنِ النَّبِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ سَلَّمَ شَرَفُ
أَهْلِيهِ الْعَدُوَّ وَشَرَفُ خَدَمِهِ
الْمُسْلِمُونَ بَعْدَ ذَلِكَ فَإِنَّ وَجَدَهُ
مُجَابِبُهُ قَبْلَ أَنْ يَنْتَسِبَهُ الْمُسْلِمُونَ
هُوَ أَحَقُّ بِهِ ذَاتَ وَجَدَهُ بَعْدَ تَقَرُّبِهِ
هُوَ أَحَقُّ بِهِ بِاللَّهِ
قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ نَحْنُ وَاللَّهِ
يَنْتَسِبُ بِاللَّهِ الْيَقِينَةَ وَهُوَ
ذُو الْإِنْفِيسِ

محمد ابو حنیفہ علی بن ابرہہ سے روایت کرتے ہیں کہ
حضرت عربی خطاب کہا کہ تم سے تو کون بہتر ہے
میں اور وہ ان کو کہتے تھے اسے اس میں آپ کے ہاتھ
میں کاٹھی تھی تو حضرت نے ایک مرد کو لے کر آئے اور
ہاتھ سے کہا کہ تم اسے حضرت سے کہہ کر لے آؤ
بندہ اپنے ہاتھ سے کہہ کر اسے لے آئے
اس کے ہاتھ مشغول ہے حضرت فرمیں اللہ تعالیٰ نے
مجھے حضرت سے اس کیس سے کہہ کر اسے لے آئے
کہا کہ ان کے پاس اس سے کہہ کر اسے لے آئے
اس کے ہاتھ مشغول ہے اس کا کام یہ ہے کہ اسے ہر حضرت سے روایت کرے
تھلا لے کر اس کیس میں لے کر لے آئے
کہا کہ اگر کوئی مرد کے دن کا میں اسے حضرت سے روایت کرے
پاس بیٹھ کر دے گا اور کہے گا کہ تم کو دونوں کا
ہے اور اسے ہر ایک سے روایت کرے کہ میں اسے لے آئے
بہ ہر ایک سے لے کر تمام احادیث اس کے ہاتھ لے آئے
اس کی منجھات کی چونکہ اس کا علم یہاں تک نہ تھا
سے اللہ تعالیٰ کو رسول کے صحابہ سے روایت کرنے پر ان کو
فرمایا کہ اس میں اس کی حضرت فرمیں اللہ تعالیٰ نے ہمارے
سے اسے سب سے کہہ کر اسے لے آئے اسے ہر ایک سے روایت کرے
کہ لے کر اسے لے آئے اس کے ہاتھ لے آئے
محمد ابو حنیفہ ابو جعفر عربی علی سے روایت کرتے

سے پہلے پہلے اور اگر ان قیمت تقسیم کرنے کے بعد
کو پہلے تو وہ حق دار ہے اس کا اس کی قیمت کے ہاتھ
پہلے قیمت دے کر اس کو خرید لے
امام محمد نے کہا کہ اس قیمت کو کچھ ہی اور اس
کو پہلے ہی اور امام ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہی
قول ہے۔

محمد ابو حنیفہ - حارہ - ابراہیم سے روایت کرتے
ہیں کہ جو بزرگ کا زون کی ہاتھ کے ہر اس کے ہر بزرگ
اس پر غالب ہوں اگر اس کو اس کا مالک مسلمانوں
کے تقسیم سے پہلے اس کو ہاتھ سے وہ اس کا خرید
ہے اور اگر تقسیم کے بعد پائے تو وہ
اس کی قیمت کے بدلے مقدار
ہے۔

امام محمد نے کہا کہ اس کو پہلے پہلے
ہیں اور مراد اس سے قیمت ہے اور امام
ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہی قول ہے۔

بَابُ فَضَائِلِ الصَّحَابَةِ
وَمِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاللَّهِ سَلَّمَ مَنْ كَانَ تَدَارُكَ الْفَقْرَةَ
بَيَان

۸۳۹- محمد ابو حنیفہ بن شیبہ سے روایت کرتے ہیں کہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر صحابہ آپس میں
فقر کا تذکرہ کیا کرتے تھے ان میں حضرت علی اور
ابی اور ابو موسیٰ علیہ السلام تھے اور اسے ہر ایک
ابن مسعود علیہ السلام سے۔

۸۵۰- محمد ابو حنیفہ - حارہ - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں
کہ حضرت فرمیں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

أَنَّ رَأْسَهُ وَهُوَ عَلَى خَلْقِ الْوُجُوهِ
فَقُلْتُ جَاءَ رَأْسُهُ فَا جَاءَ
۸۵۹- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَيْخٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ لَا يَأْتِي جُرْجَرُ
الْأَعْمَالِ خَالٍ كَلْبَةٍ كَأَنَّهَا فِي الْوُجُوهِ
فَالَّذِي لَا يَأْتِيهَا لَمْ يَأْتِهَا لَمْ يَأْتِهَا لَمْ يَأْتِهَا
يَعْنِيهِمْ سَمِعْتُ أَيْدِيَهُمْ عَلَى خَلْقِ الْوُجُوهِ

آئے اور وہ سلطان پر داخل تھے تو انہوں نے اس کی
روح طلب کی پس انہوں نے اس کو جائز کرنا کہ
محمد ابو حنیفہ - حاد سے روایت کرتے ہیں کہ
ابراہیم نے کہا کہ مالکوں کو یہ لینے میں کوئی حرج
نہیں ہے نہ کہا کہ حرج مقرر لینے والا یا اس کے
مثل ہو کہ حرج مجھ کو کسی چیز سے کہ عین اس
کو عینا پر مسلمان سے یا کسی سے تو قبول کر۔

بَابُ الرِّقِّ وَالْحَرْقِ

۸۵۸- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَيْخٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ لَا يَأْتِي جُرْجَرُ
رَأْسَهُ لَمْ يَأْتِهَا لَمْ يَأْتِهَا لَمْ يَأْتِهَا لَمْ يَأْتِهَا
يَعْنِيهِمْ سَمِعْتُ أَيْدِيَهُمْ عَلَى خَلْقِ الْوُجُوهِ
فَالَّذِي لَا يَأْتِيهَا لَمْ يَأْتِهَا لَمْ يَأْتِهَا لَمْ يَأْتِهَا
يَعْنِيهِمْ سَمِعْتُ أَيْدِيَهُمْ عَلَى خَلْقِ الْوُجُوهِ

نرمی اور سختی کا بیان

محمد ابو حنیفہ - ابراہیم بن مالک - حاد سے مروی
روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا
فرما کہ اگر لوگ کسی کی عیادت میں نہ آئے تو
خدا نے تعالیٰ کی قسم مخلوق میں اس سے بہتر کوئی چیز
نہ دیکھتے اور اگر سنی کی پرہیزگار کو دیکھتے تو حاد
کی قسم مخلوق میں اس سے بہتر کوئی چیز
نہ دیکھتے۔

بَابُ الرِّقَّةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالْاِكْتَوَاءِ

۸۵۸- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَيْخٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ لَا يَأْتِي جُرْجَرُ
رَأْسَهُ لَمْ يَأْتِهَا لَمْ يَأْتِهَا لَمْ يَأْتِهَا لَمْ يَأْتِهَا
يَعْنِيهِمْ سَمِعْتُ أَيْدِيَهُمْ عَلَى خَلْقِ الْوُجُوهِ
فَالَّذِي لَا يَأْتِيهَا لَمْ يَأْتِهَا لَمْ يَأْتِهَا لَمْ يَأْتِهَا
يَعْنِيهِمْ سَمِعْتُ أَيْدِيَهُمْ عَلَى خَلْقِ الْوُجُوهِ

جھٹکا جھٹکا اور واغنے کا بیان

محمد ابو حنیفہ - تابع سے روایت کرتے ہیں کہ
حارث کے ایک دوست نے دعا اور جھٹکا سے ستر
پڑھا۔
امام محمد نے کہا کہ کسی کو ہم لینے ہیں۔ اور اس میں کوئی
حرج نہیں اور یہی ہے قول امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہما۔
محمد ابو حنیفہ - حیدر اللہ بن ابی یزید - ابو یزید
بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ اس وقت میں حضرت
سے اشراف علیہ السلام نے دعا اور جھٹکا کا ایک

أَشْهَدُ بِكَ عَيْنِي بِمَا أَتَى الْوُجُوهِ
الْمُحْتَمِلَةَ وَالْبَاسِ وَكُلُّهُمَا بَيْنَ يَدَيْ
بَلْ رَأَيْتُ عَيْنِي عَيْنَهُمَا بَيْنَ يَدَيْ
فَقُلْتُ مَا يَأْتِيهِمْ عَيْنَهُمَا بَيْنَ يَدَيْ
فَقُلْتُ مَا يَأْتِيهِمْ عَيْنَهُمَا بَيْنَ يَدَيْ
فَقُلْتُ مَا يَأْتِيهِمْ عَيْنَهُمَا بَيْنَ يَدَيْ
فَقُلْتُ مَا يَأْتِيهِمْ عَيْنَهُمَا بَيْنَ يَدَيْ
فَقُلْتُ مَا يَأْتِيهِمْ عَيْنَهُمَا بَيْنَ يَدَيْ

امام محمد نے کہا کہ کسی کو ہم لینے ہیں کہ ستر
پڑھنا درست ہے جبکہ اللہ جل جلالہ کے ذکر سے
بہرہ فراں سے اور یہی قول ہے امام ابو حنیفہ رحمہ کا۔
دفعہ اس میں کہ اس کا بڑھنا درست ہے اور اس میں حرج کا مضمون جو وہ
رام سے اور لغویہ۔

بَابُ نَفَقَةِ اللَّقِيطِ

۸۵۹- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ
عَنْ شَيْخٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ مَا نَفَقَتْ
عَلَيْهِ الْقَيْطُ تَرْبِيَةً بِمَا أَتَى الْوُجُوهِ
عَلَيْهِ شَيْءٌ وَمَا نَفَقَتْ عَلَيْهِ
تَرْبِيَةً أَنْ يَكُونَ لَكَ عَلَيْهِ هُوَ
لَكَ عَلَيْهِ -
قَالَ مُحَمَّدٌ هَذَا كَلْبُهُ
فَقُلْتُ وَلَا يَرْجِعُ عَلَى الْقَيْطِ
بَشَى وَهُوَ قَوْلُ أَبِي حَنِيفَةَ وَهَمَّةُ
الْعَلْبِ -

بَابُ جُعْلِ الْأَبِي

۸۵۹- مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

بنا اللہ کی طرف سے خدا اور ایک عین جعفر سے تو انہوں نے
کہا کہ یا حضرت میں آپ کے دونوں سببوں پر نظر
سے موقوف ہوں گا اور اللہ کے کیا میں آپ
میں ہوں۔ حاد سے روایت کرتے ہیں کہ اس میں
بہرہ فراں سے اور یہی قول ہے امام ابو حنیفہ رحمہ کا۔
دفعہ اس میں کہ اس کا بڑھنا درست ہے اور اس میں حرج کا مضمون جو وہ
رام سے اور لغویہ۔

امام محمد نے کہا کہ کسی کو ہم لینے ہیں کہ ستر
پڑھنا درست ہے جبکہ اللہ جل جلالہ کے ذکر سے
بہرہ فراں سے اور یہی قول ہے امام ابو حنیفہ رحمہ کا۔
دفعہ اس میں کہ اس کا بڑھنا درست ہے اور اس میں حرج کا مضمون جو وہ
رام سے اور لغویہ۔

گری پڑی چیز کے خرچ کا بیان

محمد ابو حنیفہ - حاد سے روایت کرتے ہیں کہ
ابراہیم نے کہا کہ حرج کرنا تو ہے جس کے بچہ پر خرچ کرنا
اس میں سے نہ کہ کسی مرضی یا جاتا ہو تو اس پر کوئی چیز
واسطہ نہیں اور جو چیز تو اس پر خرچ کرے اس کے
سے کہ وہ اس پر خرچ ہو تو تیرا اس پر خرچ
ہوگا۔

امام محمد نے کہا کہ کسی کو ہم لینے ہیں۔ اور اس میں کوئی
حرج نہیں اور یہی ہے قول امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہما۔
محمد ابو حنیفہ - حیدر اللہ بن ابی یزید - ابو یزید
بن عمر سے روایت کرتے ہیں کہ اس وقت میں حضرت
سے اشراف علیہ السلام نے دعا اور جھٹکا کا ایک

بھاگنے والے کی اجرت کا بیان

محمد ابو حنیفہ - سعید بن مرزبان - ابو

toobaa-library.blogspot.com

عَنْ سَوْدَةَ بِنْتِ الْكَلْبِ وَكَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَرْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 الْأَمْرِئِيِّ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ وَرَأَتْ
 ۸۴۵ هـ. هَجَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عِيْنَةَ
 قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي بَازٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ
 جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ وَرَأَتْ
 قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ
 جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ وَرَأَتْ
 قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ
 جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ وَرَأَتْ
 قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ
 جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ وَرَأَتْ

رفت، میں نے اگر کسی کا نام نہ یاد کیا تو اس کی مسافت سے تو اس کی اجرت چالیس درہم ہیں اور اگر اس سے کم ہو تو اسی حساب سے اجرت دیا جائے۔

بَابُ مَنْ أَصَابَ لُقْطَةً يَعْرِفُهَا

۸۴۶ هـ. هَجَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عِيْنَةَ
 عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي سَرْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 الْأَمْرِئِيِّ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ
 وَرَأَتْ
 قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ
 جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ وَرَأَتْ
 قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ
 جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ وَرَأَتْ
 قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ
 جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ وَرَأَتْ

۸۴۷ هـ. هَجَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عِيْنَةَ
 عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي سَرْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 الْأَمْرِئِيِّ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ
 وَرَأَتْ
 قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ
 جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ وَرَأَتْ
 قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ
 جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ وَرَأَتْ

toobaa-elibrary.blogspot.com

بَابُ مَنْ أَصَابَ لُقْطَةً يَعْرِفُهَا
 ۸۴۸ هـ. هَجَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عِيْنَةَ
 عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي سَرْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 الْأَمْرِئِيِّ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ
 وَرَأَتْ
 قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ
 جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ وَرَأَتْ
 قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ
 جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ وَرَأَتْ

بَابُ الْوُشِيمِ وَالْوَضَلَةِ فِي الشَّعْرِ وَأَنْ يَنْتَفِرَ مِنَ الْوُشِيمِ وَالْمَحِلِّ

۸۴۹ هـ. هَجَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عِيْنَةَ
 عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي سَرْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 الْأَمْرِئِيِّ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ
 وَرَأَتْ
 قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ
 جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ وَرَأَتْ
 قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ
 جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ وَرَأَتْ

۸۵۰ هـ. هَجَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عِيْنَةَ
 عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي سَرْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 الْأَمْرِئِيِّ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ
 وَرَأَتْ
 قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ
 جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ وَرَأَتْ
 قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ
 جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ وَرَأَتْ

۸۵۱ هـ. هَجَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عِيْنَةَ
 عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي سَرْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 الْأَمْرِئِيِّ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ
 وَرَأَتْ
 قَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ الْكَلْبِ
 جَاءَتْ بِالْجَنَّةِ وَرَأَتْ

قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ نَكَحَ امْرَأَةً فَاغْبَاها فَاغْبَا بَيْنَهُمَا»

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ مَا حَدَّثَ عَنْهُ هُذَيْفَةُ بْنُ غَزَالٍ -

کہ جس نے اپنی عورت کو غیب سے دیکھا تو اس نے اسے غیب سے دیکھا۔

امام محمد نے کہا کہ اس کو ہم بیٹے ہیں اور امام ابو حنیفہ کا بھی قول ہے۔

بَابُ جَفَتِ الشَّرَّاءُ مِنَ الْوَجْهِ يَقَالُ جَفَّتِ الْمَرْأَةُ وَجْهَهَا أَيْ اخْدَت عَنْهُ الشَّعْرَ

۸۸۰ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دَاوُدَ عَنْ إِسْرَافِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْإِسْلَامِ وَبِهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ نَكَحَ امْرَأَةً فَاغْبَاها فَاغْبَا بَيْنَهُمَا»

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ مَا حَدَّثَ عَنْهُ هُذَيْفَةُ بْنُ غَزَالٍ -

منہ سے بال لینے کا بیان جفت المرأة وجہا سے مراد یہ ہے کہ اس نے اپنے چہرے سے بال لیا۔

محمد، ابو حنیفہ، حماد - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بال لیں عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے منہ سے بال لیں عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ دو درگاہ سے اپنے کو لینے منہ سے بال لینا درست ہے۔

محمد، ابو حنیفہ، ربیع بن سلیمان، حماد، ابو اسود سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بال لیں عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ دو درگاہ سے اپنے کو لینے منہ سے بال لینا درست ہے۔

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ مَا حَدَّثَ عَنْهُ هُذَيْفَةُ بْنُ غَزَالٍ -

محمد، ابو حنیفہ، حماد - ابراہیم سے روایت ہے کہ عمرو دیکھتے تھے وہ کہہ رہا تھا دیکھا ہے چار پارے کو اس کے منہ پر بیٹے اس کے منہ کو مارا جائے۔

۸۸۱ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دَاوُدَ عَنْ إِسْرَافِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْإِسْلَامِ وَبِهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ نَكَحَ امْرَأَةً فَاغْبَاها فَاغْبَا بَيْنَهُمَا»

امام محمد نے کہا کہ اس کو ہم بیٹے ہیں۔

toobaa-elibrary.blogspot.com

قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ نَكَحَ امْرَأَةً فَاغْبَاها فَاغْبَا بَيْنَهُمَا»

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ مَا حَدَّثَ عَنْهُ هُذَيْفَةُ بْنُ غَزَالٍ -

امام محمد نے کہا کہ اس کو ہم بیٹے ہیں اور امام ابو حنیفہ کا بھی قول ہے۔

بَابُ الْخُصَابِ بِالْخَنْدِ وَالْوَسْمَةِ

۸۸۲ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دَاوُدَ عَنْ إِسْرَافِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْإِسْلَامِ وَبِهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ نَكَحَ امْرَأَةً فَاغْبَاها فَاغْبَا بَيْنَهُمَا»

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ مَا حَدَّثَ عَنْهُ هُذَيْفَةُ بْنُ غَزَالٍ -

محمد، ابو حنیفہ، حماد - ابراہیم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بال لیں عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ دو درگاہ سے اپنے کو لینے منہ سے بال لینا درست ہے۔

محمد، ابو حنیفہ، حماد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بال لیں عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ دو درگاہ سے اپنے کو لینے منہ سے بال لینا درست ہے۔

قَالَ مُحَمَّدٌ وَبِهِ مَا حَدَّثَ عَنْهُ هُذَيْفَةُ بْنُ غَزَالٍ -

محمد، ابو حنیفہ، ربیع بن سلیمان، حماد، ابو اسود سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بال لیں عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ دو درگاہ سے اپنے کو لینے منہ سے بال لینا درست ہے۔

۸۸۳ - مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دَاوُدَ عَنْ إِسْرَافِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْإِسْلَامِ وَبِهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ نَكَحَ امْرَأَةً فَاغْبَاها فَاغْبَا بَيْنَهُمَا»

امام محمد نے کہا کہ اس کو ہم بیٹے ہیں اور امام ابو حنیفہ کا بھی قول ہے۔

امارت اور اس شخص کا بیان جس نے بہتر

طریقہ ایجاد کیا اور بعد والوں نے اس پر عمل کیا۔

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں کہ ابو ہریرہ نے

کہا کہ میں چیزیں دیکھتا ہوں جن کے باعث مردے کو مرنے کے بعد

ثواب دیا جاتا ہے ایک تو وہ لڑکا ہے کہ اس کے مرنے کے

بعد اس کے لئے دعا کرے پس وہ ثواب دیا جاتا ہے اس کی

دعا کے سبب سے اور دوسرا وہ مرد ہے کہ علم رکھتا ہے

اس پر عمل کرے اور لوگوں کو سکھائے پس وہ ثواب دیا جاتا

ہے اس پر عمل کرنے یا سکھانے کے سبب سے اور تیسرا وہ

مرد ہے کہ زمین خیرات کر جائے۔

محمد۔ ابو حنیفہ۔ ابو حسان حسن بصری سے روایت کرتے

ہیں کہ نبی سے سنتہ علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ابو ہریرہ

یاد رکھو۔ اور وہ قیامت کے دن رسولی اور شرمندگی ہے

مگر جو کہ اس کو حق کے ساتھ لے پھر اس کا حق ادا کرے لیکن

یہ اس کو کہاں سے حاصل ہو سکتا ہے اسے ابو ہریرہ نے

اس کا حق ادا نہیں کر سکتا۔

محمد۔ ابو حنیفہ۔ حماد سے روایت کرتے ہیں کہ ابیہم

نے کہا کہ بلا گفتگوؤں کے حوالہ کردی گئی ہے یعنی مصیبت

بات کرنے سے آتی ہے اگر خاموش رہے۔ تو

نجات پائے۔

يَا هَٰؤُلَاءِ الْإِمَارَةُ وَمَنْ يَسْتَنْ

سُنَّةَ حَسَنَةٍ عَمِلَ بِهَا مَنْ بَعْدَهُ

۸۹۷۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ حَمَادٍ

عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ شَكَنِي يَوْمَ خَرَفِيهِمْ

الْقَبْرِ بَعْدَ مَوْتِهِمْ وَلَدَيْهِ عُولَةُ

بَعْدَ مَوْتِهِمْ فَهُوَ يُوْخِرُنِي وَمَا يَنْبَغِي

عَلَيْهِمْ عَلَيَّ يَعْمَلُ بِهِمْ وَيَعْلَمُهُ النَّاسُ

فَهُوَ يُؤْخِرُ عَنِّي مَا عَمِلَ بِهِمْ

أَدْعُوهُ وَرَجُلٌ شَرَّكَ أَسْرَحِي

مَدَقَّةً۔

۸۹۸۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ أَبِي

عَتَّانَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ النَّبِيِّ صَلَّيَ اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَتَى الْإِمَامَ

أَمَّا شَيْءٌ فِي يَوْمِ الْقِيَمَةِ يَخْشَى قَدْرَهُ

إِلَّا مَنْ أَخَذَ مَا يَحْتَقِقُهَا ثُمَّ أَدَّى إِلَيْهِ عَلَيْهِ

فِيهَا دَأَى لَهُ ذَاكَ الشَّيْءُ وَالْإِمَامُ

۸۹۹۔ مُحَمَّدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ

عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَمَادٍ عَنْ

إِبْرَاهِيمَ قَالَ الْبَلَاءُ مَوْجَلٌ

بِالْكَلْبِ۔

محمد سعید اینڈ سنٹر جبران کتب و کتابت مطبع سعیدی

کراچی

اردو بازار

قرآن محل

طوبی ریسرچ لائبریری

اسلامی اردو، انگلش کتب،

تاریخی، سفرنامے، لغات،

اردو ادب، آپ بیتی، نقد و تجزیہ

toobaa-elibrary.blogspot.com